Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Titas® FOOTWEAR

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جو گھر کے اخراجات اور غربت کے خوف سے شادی نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(صحیح بخاری)

Pages-12 ● 146:شمارہ ● 13:جلد ● KOLKATA ● Tuesday, 2nd June 2026 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۱۵ رذی الحجہ ۱۴۴۷ھ ● منگل، ۲ رجون ۲۰۲۶ء ● کلکتہ

شوبھندو کی کابینہ کی توسیع کل 41 وزراء ہو گئے

گورنر نے 35 روزراء کو حلف دلایا

کولکاتا، یکم جون: شوبھندو ادھیکاری وزیر اعلیٰ بنگال کی قیادت میں ریاستی وزراء کی توسیع ہوئی۔ سوموار کی صبح 11 بجے لوک بھون میں گورنر آر این

روئی نے وزراء کو عہدے کا حلف دلوایا۔ چیف سکریٹری منوج اگروال نے وزراء کے ناموں کا اعلان کیا۔ اس کے بعد ان کی حلف برداری گورنر نے کی۔

یہ بات بھی ابھی تک ظاہر نہیں ہوئی کہ کون کون وزیر کس شعبے سے منسلک ہوں گے۔ تقریب کا آغاز بندے ماترم اور قومی گیت سے ہوا۔ اس تقریب میں 35 نئے وزراء نے حلف لیا۔ 35 میں سے 13 کابینہ وزیر۔ 19 ریاستی جبکہ تین آزادانہ ذمہ داری نبھانے والے وزراء ہوئے۔ اس تقریب میں زیادہ تر وزراء اپنے روایتی لباس دھوتی، پنجاب میں ملبوس تھے۔ ان میں سے کچھ اپنے پریوار کے ساتھ آئے تھے۔ تقریب میں بالور گھاٹ کے ایم پی و مرکزی وزیر سوکانت مجمدار، بھاجپا کے پردیش صدر سمک بھٹا چاریہ اور ریاستی وزیر اگنی مترا پال لوک بھون کی زینت بنی تھیں۔ 35 وزراء کی حلف برداری کے بعد ریاستی بھاجپا کے کابینہ میں کل ممبران کی تعداد 41 تک پہنچی۔

منی پور میں پہلی بار تعینات ہوگی سی آر پی ایف کی 'کوبرا' یونٹ، مرکزی حکومت کا بڑا فیصلہ

امپھال، یکم رجون: منی پور میں جاری کشیدگی اور سیکورٹی چیلنجز کے درمیان مرکزی حکومت نے بڑا فیصلہ لیا ہے۔ وزارت داخلہ نے ریاست میں سی آر پی ایف کی خصوصی 'کوبرا' بٹالین کی 2 یونٹ تعینات کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ مئی 2023 میں تشدد شروع ہونے کے بعد پہلی بار کوبرا بٹالین کو منی پور بھیجا جا رہا ہے۔ ہندی نیوز پورٹل 'ٹی وی 9 بھارت ورش' پر ذرائع کے حوالے سے شائع خبر کے مطابق ایک بٹالین آسام اور دوسری مغربی بنگال سے منی پور بھیجی جائے (باقی صفحہ 10 پر)

لدھیانہ واقع فیکٹری میں زہریلی گیس خارج ہونے کے بعد بھگدڑ، دم گھٹنے سے باپ بیٹے سمیت 3 افراد ہلاک، متعدد بے ہوش

یکم جون: لدھیانہ واقع آر کے روڈ میں پانا-چابی (ٹول) بنانے والی ایک فیکٹری میں اتوار کو دیر رات زہریلی گیس کا اخراج ہوا جس میں باپ بیٹے سمیت 3 ملازمین کی موت ہوگئی۔ گیس کے اخراج کے باعث فیکٹری کے احاطے میں بھگدڑ مچ گئی۔ اس دوران

گیس کی زد میں آنے سے کئی دیگر مزدور بے ہوش ہو گئے جن میں 2 کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ اطلاع ملتے ہی موتی نگر تھانے کی پولیس سمیت مختلف ٹیمیں موقع پر پہنچیں اور بچاؤ نیز ریسکیو کام شروع کیا۔ عینی شاہدین کے مطابق فیکٹری میں روزانہ کی طرح مینوفیکچرنگ جاری تھی۔ اسی دوران اچانک گیس پائپ لائن یا سلنڈر لیک ہونے لگا۔ دیکھتے (باقی صفحہ 10 پر)

سید العجائب عمارت حادثہ: ایم سی ڈی کا کردار سوالوں کے گھیرے میں، عدالت میں ڈیڑھ ماہ قبل ہی 'گناہ' پر ڈالا گیا تھا پردہ

یکم رجون: جنوبی دہلی کے سید العجاب علاقے میں ساکیت میٹرو اسٹیشن کے قریب 6 منزلہ عمارت زمیں بوس ہونے کے بعد دہلی میونسپل کارپوریشن (ایم سی ڈی) کا کردار سوالوں کے گھیرے میں آ گیا ہے۔ سب سے بڑا سوال اس جواب کو لے کر اُٹھ رہا ہے جو کارپوریشن نے حادثے سے محض ڈیڑھ ماہ قبل دہلی ہائی کورٹ میں داخل کیا تھا۔ 13 اپریل 2026 کو ہوئی سماعت کے دوران ایم سی ڈی نے عدالت کو بتایا تھا کہ متعلقہ عمارت میں کوئی تعمیراتی کام نہیں چل رہا ہے لیکن مقامی باشندوں کا دعویٰ ہے کہ عمارت میں مسلسل تعمیرات اور مرمت کا کام جاری تھا۔ اب عمارت کے (باقی صفحہ 10 پر)

کمرشل ایل پی جی سلنڈر 42 روپے مہنگا

نئی دہلی، یکم جون (یو این آئی) ملک بھر میں کمرشل رسیوئی گیس (ایل پی جی) سلنڈروں کی قیمتوں میں پیر کو ایک بار پھر اضافہ کیا گیا۔ اس سے ہوٹل، ریستوراں، کیٹرنگ خدمات اور ایل پی جی پر منحصر دیگر کاروباروں کی آپریشنل لاگت بڑھنے کا خدشہ ہے۔ دہلی میں 19 کلوگرام والے تجارتی ایل پی جی سلنڈر کی قیمت میں 42 روپے بڑھا کر 3,113.50 روپے کر دی گئی ہے۔ کولکاتہ میں سب سے زیادہ 53.50 کا اضافہ درج کیا گیا، جبکہ ممبئی اور چنئی میں قیمتیں بالترتیب 43.50 روپے اور 46 روپے بڑھائی گئی ہیں۔ تیل مارکیٹنگ کمپنیوں نے پانچ کلوگرام کے فری ٹریڈ ایل پی جی سلنڈر کی قیمت میں بھی 11 کی ٹرانزیشن میں اضافہ کیا ہے۔ تاہم گھریلو استعمال والے 14.2 کلوگرام کے سلنڈر کی قیمت میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ یہ تازہ ترین اضافہ حالیہ مہینوں میں تجارتی ایل پی جی نرخوں میں مسلسل ہونے والے اضافے کے بعد کیا گیا ہے۔ بین الاقوامی سطح پر ایندھن کی قیمتوں میں اضافے اور (باقی صفحہ 10 پر)

امریکی سائنسدانوں کی پراسرار اموات اور گمشدگیاں، وائٹ ہاؤس میں ہلچل

واشنگٹن، یکم جون (یو این آئی) امریکی سائنسدانوں کی پے در پے پراسرار اموات اور گمشدگیوں کے ساتھ ساتھ یو ایف او سازشی نظریات نے وائٹ ہاؤس تک ہلچل مچا دی ہے، ارکانِ کانگریس نے بھی اس معاملے کو قومی سلامتی کے لیے خطرہ قرار دیا ہے۔

امریکہ میں خلائی، دفاعی اور جوہری تحقیق سے وابستہ متعدد سائنسدانوں کی پراسرار گمشدگیوں اور اموات نے سوشل میڈیا پر گردش کرنے والے یو ایف اوز (اڑن طشتریاں) اور خفیہ سازشوں کے نظریات کو نئی ہوا دے دی، جس کے بعد معاملہ وائٹ ہاؤس اور کانگریس تک جا پہنچا۔ یہ معاملہ اس وقت سامنے آیا جب ایک صحافی نے وائٹ ہاؤس بریفنگ میں ان واقعات سے متعلق سوال اٹھایا، جس پر بعد ازاں باضابطہ طور پر تحقیقات کا آغاز کیا گیا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق حالیہ ہفتوں میں یہ دعویٰ تیزی سے پھیلا کہ کم از کم 11 امریکی سائنسدانوں کی گمشدگی یا ہلاکتیں آپس میں جڑی ہو سکتی ہیں، جبکہ بعض حلقوں نے اس کے پیچھے دشمن ممالک (باقی صفحہ 10 پر)

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)

برائے کولکاتا و مضافات

02 / جون 2026

فجر	3 بج کر 20 منٹ
طلوع آفتاب	4 بج کر 51 منٹ
ظہر	11 بج کر 34 منٹ
عصر	4 بج کر 11 منٹ
مغرب	6 بج کر 22 منٹ
عشاء	7 بج کر 42 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

ابھیشیک پر حملے پر نام لئے بغیر وزیر اعلیٰ نے کہا 'قانون کو اپنے ہاتھ میں نہ لیں'

کولکاتا: یکم جون (عوامی نیوز سروس) ہفتہ کو ترنمول کے آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی کو سونار پور کے دورے کے دوران عوام کے غصے کا سامنا کرنا پڑا۔ ان پر نہ صرف انڈے اور اینٹیں پھینکی گئیں بلکہ ان کے کپڑے بھی پھاڑ دیے گئے۔ پیر کو ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے، وزیر اعلیٰ نے ابھیشیک کا نام لیے بغیر، اسی مسئلے پر بات کی۔ انہوں نے کہا، ''عام لوگوں کو شکایات کا سامنا ہے۔ ترنمول لیڈروں بشمول ایم ایل اے اور ایم پیز کو عوامی غصے کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ تاہم، میں آپ سے گزارش کرتا ہوں کہ قانون کو اپنے ہاتھ میں نہ لیں۔ پولیس موجود ہے، انہیں اپنا کام کرنے دیں۔'' حکومت کی تبدیلی کے بعد سے، ترنمول کانگریس نے بارہا الزام لگایا ہے کہ بی جے پی لیڈر اور کارکنان ان کی پارٹی کے کارکنوں پر حملہ کر رہے ہیں۔ اس کے برعکس، بی جے پی کیمپ کے رہنماؤں نے مسلسل کہا ہے کہ ان کے کارکن بدامنی کی کسی بھی کارروائی میں ملوث نہیں ہیں۔

مزید برآں، انہوں نے ایسی سرگرمیوں میں ملوث پائے جانے والے پارٹی کے کسی بھی رکن کی گرفتاری کی ہدایت جاری کی ہے۔ تاہم، زیادہ تر واقعات میں، واقعات حقیقی عوامی غم و غصے کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ جب بھی ترنمول لیڈر عوام میں نظر آتے ہیں، طویل عرصے سے دبا ہوا غصہ ''چور'' کے نعروں میں ظاہر ہوتا ہے۔ مختلف علاقوں میں اٹھائے گئے، جسمانی حملوں، اور اینٹوں کے بیراج۔ سونار پور میں ہفتہ کا واقعہ بھی اس سے مستثنیٰ نہیں تھا۔ جبکہ ترنمول کانگریس کا دعویٰ ہے کہ سنجو کرماکر کی موت پوسٹ پول تشدد کے نتیجے میں ہوئی، مقامی باشندے کچھ اور ہی کہانی سناتے ہیں۔

ان کا الزام ہے کہ متوفی نوجوان، جس کے گھر ابھیشیک بنرجی گئے تھے۔ سماج مخالف سرگرمیوں میں ملوث تھا اور کئی سالوں سے مقامی لوگوں کو مختلف طریقوں سے ہراساں کرتا تھا۔ مکینوں کا کہنا ہے کہ سنجو کی موت دراصل برین اسٹروک سے ہوئی تھی۔ سنیچر کو انڈے پھینکنے کا واقعہ، اس لیے سنجو اور ابھیشیک دونوں کی طرف سے ناراضگی کی انتہا تھی۔

پیر کو نبنو میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس کے دوران، وزیر اعلیٰ نے اس حملے کی مذمت کی۔ حالانکہ انہوں نے ابھیشیک کا نام لے کر واضح طور پر ذکر کرنے سے گریز کیا۔ انہوں نے دہرایا، ''عام لوگ شکایات کا شکار ہیں۔ ترنمول لیڈران بشمول ایم ایل اے اور ایم پیز کو عوامی غصے کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ تاہم، میں آپ سے گزارش کرتا ہوں کہ قانون کو اپنے ہاتھ میں نہ لیں۔ پولیس موجود ہے، انہیں اپنا کام کرنے دیں۔'' اس کے فوراً بعد، ترنمول پر طنز کرتے ہوئے، انہوں نے مزید کہا، ''ایک ختم ہوتی ہوئی پارٹی یہ فالتا میں چوتھے نمبر پر رہی۔ یہ بنگال کی سیاست میں غیر متعلق ہوگئی ہے۔ پارٹی کے اندر جو بھی بدعنوانی میں ملوث ہیں ان کو انصاف کا سامنا کرنا پڑے گا۔ آپ میں سے کسی کو بھی قانون کو اپنے ہاتھ میں نہیں لینا چاہیے۔

وہ مجھے جہاں بھی روکیں گے، میں وہیں دھرنا دوں گی: ممتا

کولکاتا: یکم جون (عوامی نیوز سروس) اگر پولیس نے ان کے پروگرام کی اجازت روک دی تو بھی دھرنا جاری رہے گا۔ ریاست کی سابق وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اعلان کیا کہ اگر پولیس سٹیج بنانے یا مائیکروفون لگانے کی اجازت دینے سے انکار کرتی ہے تو وہ سڑک پر ہی بیٹھ جائیں گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ اسی جگہ دھرنا دیں گی جہاں پولیس انہیں روکنے کی کوشش کرے گی۔ یہاں تک کہ اگر کوئی ساتھ نہ آئے، انہوں نے اس منگل کو اکیلے سڑکوں پر آنے کا عزم کیا۔ ان کے الفاظ میں، ''اگر وہ مجھے گرفتار کرنا چاہتے ہیں، تو انہیں ایسا کرنے دیں۔ اگر وہ مجھے مارتے ہیں تو میں مار کھاؤں گی۔'' ممتا بنرجی اس منگل کو سڑکوں پر اترنے والی ہیں تاکہ کئی شکایات کو اجاگر کیا جاسکے، بشمول پولنگ کے بعد کے تشدد اور گلیوں میں دکانداروں کی بے دخلی۔ ترنمول کانگریس نے کولکاتا کے رانی راشمنی ایونیو پر دھرنا دینے کے لیے پولیس سے اجازت مانگی تھی۔ مائیکروفون کے استعمال کی اجازت بھی مانگی گئی۔ ممتا نے الزام لگایا کہ یہ درخواستیں سات دن پہلے پیش کی گئی تھیں۔ تاہم، آج جب رانی راشمنی ایونیو میں اسٹیج بنانے کا کام شروع ہوا تو پولیس نے مداخلت کر کے اسے روک دیا۔ ترنمول کو بتایا گیا کہ اس مخصوص علاقے میں دھرنا احتجاج نہیں ہوسکتا۔ ممتا نے اپنے غصے کا اظہار اس وقت کیا جب پولیس نے مقررہ پروگرام سے صرف ایک دن قبل مقام کی تبدیلی کا مشورہ دیا۔ انہوں نے سب سے اپیل کی کہ وہ منگل کو دوپہر 1:00 بجے دھرنا احتجاج میں شامل ہوں۔ انہوں نے اس خدشے کا اظہار کیا کہ ترنمول لیڈروں اور کارکنوں کو پنڈال تک پہنچنے سے روکنے کے منصوبے بنائے جا رہے ہیں۔ ترنمول سپریمو نے اس بات کا اعادہ کیا کہ اگر کوئی اور ایسا نہیں کرسکا تو وہ سڑک پر بیٹھیں گی اور خود ہی احتجاج کریں گی۔ ممتا نے سخت انتباہ جاری کیا: اگر انہیں بنگال میں جمہوری احتجاج کرنے سے روکا گیا تو وہ اپنی تحریک کو دہلی لے جائیں گی۔ انہوں نے زور دے کر کہا، ''مجھے بے لگام چھوڑنا خطرناک ہے، کیونکہ میں کبھی سر تسلیم خم نہیں کرتی۔ آپ مجھے مار سکتے ہیں، آپ میری آواز کو خاموش کر سکتے ہیں۔'' قابل ذکر بات یہ ہے کہ ترنمول کے منصوبہ بند پروگرام کے بارے میں، پولیس نے باضابطہ طور پر کہا کہ اس منگل کو رانی راشمنی ایونیو میں دھرنا احتجاج نہیں ہوسکتا۔ اس کے بجائے، پولیس نے اشارہ دیا کہ ترنمول منگل کو 2:00 اور 4:00 کے درمیان 'Y-چینل' علاقے میں اپنا احتجاج کر سکتی ہے۔ اس کے بعد، پارٹی ذرائع نے تصدیق کی کہ ترنمول رانی راشمونی ایونیو کے بدلے منگل کو Y-چینل پر اپنا دھرنا احتجاج کرے گی۔

مغربی بنگال اسمبلی میں شبھیندو ادھیکاری کی کابینہ میں توسیع کے دوران ارجن سنگھ، تاپش رائے و دیگر حلف لیتے ہوئے

منگلاہاٹ ویران: پولیس نے لاٹھیاں بھانج کر، تاجروں کو کھدیڑا، جواب میں تاجروں کا احتجاج

ہوڑہ: یکم جون (عوامی نیوز سروس) عام طور پر، ایک انچ بھی جگہ نہیں ہوتی۔ نہ سڑکوں پر اور نہ ہی فٹ پاتھوں پر۔ صبح سویرے دکانداروں کا شور شرابہ شروع ہو جاتا ہے۔ ہوڑہ کے منگلاہٹ ایک ہلچل مچانے والا بازار کا پیمانہ وقت کے ساتھ ساتھ بڑھتا گیا ہے، جو ہفتہ وار ایک دن کے معاملے سے بڑھ کر ہفتے میں تین دن کے بازار میں تبدیل ہوگیا ہے۔ پیر کی صبح، پولیس اہلکار، لاٹھیوں سے لیس، منگلاہاٹ میں تجاوزات کو ختم کرنے کے لیے سڑکوں پر نکل آئے۔ حکومتی ہدایات کے مطابق کسی بھی سڑک یا فٹ پاتھ پر ناجائز قبضے کی سختی سے ممانعت ہے۔ اس حکم نامے پر عمل کرتے ہوئے پولیس نے منگلاہٹ کے تاجروں کو اتوار کو دکان لگانے سے روک دیا تھا۔ اتوار کو دن بھر لاؤڈ اسپیکر کے ذریعے عوامی اعلانات کے باوجود، تاجر پیر کو ایک بار پھر سائٹ پر جمع ہوئے، جس سے احتجاج شروع ہوا۔ جواب میں، پولیس بھیڑ کو منتشر کرنے کے لیے آگے بڑھی، تاجروں کو لاٹھیاں برساتے ہوئے بھگا دیا۔ گزشتہ روز سے کشیدگی واضح تھی۔ نتیجتاً پورے ہوڑہ میدان علاقے میں پیر کی صبح سے ہی بھاری پولیس فورس تعینات کر دی گئی۔ جیسے ہی تاجر بیلچی ہرین گھوش سرانی کے ساتھ مختلف مقامات پر پہنچنا شروع ہوئے، پولیس فوراً حرکت میں آگئی۔ منحرف تاجروں کو زبردستی بھگا دیا گیا، پولیس افسران نے واضح طور پر علاقے کو خالی کرنے کے لیے اپنی لاٹھیاں اٹھائیں۔ تاجر اپنی طرف سے مطالبہ کر رہے ہیں کہ انہیں ہفتے میں کم از کم ایک دن اپنے سٹال لگانے کی اجازت دی جائے۔

مغربی بنگال میں بی جے پی حکومت کے قیام کے بعد ہگلی ضلع کو ملا بڑا اعزاز، دو ایم ایل اے بنے وزیر

ہگلی: یکم جون (محمد شبیب عالم) ریاست مغربی بنگال میں بی جے پی پہلی بار حکومت بنی ہے ابھی نو مئی کو شبھیندو ادھیکاری وزیر اعلیٰ کا عہدہ سنبھالے ہیں اور آج تقریباً پچیس دنوں بعد مغربی بنگال کیبنٹ کے وزراء کا انتخاب عمل میں آیا۔ جہاں اعلان ہوا کہ ہگلی ضلع سے دو ایم ایل اے کو وزیر بنایا جا رہا ہے۔ انہیں کیا وزارت ملی ہے یہ فی الحال نہیں بتایا گیا ہے لیکن شیرا مپور سے بی جے پی کے نو منتخب ایم ایل اے بھاسکر بھٹا چاریہ اور بالاگڑھ اسمبلی حلقہ سے بی جے پی کی نو منتخب ایم ایل اے سومنا سرکار کو وزیر بنایا گیا ہے۔ وزارت ملنے کے بعد ان رہنماؤں نے دلی خوشی کا اظہار کیا ساتھ ہی کہا کہ وزارت ملنے کا مطلب کام کی ذمہ داری مزید بڑھ جانا ہے۔ ہمیں عوام اسی مقصد سے ووٹ بھی دیئے ہیں کہ ہم انکے سامنے کھڑے رہیں انکے مسائل کو حل کریں۔ بی جے پی ہمیشہ سے ہی عوامی خدمت یعنی سب کا ساتھ، سب کا وکاس کے نام سے ہی جانی جاتی ہے۔

ادھر ایم ایل اے کو وزارت ملنے کی جتنی خوشی دیکھی گئی اس سے کہیں زیادہ خوشی انکے چاہنے والوں کے درمیان دیکھنے کو ملا۔ بیشتر لوگوں نے کہا کہ ہگلی ضلع میں ایک ساتھ دو وزیر ہمارے لئے نہایت ہی فخر کی بات ہے۔ وہیں ان دونوں وزراء کو دلی مبارکباد دیتے نظر آئے کون نگر کنہائی پور کے بی جے پی رہنماء اچھے لال یادو انہوں نے سب سے پہلے وزیر اعظم پھر اسکے بعد ریاستی وزیر اعلیٰ شبھیندو ادھیکاری کی بھرپور تعریفیں کرتے نظر آئے۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ میں سنا سرکار اور بھاسکر بھٹا چاریہ کو وزارت ملنے پر مبارکباد دیتا ہوں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ آج کا دن تاریخی دن ہے ایک طرح جہاں ''انا پرنا بھنڈار فارم'' بھرنے کا افتتاح ہوا ہے وہیں ریاست کی خواتین کیلئے سرکاری بسوں میں مفت سفر کا بھی آغاز ہوا ہے۔ انتخاب سے قبل بی جے پی نے جو وعدے کئے تھے وہ آہستہ آہستہ پوری کر رہی ہے۔ ان سے سوال کیا گیا کہ گزشتہ کل ترنمول کے ایم پی کلیان بنرجی پر حملہ کیا گیا انکے سر پر چوٹ لگی ہے بی جے پی والوں نے ان پر حملے کئے تھے اس کا الزام لگایا گیا ہے۔ اس پر انہوں نے کہا کہ بالکل غلط بات ہے ترنمول کانگریس کے پاس کچھ کہنے کیلئے نہیں ہے اسی وجہ سے ادھر ادھر الزامات لگاتی پھر رہی ہے۔ آپ لوگوں نے سنا یا دیکھا ہوگا کہ سونار پور میں ایم پی ابھیشیک بنرجی پر حملے کی شکایت سامنے آئی تھی اور بعد میں پتہ چلا کہ ان پر حملہ کرنے والا کوئی اور نہیں بلکہ ترنمول کے ہی لوگ تھے۔ اچھے لال سے سوال کیا گیا کہ انا پرنا بھنڈار فارم بھرنے میں لوگوں کو دشواریاں ہو رہی ہے بی جے پی کیا واقعی ریاست کے خواتین کو تین ہزار روپئے کا مالی مدد دے گی یا بس جملہ ہی رہ جائے گا؟ اس پر انکا جواب تھا ترنمول کے دورے حکومت میں لکھی بھنڈار کی رقم خواتین کے بدلے مرد اٹھا رہے تھے۔ آج دیکھئے کتنے سارے مرد پکڑے جا رہے ہیں۔ اسی وجہ سے بی جے پی حکومت انا پرنا فارم بھرنے میں سختی دکھا رہی ہے۔

سرکاری بس میں دیگھا یا دارجلنگ کا سفر کرنا چاہتے ہیں بالکل مفت؟ کیا آپ ٹکٹنگ کا طریقہ کار جانتے ہیں؟

کولکاتا: یکم (عوامی نیوز سروس) وزیر اعلی شبھیندو ادھیکاری نے پہلے اعلان کیا تھا کہ یکم جون سے خواتین کو سرکاری بسوں میں کرایہ ادا کرنے کی ضرورت نہیں رہے گی۔ یہ ہدایت آج پیر سے نافذ ہوگئی ہے۔ آج صبح سرکاری بسوں میں سفر کرنے والی خواتین کو کوئی کرایہ ادا نہیں کرنا پڑا۔ صرف ایک تصویری شناختی کارڈ پیش کر کے، انہیں ''زیرو ویلیو'' کا ٹکٹ جاری کیا گیا۔ اگرچہ یہ مختصر فاصلے کے سفر پر لاگو ہوتا ہے، حکومت کا اعلان طویل فاصلے کی سرکاری بسوں کے کرایہ میں چھوٹ کو بھی بڑھا دیتا ہے۔ نتیجتاً، بہت سے لوگ اب سرکاری بسوں کا استعمال کرتے ہوئے دیگھا یا دارجلنگ جیسی منزلوں کا سفر کرنے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ تاہم، ایسے دوروں کے لیے مخصوص بکنگ کے طریقہ کار سے متعلق سوالات باقی ہیں۔ آیئے آج تفصیلات جانتے ہیں۔ حکومت نے اعلان کیا ہے کہ بسوں میں مفت سفر کی سہولت کے لیے 'پنک کارڈز' جاری کیے جائیں گے۔ تاہم یہ کارڈ ابھی تک سرکاری حکام نے جاری نہیں کیے ہیں۔ تو، خواتین اپنے گلابی کارڈ حاصل کرنے سے پہلے دیگھا یا دارجلنگ کے سفر کے لیے مفت ٹکٹ کیسے حاصل کر سکتی ہیں؟ بتایا گیا ہے کہ، فی الحال، لوگوں کو بکنگ کے لیے سرکاری بس ڈپو جانا چاہیے۔ ڈپو میں ایک درست تصویری شناختی کارڈ پیش کرنے پر، صفر قیمت کا ٹکٹ جاری کیا جائے گا۔ اور بالکل اسی طرح آپ بالکل تیار ہیں۔ لیکن آپ گلابی کارڈ کیسے حاصل کرتے ہیں؟ پنک کارڈ کے لیے درخواست دینے کے لیے، آپ کو اپنے مقامی علاقے میں بی ڈی او (بلاک ڈویلپمنٹ آفیسر) یا ایس ڈی او (سب ڈویژنل آفیسر) کے دفتر میں ضروری دستاویزات کے ساتھ ایک درخواست جمع کرانی ہوگی۔ مندرجہ ذیل دستاویزات میں سے * کوئی بھی * جمع کرانے پر کارڈ جاری کیا جاسکتا ہے: ایک آدھار کارڈ، ووٹر شناختی کارڈ، جاب کارڈ، آیوشمان بھارت ہیلتھ کارڈ، ڈرائیونگ لائسنس، پین کارڈ، پاسپورٹ، تصویر کے ساتھ پنشن دستاویز، یا اسکول، کالج یا یونیورسٹی کی طرف سے جاری کردہ سرکاری شناختی کارڈ۔ مزید برآں، درخواست کے ساتھ رنگین پاسپورٹ سائز کی تصویر بھی جمع کرانی ہوگی۔

غیر قانونی لاٹری سرگرمیوں کے خلاف ہگلی رورل پولیس کی کارروائی

ہگلی: یکم جون (محمد شبیب عالم) غیر قانونی اور غیر مجاز لاٹری سرگرمیوں کے خلاف جاری مہم کے تحت ہگلی رورل پولیس نے مختلف تھانوں کے علاقوں میں فوری قانونی کارروائی کی ہے۔ گڑاپ تھانہ مقدمہ نمبر 116 / 2026 میں متعلقہ دفعاتِ بی این ایس (BNS)، ڈبلیو بی جی اینڈ پی سی ایکٹ (WBG & PC Act) اور لاٹریز ریگولیشن ایکٹ کے تحت ایک ملزم پورنا سارین (36 سال) کو گرفتار کیا گیا۔ پرشوڑہ تھانہ مقدمہ نمبر 146 / 26 میں کارروائی کرتے ہوئے ملزم بدھا دیو بھٹا چاریہ کے خلاف قانونی قدم اٹھایا گیا۔ اس کے قبضے سے میزورم ریاست کی ''راج شری'' (RAJSHRE) لاٹری کے 105 ٹکٹ اور ان سے متعلق بل و چالان ضبط کیے گئے۔ * دھنیا کھالی تھانہ میں خفیہ اطلاع کی بنیاد پر پولیس نے ملک پور بازار میں چھاپہ مارا اور امت نندی (22 سال) کو دھنیا کھالی تھانہ مقدمہ نمبر 163 / 26 میں گرفتار کیا۔ پولیس نے اس کے قبضے سے بھوٹان گورنمنٹ لاٹری ''کوئل'' (KWIL) کے غیر قانونی پیپر لاٹری ٹکٹ، ''ما لاٹری ایجنسی'' کے تشہیری فلیکس و بینر، اور غیر قانونی لاٹری کاروبار میں استعمال ہونے والی ایک لکڑی کی میز ضبط کی۔ ہگلی رورل پولیس غیر قانونی لاٹری کاروبار اور عوامی مفاد و سرکاری آمدنی کو نقصان پہنچانے والی غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی جاری رکھنے کے لیے پر عزم ہے۔

لون ڈیفالٹ کے باوجود 'ہائی ہینڈیشن'
پولیس نے 8 سال بعد ترنمول لیڈر کی 5 لاکھ روپے کی کار ضبط کی

مالدہ: یکم جون (عوامی نیوز سروس) اس نے طویل عرصے سے اپنی سیاسی طاقت کا مظاہرہ کرتے ہوئے 'بلند پن' کا مظاہرہ کیا تھا۔ قرض کی قسطیں ادا کرنے میں ناکامی کے باوجود اس نے گاڑی پکڑ لی تھی۔ تاہم، ریاست میں حکومت کی تبدیلی کے بعد، یہ ایک زمانے کا 'دبنگ' لیڈر اچانک 'بھیگی بلی' میں تبدیل ہو گیا ہے۔ مختلف قانونی رکاوٹوں کو عبور کرنے کے بعد بالآخر گاڑی کو ضبط کر لیا گیا ہے۔ پولیس نے مالدہ ضلع کے چنچل کے آزاد پلی میں ترنمول لیڈر کی رہائش گاہ سے کار کو اپنی تحویل میں لے لیا۔ زیر بحث فرد سمیع الاسلام ہے جو مالدہ ضلع پریشد کے سابق رکن اور بلاک ترنمول کمیٹی کے نائب صدر ہیں۔ الزام ہے کہ 2016 میں ترنمول لیڈر نے 5 لاکھ روپے سے زیادہ کا قرض لے کر کار خریدی تھی۔ اس نے تقریباً 3.91 لاکھ کا بقایا بقایا چھوڑ کر، صرف 1.18 لاکھ کی ادائیگی کی۔ بینک کا دعویٰ ہے کہ متعدد نوٹس جاری کیے گئے، اس کے باوجود کوئی جواب نہیں ملا۔ ریکوری ایجنسی کے ایک ملازم دیباشیش چکرورتی نے بتایا کہ قرض کی قسطیں 2018 سے بقایا تھیں۔ فی الحال، سود سمیت، کل بقایا رقم تقریباً 6? لاکھ ہے۔ اس کے باوجود ترنمول لیڈر نے گاڑی واپس کرنے سے انکار کر دیا۔

مزید یہ بھی الزام لگایا گیا ہے کہ اس نے قانونی نوٹسز پر بھی کوئی توجہ نہیں دی، اپنے سیاسی اختیار کا فائدہ اٹھاتے ہوئے انہیں بار بار نظر انداز کیا۔ تمام قانونی تقرریوں کی تکمیل کے بعد، قرض کی وصولی ایجنسی کے نمائندوں نے اتوار کو آزاد پلی میں ان کے گھر کا دورہ کیا، اور گاڑی کو بعد میں ضبط کر لیا گیا۔

فرفرہ شریف میں عالمی معیار کا قرأت مقابلہ زبردست تزک و احتشام کے ساتھ اختتام پذیر ہوا

ہگلی: یکم جون (نورالاسلام خان) عالمی معیار کا دو روزہ قرأت قرآنی مقابلہ پیر کی صبح فرفرہ دربار شریف کے نیو ہاؤس میں اختتام پذیر ہوا۔ پیرزادہ مولانا توحہ صدیقی کی طرف سے شروع کیا گیا یہ پر وقار مقابلہ اب 19 ویں سال میں داخل ہوگیا ہے۔ اناتھ فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے اس مقدس اجتماع کو مختلف ریاستوں سے تعلق رکھنے والے نامور ججوں کی موجودگی نے رونق بخشی۔ غیر معمولی طور پر باصلاحیت مقابلہ کرنے والوں نے قرآن پاک کی اعلیٰ معیار کی تلاوت کی۔ ایونٹ میں کل 40 مدمقابل شریک ہوئے۔ پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے کو 100,000، رنر اپ کو 50,000، اور تیسرے نمبر پر آنے والے کو 25,000 کے انعام سے نوازا گیا۔ مزید برآں قرعہ اندازی کے ذریعے حاضرین میں پرکشش انعامات تقسیم کیے گئے۔ اس شاندار اسمبلی نے نہ صرف مقامی علاقے میں بلکہ پوری ریاست اور ملک بھر میں زبردست رد عمل پیدا کیا ہے۔ فرفرہ شریف کے پیروں خصوصاً حضرت پیر دادا حضور اور پانچوں حضور کی یاد میں منعقد ہونے والے اس عالمی معیار کے مقابلے میں قرآن پاک کی تلاوت کا عالمی سطح کے مقابلے فرفرہ شریف کے متعدد پیروں اور پیرزادوں نے شرکت کی۔ تقریب کے دوران معاشرے کی کئی نامور شخصیات کو بھی اعزاز سے نوازا گیا۔

ترنمول کا ''سماجی کارکن'' یا ''سماج دشمن''؟
بغیر لائسنس پستول رکھنے کے الزام میں کالی تلہ کا دیبو گرفتار

ہگلی: یکم جون (محمد شبیب عالم) خود کو ''سماجی کارکن'' کہلوانا پسند کرنے والے ہگلی ضلع کے کالی تلہ تروینی علاقے کا دیوراج پال عرف دیبو کے گھر اور ہوٹل میں اتوار کی رات دیر گئے موگرا تھانے کی پولیس نے مرکزی فورس کے ساتھ مل کر تلاشی مہم چلائی۔ اس دوران ایک بغیر لائسنس پستول اور ایک کارتوس برآمد ہونے کے بعد ترنمول کانگریس کے اس کارکن کو گرفتار کر لیا گیا۔ دیوراج پال کا گھر تروینی کے کالی تلہ علاقے میں واقع ہے۔ مقامی لوگوں کے مطابق اس کے تعلقات ترنمول کے کئی بااثر رہنماؤں سے ہے۔ اس پر لوگوں کو دھمکا کر زمین قبضہ کرنے، تالاب بھرنے اور رنگداری وصول کرنے جیسے سنگین الزامات ہیں۔ اگرچہ دیوراج خود کو ایک ''سماجی کارکن'' کے طور پر پیش کرنا پسند کرتا ہے۔ ان کے خلاف ایک نوجوان کے قتل کا مقدمہ بھی درج ہے جس کے سلسلے میں وہ چند سال قبل جیل جا چکے ہیں۔ جیل سے رہائی کے بعد اس نے دوبارہ ترنمول کیلئے سرگرمیاں شروع کر دی تھیں۔ مغربی بنگال اسمبلی انتخابات میں ترنمول کی شکست کے بعد دیبو علاقہ چھوڑ کر چلا گیا تھا۔ گھر واپس لوٹتے ہی اسے گرفتار کر لیا گیا۔ گزشتہ رات موگرا تھانے کی پولیس نے مرکزی فورس کے ساتھ اس کے گھر، ہوٹل اور گاڑی کی تلاشی لی، جہاں سے ایک بغیر لائسنس پستول اور ایک زندہ کارتوس برآمد ہوا۔ گرفتار ملزم کو آج چنسورہ عدالت میں پیش کیا گیا۔ چند روز قبل سپتگرام کے بی جے پی رکن اسمبلی سوراج گھوش کالی تلہ پہنچے تھے اور علاقے میں جاری غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف آواز اٹھائی تھی۔ انہوں نے دیوراج پال کو نشانہ بناتے ہوئے کہا تھا کہ سماج دشمن عناصر کو کسی صورت بخشا نہیں جائے گا۔ دیوراج کی گرفتاری پر مقامی باشندوں کا کہنا ہے کہ اب تک ایسے نام نہاد ''سماجی کارکنوں'' کے خوف سے کوئی زبان نہیں کھول پاتا تھا۔ تھانے میں شکایت درج کرانے پر جان سے مارنے کی دھمکیاں دی جاتی تھیں۔ اب پولیس کارروائی کر رہی ہے جو ایک مثبت قدم ہے۔

پوربی ریلوے

ای ٹنڈر نمبر: ای سی ٹی آر ترمیم اوٹی 01-26-27 بتاریخ: 26.05.2026 ای ٹنڈر (کھلا ٹنڈر) مطلوب ہے بذریعہ ڈپٹی چیف الیکٹریکل انجینئر (پی اینڈ ڈی) / کنچرا پاڑہ، پوربی ریلوے ورک شاپ، کنچرا پاڑہ، پن-743145، چوبیس پرگنہ (نارتھ) مغربی بنگال سے مندرجہ ذیل کام کے لئے، **کام کا نام اور ان کے مقامات:** پے درپے جانچ کا کام 16 عدد، پیانٹوگراف ترمیم کے نیچے آٹھ (08) عدد 8 - ڈبل ڈی ای ٹی سی طرز کا انڈر سیلنگ ووڈ رائیورٹا وروینگ مالی سال 2026-2025 کے کھلا ٹنڈر بنیاد پر 01 سال مدت کے لئے سی اینڈ ڈبلیو کمپلیکس، کنچرا پاڑہ ورک شاپ، پوربی ریلوے کے ماتحت شاپ-15، ڈپٹی سی ای ای / ڈبلیو / کنچرا پاڑہ تنظیم، **کام کی تخمینہ لاگت:** 74,11,957.76، بشمول جی ایس ٹی، **زر بیعانہ برائے ادائیگی:** 1,48,200/-، **ٹنڈر فارم کی قیمت:** صفر، **کام پورا ہونے کی مدت:** 12 مہینے، **اشتہاری مدت:** 25.05.2026 کا 16.06.2026 کو 03.00 بجے تک، **پیش کش داخل کرنے کی مدت:** 02.06.2026 تا 16.06.2026 کو 03.00 بجے تک، **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت:** 16.06.2026 کو 03.00 بجے تک، **ٹنڈر کھلنے کی تاریخ و وقت:** 16.06.2026 کو 03.30 بجے تک **ویب سائٹ جہاں سے ٹنڈر ڈکومنٹ دستیاب ہوگا:** ٹنڈر ڈکومنٹ و دیگر تفصیلات ویب سائٹ سے حاصل ہوگا: www.ireps.gov.in، 25.05.2026 کو 16.06.2026 کو 03.00 بجے تک

(MISC-59/2026-27)

یہ ٹنڈر نوٹس دستیاب ہے ویب سائٹ پر بھی: www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in

Follow us at : @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

پوربی ریلوے

کھلا ٹنڈر نوٹس نمبر: 21 - ایس ڈی ایس ٹی ای - اے ایس این - 2026-27 بتاریخ: 29.05.2026، ای ٹنڈر مطلوب ہے بذریعہ سنیئر ڈویژنل سگنل و ٹیلی کام انجینئر، پوربی ریلوے، آسنسول ڈویژن، اسٹیشن روڈ، آسنسول، پن-713301 سے مندرجہ ذیل کام کے لئے، **کام کا نام / مقامات:** آسنسول ڈویژن - ٹیلی کام کام بشمول متعلقہ کام کے (1) آسنسول ڈویژن میں: دوبارہ سے جنگلے کا جال و کنارے کی مضبوطی و دیگر ضمنی کام برج نمبر 9، 9A کا اپ و ڈاؤن ڈی ایس پی لائن میں کھانا۔ آسنسول سیکشن کے درمیان ماتحت اے ای این / بی آر ایل / آسنسول میں (2) تبدیلی و تجدید پی ایس سی جال کا برج نمبر -20 بچاؤ دیگر ضمنی کاموں کے انڈال میں ماتحت ڈی ای این / 4 آسنسول میں (3) بی جی ایم ایل جنگلے بچاؤ کی تبدیلی و حفاظتی کام بشمول دیگر ضمنی کاموں کے برج نمبر 3 کے سونا چارہ - تپاسی کے درمیان سیکشن اے ای این / بی آر ایل / آسنسول میں، **ٹنڈر کی لاگت:** 58,17,656.36، **زر بیعانہ:** 1,16,400/- روپے، **کام پورا ہونے کی مدت:** 18 مہینے کے لئے ایل او اے جاری کی تاریخ سے، **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت:** 22.06.2026 کو 14.00 بجے، تفصیلات ویب سائٹ پر: http://www.ireps.gov.in

(ASN-121/2026-27)

یہ ٹنڈر نوٹس دستیاب ہے ویب سائٹ پر بھی: www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in

Follow us at : @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

ایس - ای - ریلوے — ٹنڈر

ٹنڈر نمبر: آئی پی ٹی ای - ٹی آر ایس - آر ایس آئی - 01-27-26 بتاریخ: 29.05.2026، ای - ٹنڈر مطلوب ہے بذریعہ سنیئر ڈویژنل میکانیکل انجینئر، اسپات نگر، جھارکھنڈ - 827010، ایس - ای - ریلوے کی طرف سے صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے مندرجہ ذیل کام کے لئے، **ٹنڈر نمبر: آئی پی ٹی ای - ٹی آر ایس - 01-27-26، کام کا نام:** مرمتی کام / بحالی آر ایس آئی بلاک کے (سیلکون ریکٹی فائر) تبدیلی الیکٹرک لوکوموٹیو کا ایس - ای ریلوے میں، **تعداد:** ٹنڈر شیڈول کے مطابق، **کام کی گنجائش:** ٹنڈر ڈکومنٹ سے پیوستہ ہے۔ **ٹنڈر کی لاگت:** 1,00,84,032/- روپے، **زر بیعانہ:** 2,01,700/- روپے، **ٹنڈر ڈکومنٹ کی قیمت:** صفر، **ٹھیکہ کی مدت:** 12 مہینے، **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت:** 19.06.2026 کو 15.00 بجے، ٹنڈر ڈکومنٹ کی تفصیلات ای - ٹنڈر پورٹل پر دستیاب ہوگی اور یو آر ایل کا آئی آر ای پی ایس ویب سائٹ پر www.ireps.gov.in

(PR-251)

خواتین کے لئے بس میں مفت سفر کی عملی تحقیق

اگنی متراپال خواتین سے روبرو باتیں کیں

کولکاتا، یکم رجون: انتخابی مہم جوئی سے لے کرعملی جامہ پہنانے تک دو مہینے کا عرصہ۔ بڑے بڑے اعلانات کے بعد ایک بڑا اعلان یہ بھی تھا کہ خواتین کا بس سفر بالکل ہی مفت ہوگا۔اور وعدے کے مطابق ہی یکم جون سے پوری ریاست میں اب خواتین مفت مین بس کے سفر سے لطف اندوز ہونگی۔ اب یہ کام صحیح طریقے سے ہورہاہے یانہیں؟ کیاکسی خاتون کو بس کے سفر کے لئے ٹکٹ خریدنا پڑ رہاہے اس کی جانکاری لینے کے لئے اگنی متراپال خود ہی عملی طور پراس کی پہل کردی۔ گوڑیاہاٹ سے روبی تک وہ خود بس میں سوار ہوئیں، ٹکٹ بھی خریدی۔ سوموار کی دوپہر گڑیاہاٹ سے روبی جانے والے بس پرسوار ہوئیں جانکاری لینے کے لئے۔ ان کے ساتھ کئی پریس والے بھی اس بس پر گھس پڑے۔ نئی حکومت کے اعلان کے بعد سرکاری بسوں میں خواتین مفت میں سفر کررہی ہیں یانہیں۔ اس کا پتہ چلانے کے لئے اگنی متراپال بس میں سوار ہوئیں۔ بس میں بیٹھی ایک خاتون سے انہوں نے پوچھا۔ ٹکٹ تو نہیں؟ اس کے بعد وہ خود ''زیرو ویلو ٹکٹ، کنڈکٹر سے لے لی۔ پورا سفر انہوں نے بس میں سوار ہوکر کیا۔اور خواتین سے اطمینان بخش جواب پاتی رہیں۔ سفر کرنے والی سبھی خواتین نے نئی حکومت کے اس کارگر اسکیم کا دل کھول کر تعریفیں کیں۔

ریتوبرت، سندیپن جعلی دستخط پر برملا بولے

شوبھندو نے کہا ''بیشتر اس حمام میں ننگے ہیں''

کولکاتا، یکم رجون: ترنمول کانگریس کے دو رکن اسمبلی نے اپنے ہی پارٹی کے رکن اسمبلی کی جعلی دستخط کرنے کے الزام میں گھر گئے۔ تھانے میں اس کی شکایت بھی درج ہوئی۔ سی آئی ڈی کی ٹیم اس شکایت پر اپنی جانچ کا دائرہ بڑھایا۔ بھاجپا حکومت کے وزیراعلیٰ شوبھندو ادھیکاری نے یہ خلاصہ کیا کہ اس سنگین معاملے سے ان کی پارٹی بے داغ ہے۔ سابق پارٹی کے رکن اسمبلی حضرات کا یہ کام ہے جو قابل مذمت ہے۔ انہوں نے طنز کا پہلو بھی استعمال کرتے ہوئے کہا کہ جو پرانی عادت ہے چور چکاری کا وہ ابھی بھی نہیں چھوڑا ہے رکن اسمبلی نے۔ کل 14 رکن اسمبلی کے جعلی دستخط سامنے آیا ہے۔ جس سے گھاس پھول کی عزت بھی تار تار ہوئی۔ ان میں سے تین نے اقرار کیا کہ یہ ان کا کام نہیں ہے اور نہ ہی ان کی دستخط ہے۔ شوبھندو ادھیکاری اس بڑے خطرناک انکشاف کے بعد واضح کردیا کہ سابق حکومت میں جو چوری و بے ایمانی کی لت تھی دھن بٹورنے کی وہ ابھی بھی ہے۔ جس کا ثبوت یہ ہے۔ اب سی آئی ڈی اس بڑے گھوٹالے سے پردہ اٹھائے گی۔

کولکاتا کے محکمہ خوراک میں دلدوز حادثہ

جوائنٹ سکریٹری لہولہان، اسپتال میں زیر علاج

کولکاتا، یکم جون: محکمہ خوراک میں ایک بڑا دلدوز حادثہ رونما ہوا۔ چار منزلے سے زراعتی شعبے سے تعلق رکھنے والے ایک آفیسر کے گرنے سے تشویش ناک حالت میں ان کے ہم رتبہ افسران نے انہیں ایس ایس کے ایم اسپتال میں بھرتی کروایا۔ سبھی حیران ہیں کہ وہ اس طرح سے چار منزلے سے گر کر کیوں لہو لہان ہوئے سبھی اس سے لاعلم ہیں۔ جیسے ہی اس دلدوز حادثے کی خبر پھیلی نیو مارکیٹ تھانے کی پولس جائے واردات پر پہنچ گئی۔ وہ آفیسر کیسے چار منزلے عمارت سے نیچے گرا اسکی جانچ میں پولس ٹیم لگی ہوئی ہے۔ سی سی ٹی وی فوٹیج کو بھی کھنگالا جارہاہے۔ بتایا گیا کہ تشویش ناک حالت میں اس آفیسر کا نام ہے اندرجیت بھٹا چاریہ وہ شعبہ زراعت کی بوائی سے جڑے ہوئے تھے۔ محکمہ خوراک کے دیگر افسران نے یہ بتایا کہ اس وقت صبح کے 10 رہے تھے اور کام شروع ہوچکا تھا اسی وقت اچانک کچھ بھاری چیز گرنے کی آواز نے سبھوں نے سنی۔ سبھی دوڑتے ہوئے جائے مقام پر آئے تو دیکھ کر دہل گئے۔ وہ آیسر سیڑھی کے پاس پڑے کچڑوں کے ڈھیر میں پڑا ہوا تھا بے ہوش لہو لہان حالت میں ان کے ساتھ کام کرنے والوں نے اسے فوراً ایس ایس کے ایم اسپتال پہنچایا ابھی اندرجیت بھٹا چاریہ کا ٹراؤما کیئر میں علاج چل رہاہے۔ ان کی حالت اچھی نہیں ہے پولس اصل سچائی جاننے میں لگی ہوئی ہے۔

15 برسوں سے جو ''کارپوریٹ سسٹم چل رہا تھا اب ختم ہوگا''

60 رباغی لیڈران 'ابھیشیک کی اٹھان' سے صف آرا ہوگئے

کولکاتا، یکم رجون: سیاست میں عروج و زوال یہ تو دائمی دستور ہے۔ 10 برس پہلے بایاں محاذ کو ترنمول کانگریس نے شکست دے کر اپنی حکومت کی داغ بیل ڈالی تھی۔ اور 26 میں پھر سے وقت کا پہیہ گھوما ترنمول پر بھاجپا نے اپنی برتری بنالی۔

حالت تو یہاں تک پہنچی کہ کالی گھاٹ سے جو بھی ہدایتیں آتی رہیں ان کو پارٹی کے ہی رکن اسمبلی نے انگوٹھا دکھانا شروع کردیا، ہدایتوں کو ان سنی کرتے ہوئے نعرہ اٹھ سکتا ہے کہ ہم لوگ ہی اصل ترنمول ہیں اسمبلی میں ممتا۔ ابھیشیک بنرجی نے اپوزیشن لیڈر کا جو نام پیش کیا ہے۔ وہ نام بھی رکن اسمبلی کی بڑی تعداد بے نام و نشان کرسکتے ہیں۔ حالیہ اسمبلی الیکشن کا جب نتیجہ سامنے آیا۔ تو شکست خوردہ ترنمول اسمبلی کے لئے اپوزیشن لیڈر شوبھن دیب چٹرجی کا نام تجویز کیا اور اعلان بھی اور کالی گھاٹ کی میٹنگ میں ہی ممتا۔ ابھیشیک نے ڈپٹی لیڈر کے لئے نینا بندو پادھیائے واسیمہ پاترا کا نام اعلان کیا۔ اور فرہاد حکیم ترجمان۔ اب دونوں نے جو بھی فیصلہ لیا ہے کیا وہ تعیلات کے زیر اثر رہے گا یا بہہ جائے گا۔ اتوار کو دیدی نے 80 منتخب شدہ رکن اسمبلی کو جب اپنے مکان میں حاضر ہونے کو کہا تو ان میں سے 20 ہی حاضر ہوئے اور 60 رکن اسمبلی نے غیر حاضری کا ثبوت دیا۔ یہ بالکل انوکھا منظر تھا۔ دیدی۔ ابھیشیک کا اعلان و دعوت بھی 60 رکن اسمبلی نے پس پشت ڈال دیا۔ یعنی کھلی بغاوت۔ سیاسی گلیاروں میں یہ خبر گشت کررہی ہے کہ ابھیشیک کی اٹھان کے بعد ہی گھاس پھول خیمے میں شگاف دکھنے لگا۔ جو راز تھا وہ کھل کر سامنے آگیا۔ اور جب پارٹی کی کراری شکست ہوئی تو یہ شگاف اور بھی زیادہ پھیل گیا۔ اس نازک حالات میں بھی کامیاب رکن اسمبلی ہیں ان کے اندر بھی غصے کا مادہ دیکھا جارہاہے۔ اور یہی بھاری تعداد میں ہیں۔ ان لوگوں نے کمک اسٹریٹ خلاف سلوگن بھی اٹھا دیاہے۔ بنا مشورے کوئی فیصلہ بھی صادر کیا گیا تو وہ ناقابل برداشت ہوگا۔ ان مشتعل رکن اسمبلی نے تو یہ بھی کہہ دیا کہ 15 برسوں سے جو ''کارپوریٹ'' سسٹم چل رہا تھا اب اس کی انتہا ہوگئی ہے۔

پارٹی کیخلاف جانے پر ترنمول سے بے آبرو ہوکر نکلے

وزیراعلیٰ کا نام لینا ہی اخراج کا سبب بنا

کولکاتا، یکم رجون: الوبیڑیا مشرق کے رکن اسمبلی ریتوبرت بندو پادھیائے اور انٹالی کے رکن اسمبلی سندیپن ساہا کو ترنمول کانگریس نے پارٹی سے نکال دیا۔ پارٹی کے خلاف کام کرنے پر ان کی شامت آگئی۔ ذلیل ہوکر پارٹی سے نکالے گئے۔ جعلی دستخط تنازعہ پر ان دونوں کے نام کو شوبھندو ادھیکاری نے اچھال دیا۔ اس راز کے فاش ہوتے ہی گھاس پھول نے ان دونوں کو پارٹی سے نکال کر ہی دم لیا۔ بتایا گیا کہ ترنمول کی طرف سے اس معاملے کی آگاہی اسپیکر کو بھی دیدی گئی تحریری طور پر۔ اتنا ہی ان کی برطرفی کے بعد ای۔میل اور واٹس ایپ کے ذریعہ سبھوں کو اس کی خبر دیدی گئی یہ دونوں رکن اسمبلی سابقہ حکومت کے نہایت ہی قریبی تھے۔ اور سیاہ وسفید کے مالک بھی۔ پارٹی کو ان پر پورا بھروسہ تھا۔ مگر ذلت آمیز شکست کے بعد ان کا ایمان جو پہلے سے ہی پراگندہ تھا اور زیادہ ہوگیا۔ جعلی دستخط کرکے دولت زیادہ سے زیادہ سمیٹنے کی کوشش میں جو کہ یہ پہلے سے کرتے آرہے تھے۔ اچانک سے پھنس گئے۔ اقرار کے بعد دونوں کو پارٹی نے اسپیکر کو بتانے کے بعد پاٹی سے نکال دیا۔ دراصل یہ دونوں پارٹی کے اندر بڑے گھوٹالے اور کسی داغدار کے خلاف بولنے کی سزا پائی۔

سابقہ حکومت ''نیتی آیوگ'' کو مسترد کیا، شوبھندو نے اپنالیا

11 جون کو وزیراعلیٰ بنگال کی بہتری کے لئے پوری تیاری سے جائیں گے

کولکاتا، یکم رجون: بنگال کے مسند پر ''ڈبل انجن'' سرکار کا دور دورہ ہے۔ وزیراعلیٰ کا عہدہ سنبھالتے ہی شوبھندو ادھیکاری کی دوڑیں گے نیتی آیوگ کی میٹنگ میں شرکت کے لئے۔ آئندہ 11 جون کو یہ بیٹھک ہونے والی ہے۔ اس میٹنگ میں شامل ہونے سے پہلے ہی وزیر اعلیٰ نے سبھی سکریٹری حضرات سے تفصیلی رپورٹ طلب کی۔ حکومت کے سبھی محکمہ کو انہوں نے ہدایت بھی کردی کہ سارے سکریٹری اپنی رپورٹ ان کے دفتر میں آکر جمع کردیں۔ مانا جارہاہے کہ سبھی دفاتر کے حالات وکوائف جاننے کے بعد ہی وہ نیتی آیوگ کی میٹنگ میں شامل ہوں گے۔ ان ہی سارے رپورٹ کو سامنے رکھ کر وہ اپنی باتیں پیش کریں گے۔ حالانکہ اس سے پہلے بھی نیتی آیوگ کی کئی میٹنگیں ہوئی تھیں لیکن وہاں سابق وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے شرکت کرنے پر رضامند نہ ہوئیں۔ لاتعداد الزامات عائد کرکے انہوں نے ایک طرح سے ''بائیکاٹ'' کا راستہ اپنالیا تھا۔ جس کی وجہ سے مرکز کی طرف سے جو بھی حاصل ہونے والی رقمیں ان سے وہ محروم رہیں۔ مگر عوام الناس کے مزاج متغیر ہونے میں دیر کہاں لگتی ہیں۔ حکومت بدل گیا۔ بھاجپا کی طرف سے شوبھندو ادھیکاری وزیراعلیٰ کا مسند سنبھالا اور اب وہ آئندہ 11 جون کو نیتی آیوگ کی میٹنگ میں دلی کا رخ کریں گے۔ اس سے پہلے بنگال کے سارے دفاتر کا وہ بھرپور جائزہ بھی لینے کا بھی ارادہ کرلیاہے۔ اور ان ہی رپورٹ پر انحصار کرکے وہ بنگال کی ترقی کے لئے زیادہ سے زیادہ رقمیں مرکز سے وصول کریں گے۔ ممکن ہے کہ آئندہ مہینے سے شوبھندو ادھیکاری بنگال بجٹ کو بھی پیش کریں گے۔ اور اس بجٹ میں لوگوں کی بھلائی و بہتری سے متعلق کئی خوشخبری کا وہ اعلان کردیں گے۔ گرچہ کام تو مشکل ہے کیونکہ محض 50 فیصد ہی مرکز ریاست کو عطیہ دیتا ہے اب اگر مرکز کے منصوبے سے باہم ہوگئے تو بنگال کا مالیاتی بوجھ قدرے کم بھی ہوجائے گا۔ اسی مسئلے پر وہاں گفتگو ہوگی۔ خبر یہ بھی ہے۔

خواتین کی جگہ ''مرد'' لکشمی بھنڈار کا فائدہ اٹھا رہے تھے

سخت جانچ کے لئے شوبھندو نے SIT تشکیل کردیا

کولکاتا، یکم جون: خواتین کے لئے مخصوص لکشمی بھنڈار کے روپئے مردوں کے کھاتے میں گھس رہے تھے۔ اناپورنا کے چالو ہوتے ہی شوبھندو ادھیکاری انتظامیہ یہ دیکھ کر اچھنبے میں پڑگئے۔ پھر کیا کئی لوگ اس پھندی بازی کی وجہ سے گرفتار بھی ہوئے۔ اب ایسے دغا باز و چالباز لوگوں کو عفو بخشنے کے حق میں تو بالکل ہی نہیں ہے۔ جو بھی اس میں ملوث پائے گئے۔ وہ جیل کی ہوا کھائیں گے۔ شوبھندو ادھیکاری نے اس جعلسازی کو لگام دینے کے لئے SIT کی بھی تشکیل دیدی ہے۔ عبو میں شوبھندو نے خود پریس کو بھی اس کی پوری جانکاری دیدی۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ اب تک دھوکہ دھڑی سے روپئے کھینچنے والے کل 22 جعلی اکاؤنٹ کا پتہ چلا ہے۔ جس سے مرد بھی لکشمی بھنڈار کے نام پر روپئے کھینچ رہے تھے۔ ایک اکاؤنٹ رقیبل کا۔ 15 مستفیض الرحمان وان کی بیوی تہمینہ، باقی 6 اکاؤنٹ طارق الرحمان کا۔ اناپورنا یوجنا کے لئے 12 صفحے کے فارم کو لے کر بھی شور وغل کم نہیں ہوا۔ اس پر شوبھندو ادھیکاری نے یہ کہا کہ 12، 16، 18 صفحے کا جو ہنگامہ کیا جارہا ہے۔ عوام سے دھتکار پانے والے لیڈران کی پارٹی کو کہوں گا کہ یہ تعداد کہاں تک جائے گی یہ خود مجھے پتہ نہیں دراندازی زیادہ تر ترنمول کے لیڈر میں جو خواتین نہیں ہیں یہی لکشمی بھنڈار لوٹ کررہے ہیں۔

70 نمبر وارڈ میں ''اناپورنا'' اسکیم کیلئے فارم کی خانہ پری تیز

شوبھندو اپنے وعدے پر اٹل ثابت ہوئے

کولکاتا، یکم جون: ممتا بنرجی کے گہرے تعلق رکھنے والے کونسلر کے طور پر اشیم بسو کی اپنی پہچان ہے۔ ترنمول کی سپریمو کا سایہ بھی ان کو یاد کیا جاتا ہے۔ حکومت بدلنے کے بعد اسی کانسلر کی نگرانی میں اناپورنا اسکیم کا فارم پر کرنے کا کام تیزی سے چل رہاہے۔ سوموار کو بھوانی پور کے 70 نمبر وارڈ کے کونسلر کے آفس میں فارم پر ہونے کا کام زوردار طریقے سے ہورہاہے۔ بھیڑ بھی کافی دیکھی گئی۔ لاتعداد خواتین نے اس کیمپ میں جاکر اپنا فارم جمع کیا۔ یاد رہے کہ سابقہ حکومت نے لکشمی بھنڈار شروع کیا تھا۔ اس اسکیم کے تحت خواتین کو ماہانہ 1500 روپئے بطور عطیہ دیا جاتا تھا۔ پچھڑی جاتی و پسماندہ طبقے کے اکاؤنٹ میں 1700 روپئے ڈالے جاتے تھے۔ بھاجپا نے آنے سے پہلے وعدہ کیا تھا کہ کامیابی کے بعد وہ خواتین کو 3000 روپئے کا عطیہ بینک اکاؤنٹ کے ذریعہ بہم پہنچائے گا۔ اور اب شوبھندو ادھکاری کے عمل میں وعدہ پورا ہورہا ہے، وعدے کے مطابق۔ روپئے خواتین کے اکاؤنٹ میں جارہے ہیں گزشتہ جمعہ سے آف لائن فارم بھرنے کا کام شروع ہوا تھا۔ سوموار سے آن لائن اناپورنا اسکیم کا فارم ڈاؤن لوڈ کیا جانے لگا۔ ابھی بھی لاتعداد خواتین فارم پر کرنے میں جٹی ہیں بھوانی پور کے 70 نمبر وارڈ میں یہ کام زور وشور سے ہورہے ہیں۔ ترنمول کانگریس کی کونسلر اشیم بسو نے یہ کہا کہ فارم کارپوریشن کے ذریعہ بھیجا جارہاہے اور زیادہ سے زیادہ کنبے کو بھیجنے کی ذمہ داری مجھ پر دی گئی ہے۔

72 دنوں میں آرجی کار حادثے کی چارج شیٹ عدالت میں

لال بازار نے لفٹ مین کی مدھوشی، لاپرواہی ثابت کی

کولکاتا، یکم رجون: آرجی کار سنسنی خیز واردات کے پیش نظر لال بازار نے 72 ردنوں کے اندر ہی چارج شیٹ پیش کردیا۔ بتایا جارہا ہے کہ اس چارج شیٹ میں 5 لوگوں کے نام درج ہیں۔ 200 صفحات کے چارج شیٹ میں حادثے کا جو دل دہلا دینے والا واقعہ پیش کیا گیا ہے وہ اپنی نوعیت کا الگ ہی ہے۔ باوثوق ذرائع کے مطابق اس چارج شیٹ میں نشے میں چور لفٹ مین کے کردار کو دکھایا گیا ہے۔ اس حادثے کا سرا لگ بھگ رواں سال کے مارچ سے ہی چل رہا تھا۔ آرجی کار اسپتال میں دمدم کے رہنے والے اروپ بندو پادھیائے بیٹے کے علاج کے لئے گئے تھے۔ اسی اثنا میں رفع حاجت کے لئے جانا چاہا اس کے لئے والدین نے بیٹے کے لئے لفٹ سے اوپر جانے کا ارادہ کیا مگر ٹیکنیکل خرابی کی وجہ سے لفٹ اوپر جاتے جاتے بیچ میں ہی اٹک گیا۔ بہت دیر تک وہ سارے لفٹ میں ہی پھنسے رہے اور پھر اسی دوران لفٹ ٹوٹ کر نیچے آگرا۔

حادثے میں ہی اروپ دیوار و دروازے کے درمیان میں پھنس کر مارا گیا۔ اس حادثے کے لئے پولس نے پانچ لوگوں کو گرفتار کیا۔ سامنے آئی انتظامیہ کی لاپرواہی، گھر کا اصل فرد ہی دنیا سے چلا گیا۔ معاملہ عدالت تک بھی گیا جس میں سیکوریٹی کی بھی لاپرواہی سامنے آئی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ جو بھی لفٹ کے ذمہ دار تھے سبھی نشے میں دھت تھے۔ 72 دنوں کے اندر لال بازار نے پوری رپورٹ عدالت میں پیش کردی۔

ہر ضلع میں پارٹی کو فعال کرنے کی کور کمیٹی بنے گی

انتظامی امور سے لوگوں کو جوڑنے کی کوشش

کولکاتا، یکم جون: جس وقت بھاجپا اپوزیشن میں تھا تو پارٹی تنظیم کو لے کر رکن اسمبلی میں جو باہمی اتحاد کی کمی تھی۔ اب اس کو ہی دور کرنے میں پارٹی زیادہ دھیان دے رہی ہے۔ اس وقت پارٹی اقتدار میں ہے اسی لئے پارٹی اور رکن اسمبلی متحد ہوکر کام کرے تا کہ عوام الناس کا فائدہ ہو۔ انتظامی امور کو انتظامیہ چلانے میں کوئی دقت محسوس نہ کرے۔ اسی کو مد نظر میں رکھتے ہوئے جون کے مہینے سے ضلع ضلع میں کور کمیٹی اپنا کام کرے گا۔ اس کے بعد جس رکن اسمبلی کو مشورہ دینا ہوگا تو وہ کور کمیٹی سے رجوع کرے گا آگے کے معاملے کے لئے۔ اتنا ہی نہیں ضلع صدر میں اس کا مجاز نہیں ہوگا کہ وہ تنہا کوئی فیصلہ لے۔ تنظیم کے معاملے میں رکن اسمبلی حضرات کے مشورے کو بھی قابل غور سمجھا جائے گا۔ گزشتہ 15 مئی کی میٹنگ میں مرکزی محتسب سنیل بنسل نے ضلع ضلع میں پارٹی کی کور کمیٹی کا اشارہ کیا تھا۔ ترقیاتی معاملے میں پیش رفت، پارٹی سے متعلق کوئی بھی معاملہ ہوگا تو یہ سارے کور کمیٹی کے اختیارات میں آئیں گے اور ضلع کے صدر اکیلے کوئی بھی فیصلہ لینے کے مجاز نہیں ہوں گے۔ کور کمیٹی کے 15 ممبران ان معاملے کو اچھی طرح سے سمجھ کر آگے کا منصوبہ تیار کریں گے۔ حالانکہ یہ کور کمیٹی بھی زیر غور ہے۔ ضلع صدر، ضلع محتسب، ضلع کے سکریٹری اس کمیٹی کے اہم عہدیدار ہوں گے۔

طلبہ کو دوبارہ تعلیم کی طرف راغب کرنے کے لئے ریاستی حکومت کا بڑا منصوبہ

اسکول کھلنے سے قبل خصوصی ہدایات جاری

کولکاتا 1 جون عوامی نیوز سروس۔ ریاست میں گرمیوں کی تعطیلات کے بعد تمام سرکاری اور سرکاری معاونت یافتہ اسکول دوبارہ کھلنے سے قبل طلبہ کی حاضری بہتر بنانے اور تعلیمی ماحول کو مؤثر بنانے کے لیے مغربی بنگال کے اسکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے ایک اہم اور جامع ہدایت نامہ جاری کیا ہے۔ محکمہ تعلیم کی جانب سے اعلیٰ سطحی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا ہے کہ اسکول کھلنے سے پہلے تمام اداروں میں صفائی، بنیادی ڈھانچے کی جانچ اور حفاظتی انتظامات کو لازمی طور پر مکمل کیا جائے تا کہ طلبہ کے لیے محفوظ اور سازگار ماحول فراہم کیا جاسکے۔

صفائی اور بنیادی سہولتوں کی مکمل جانچ

نئی ہدایات کے مطابق تمام اسکولوں کو پابند کیا گیا ہے کہ وہ کلاس رومز، برآمدے، بینچز اور دیگر فرنیچر کو اچھی طرح صاف اور قابل استعمال حالت میں لائیں۔ اس کے ساتھ ساتھ بجلی کے پنکھے، لائٹس، کمپیوٹرز اور لیبارٹری کے آلات کی مکمل جانچ بھی ضروری قرار دی گئی ہے تا کہ کسی قسم کی خرابی سے تدریسی عمل متاثر نہ ہو۔ محکمہ نے ہدایت دی ہے کہ برسات کے موسم سے پہلے اسکول کے احاطے میں پانی جمع ہونے کے امکانات ختم کئے جائیں اور جھاڑیوں یا گندگی کو فوری طور پر صاف کیا جائے۔ اس اقدام کا مقصد ڈینگی اور دیگر موسمی بیماریوں کے خطرات کو کم کرنا بھی بتایا گیا ہے۔

پینے کا صاف پانی اور حفظانِ صحت پر زور

طلبہ کی صحت کو مد نظر رکھتے ہوئے اسکولوں میں صاف اور محفوظ پینے کے پانی کی دستیابی اور حفظان صحت کے مطابق ٹوائلٹس کی حالت بہتر بنانے پر خصوصی زور دیا گیا ہے۔ حکومت نے مڈ ڈے میل پروگرام کے معیار کو برقرار رکھنے کے لئے بھی سخت ہدایات جاری کی ہیں۔ اس کے تحت باورچی خانے کی صفائی، برتنوں کی حالت، کھانے کے مقامات کی صفائی اور گیس سلنڈر سمیت آگ بجھانے والے آلات کی جانچ کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔ ساتھ ہی ذخیرہ شدہ راشن کی کوالٹی چیک کرنے کی بھی ہدایت دی گئی ہے۔

حاضری میں کمی کی وجوہات پر رپورٹ طلب

محکمہ تعلیم نے تمام اسکولوں سے یہ بھی کہا ہے کہ طلبہ کی حاضری میں کمی کی اصل وجوہات کی تفصیلی رپورٹ پیش کریں تا کہ مستقبل میں اس مسئلے کے حل کے لئے مؤثر حکمت عملی تیار کی جاسکے۔ تعلیمی ماہرین کے مطابق حالیہ برسوں میں اسکولوں میں طلبہ کی غیر حاضری اور ڈراپ آؤٹ کے رجحان کو روکنے کے لئے صرف انتظامی اقدامات کافی نہیں، بلکہ تعلیمی معیار میں بہتری، ڈیجیٹل سہولتوں کی توسیع اور والدین کے ساتھ رابطے کو بھی مضبوط کرنا ضروری ہے۔ اسی تناظر میں نئی ہدایات کو ایک وسیع تر اصلاحی عمل کا حصہ قرار دیا جارہاہے۔

حکومتی ذرائع کے مطابق ان اقدامات کا مقصد صرف اسکول کھولنا نہیں بلکہ طلبہ کو دوبارہ کلاس رومز کی طرف متوجہ کرنا اور تعلیمی نظام میں اعتماد بحال کرنا ہے۔

پوار اور اودھو کی طرح ترنمول کا حشر ہو رہا ہے

ممتا کی شکستہ آواز ''میں بڑی کھلاڑی ہوں''

کولکاتا، یکم رجون: ترنمول کانگریس کی بربادی کا منظر سامنے آگیا۔ بنگال میں اسمبلی انتخابات کے بعد جو ہوا، اس کے بعد ممتا حکومت کو شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ڈبل انجن سرکار بنی، شوبھندو ادھیکاری وزیراعلیٰ کا عہدہ سنبھالا۔ اتنا ہی نہیں ترنمول کانگریس کے اندر اندرونی خلفشار شروع ہوگیا۔ یہاں تک کہ جعل سازی کا قصہ بھی منظر عام پر آگیا۔ خود ترنمول کے لیڈران نے اس کا کھل کر انکشاف کردیا، جس سے ترنمول کے اندر شکست و ریخت پہلے سے زیادہ ہوگیا۔ ممتا کی اپنی حیثیت کم ہوگئی۔ شوبھن دیب کی اپوزیشن لیڈر بننے پر بھی ہنگامہ کھڑا ہوگیا۔ 60 کامیاب امیدوار ممتا کے خلاف ہوگئے۔ الوبیڑیا کے رکن اسمبلی رتوبرت بنرجی اور انٹالی کے رکن اسمبلی سندیپن ساہا کو ان کی سچائی کی پاداش میں پارٹی سے نکال دیا گیا۔ کنال گھوش نے یہ کہا کہ یہ دونوں پارٹی کے غدار بن گئے ہیں۔ اسی لئے ان کے خلاف تادیبی کارروائی ضروری تھی۔ اب تو حال یہ ہے کہ ترنمول سے ہی 50 ررکن اسمبلی نکلنے کو تیار ہورہے ہیں۔ پارٹی کسی بھی وقت ٹوٹ سکتی ہے۔ ایسا ہی اندازہ لگایا جارہاہے۔ دیکھنے کے بعد یہ کہنا پڑ رہاہے کہ بنگال کی سیاست بھی مہاراشٹر کا نمونہ بنتی جارہی ہے۔ شرد پوار، اودھو ٹھاکر کے ہاتھوں سے سیاست کی لگام نکل رہی ہے۔ بہت پارٹی سے باہر جا چکے ہیں تو کیا اب ممتا بندو پادھیائے بھی ترنمول کانگریس کو اکیلے پالن پوشن کرتی رہے گی اور ماضی کی یادوں میں گم ہوتی جائیں گی۔

مسی کولکاتا تنازعہ:

گرفتاری کے خدشے کے پیش نظر سابق وزیر اروپ بسواس نے قبل از گرفتاری ضمانت کے لیے عدالت سے رجوع کیا

کولکاتا 1 جون عوامی نیوز سروس۔ عالمی فٹبال اسٹار Messi Lionel کے گزشتہ سال کولکاتا دورے کے دوران پیش آئے ہنگامے اور بدانتظامی کے معاملے میں سابق ریاستی وزیر اروپ بسواس کی مشکلات بڑھتی جارہی ہیں۔ گرفتاری کے خدشے کے پیش نظر اروپ بسواس نے پیر کے روز باراسات عدالت میں قبل از گرفتاری ضمانت (Anticipatory Bail) کی درخواست دائر کی ہے۔

یاد رہے کہ سال 2025 میں یوا بھارتی اسٹیڈیم (یووا بھارتی کریڑانگن) میں منعقدہ میسی کے پروگرام کے دوران شدید بدنظمی دیکھنے میں آئی تھی۔ ہزاروں شائقین نے بھاری رقم خرچ کرکے ٹکٹ خریدے تھے تاہم متعدد افراد کو میسی کی ایک جھلک تک نصیب نہیں ہوئی۔ اسٹیڈیم میں افراتفری اور سیکورٹی خدشات کے باعث میسی اور ان کی ٹیم کو پروگرام مختصر کرکے میدان چھوڑنا پڑا تھا۔

اس معاملے میں پروگرام کے منتظم شتد رو دتہ نے سابق وزیر اروپ بسواس کے خلاف بدھان نگر ساؤتھ تھانے میں شکایت درج کرائی تھی جس کی بنیاد پر پولیس نے ایف آئی آر درج کی۔ شکایت میں الزام لگایا گیا ہے کہ اس وقت کے وزیر کھیل اروپ بسواس نے پروگرام کے لئے بڑی تعداد میں اعزازی ٹکٹ، ایکریڈیٹیشن کارڈ اور وی آئی پی پاس طلب کئے تھے اور مطالبات پورے نہ ہونے کی صورت میں پروگرام میں رکاوٹ پیدا کرنے کی دھمکیاں دی تھیں۔

منتظم شتد رو دتہ کا دعوٰی ہے کہ دباؤ کے باعث انہیں تقریباً 22 ہزار ٹکٹ اور مختلف پاس حوالے کرنے پڑے، جن میں سے بعض کی مبینہ طور پر غیر قانونی فروخت بھی کی گئی۔ شکایت میں بھتہ خوری، دھمکی دینے، اثر و رسوخ کے ناجائز استعمال اور دھوکہ دہی جیسے سنگین الزامات شامل ہیں۔

پولیس ذرائع کے مطابق ایف آئی آر درج ہونے کے بعد بدھان نگر پولیس نے تحقیقات تیز کردی ہیں اور اروپ بسواس کو پوچھ گچھ کے لئے طلب کئے جانے کا امکان ہے۔ پولیس سی سی ٹی وی فوٹیج اور دیگر شواہد کی جانچ بھی کررہی ہے۔

واضح رہے کہ میسی دورہ تنازعہ کے بعد اروپ بسواس کے کردار پر مسلسل سوالات اٹھتے رہے تھے۔ اس معاملے کی تحقیقات شروع ہونے کے بعد انہوں نے وزیر کھیل کے عہدے سے علیحدگی اختیار کرلی تھی۔ اب ایف آئی آر درج ہونے اور گرفتاری کے خدشات کے درمیان ان کی جانب سے قبل از گرفتاری ضمانت کی درخواست دائر کیے جانے کو سیاسی اور قانونی حلقوں میں اہم پیش رفت کے طور پر دیکھا جا رہاہے۔

اب سب کی نظریں باراسات عدالت کے آئندہ فیصلے اور پولیس تحقیقات کی پیش رفت پر مرکوز ہیں، کیونکہ اس معاملے نے ریاستی سیاست اور کھیلوں کے انتظامی نظام دونوں پر کئی سوالات کھڑے کردیے ہیں۔

شراوَنی میلہ کی تیاریاں تیز، ریاستی وزیر نے لیا جائزہ

عقیدت مندوں کی سہولت اور سیفٹی اہم ترجیح: سونو

عوامی نیوز، نمائندہ

دیوگھر: جھارکھنڈ سرکار نے دیوگھر کے ورلڈ فیمس شراوَنی میلے کی تیاریاں تیز کر دی ہیں۔ لاکھوں عقیدت مندوں سے جڑے اس میلے کو منظم بنانے کے لئے سوموار کو دیوگھر سرکٹ ہاؤس میں اعلیٰ سطحی جائزہ نشست ہوئی۔ صدارت جھارکھنڈ کے سیاحتی وزیر سودویہ کمار سونو نے کی۔ انہوں نے کہا کہ عقیدت مندوں کی سہولت اور سیفٹی بالا تر ہے۔ نشست میں میلہ حلقہ کے بنیادی ڈھانچوں، سیکوریٹی انتظامات اور عقیدت مندوں کو مہیا کرائی جانے والی سہولیات پر غور وخوض کی گئی۔ وزیر نے مختلف محکموں کے افسران کو واضح ہدایت دی کہ تیاریوں میں کسی بھی سطح پر لاپرواہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ سیکوریٹی، ٹریفک مینجمنٹ، ڈرنکنگ واٹر، سینی ٹیشن، بجلی سپلائی، رہائشی انتظامات، بھیڑ کنٹرول اور آفات انتظامیہ سمیت بھی نکات پر جائزہ لیا گیا۔

وزیر سودویہ سونو نے کہا کہ شراوَنی میلہ صرف ایک مذہبی پروگرام نہیں بلکہ جھارکھنڈ کی ثقافتی شناخت کا اہم مرکز بھی ہے۔ لاکھوں کانوڑیوں اور عقیدت مندوں کو بہتر سہولت فراہم کرنا سرکار کی اولین ترجیح ہے۔ سبھی محکمہ آپسی تال میل کے ساتھ کام کریں، تاکہ میلے کے دوران کسی بھی قسم کی بدنظمی نہ ہو۔ افسران نے جانکاری دی کہ میلہ سے جڑے زیادہ تر کاموں کا ٹینڈر شروع ہو چکا ہے۔ تقریباً 90 فیصد منصوبوں پر کاروائی شروع گئی ہے اور باقی کاموں کو بھی جلد مکمل کرلیا جائے گا۔ میلہ کے دوران دیوگھر سے باسوکی ناتھ تک لاکھوں عقیدت مندوں کے آمد و رفت کو دیکھتے ہوئے اس بار بین محکمہ کو آرڈینیشن کو خصوصی ترجیح دی جا رہی ہے۔ ضلع انتظامیہ، این ایچ اے آئی اور ریلوے کے درمیان بہتر تال میل قائم کیا گیا ہے۔ دیوگھر۔ باسوکی ناتھ روٹ پر ٹریفک کو بہتر بنانے کے لئے آسنسول ریل ڈویژن کے ساتھ بھی کوآرڈینیشن قائم کیا جا رہا ہے۔ اس بار کی تیاریوں کا سب سے اہم پہلو یہ ہے کہ وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر میلہ کے دوران ہر سال کئے جانے والے غیر مستقل انتظامات کو مستقل ڈھانچوں میں تبدیل کرنے کے منصوبے پر کام شروع ہو گیا ہے۔ سرکار کی منشا ہے کہ ہر سال کروڑوں روپے خرچ کر غیر مستقل انتظامات کرنے کے بجائے مستقل ڈھانچوں کی تعمیر کی جائے، جس سے آنے والے سالوں میں عقیدت مندوں کو مزید بہتر سہولیات مل سکیں۔ اس سے نہ صرف انتظامی دباؤ کم ہوگا، بلکہ دیوگھر اور باسوکی ناتھ کے عالقہ کی ترقی بھی یقینی ہوگی۔

تمباکو کے خلاف بیداری مہم

ڈپٹی کمشنر نے بیداری رتھ کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا

سرائے کیلا: ضلع کو تمباکو سے پاک بنانے کے سمت میں محکمہ صحت نے ایک خصوصی بیداری مہم شروع کی ہے۔ سوموار کو کلکٹریٹ کیمپس سے ڈی سی نتیش کمار سنگھ نے انسداد تمباکو کنٹرول مہم کے تحت بیداری رتھ کو ہری جھنڈی دکاھ کر روانہ کیا۔ یہ رتھ اگلے ایک مہینے تک ضلع کے مختلف گاؤں، پنچایتوں اور شہری علاقوں میں دورہ کر لوگوں کو تمباکو نوشی سے منفی اثرات کے بارے میں بیدار کریگا۔ اس موقع پر ڈی سی نے کہا کہ تمباکو کا استعمال کئی بیماریوں کا سبب بنتا ہے۔ اس سے کینسر، امراض قلب، پھیپھڑوں کی بیماری اور دیگر مہلک بیماریاں ہوسکتی ہیں۔ انہوں نے لوگوں سے تمباکو فری لائف اسٹائل اپنانے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ صحت مند سماج کی تعمیر کے لئے ہر شخص کو خود بیدار ہونے کے ساتھ دوسروں کو بھی بیدار کرنا ہوگا۔

ڈی سی نے بتایا کہ مہم کے تحت اگلے ایک مہینے تک ضلع کے دیہی اور شہری علاقوں میں جن سنواد، بیداری پروگرام، تشہیری سرگرمیاں اور اطلاعات، پروگرام منعقد کئے جائیں گے۔ ان پروگراموں کے ذریعہ لوگوں کو تمباکو نوشی سے ہونے والے نقصان اور اس سے بچاؤ کے اقدام کی جانکاری دی جائے گی۔ انہوں نے خصوصی طور سے نوجوانوں سے نشہ سے پاک اور صحت مند لائف اسٹائل اپنانے کی اپیل کی۔ ڈی سی نے کہا کہ کئی بار نوجوان ساتھیوں کے دباؤ یا سماجی اثر کے سبب تمباکو نوشی شروع کر دیتے ہیں، جس کا ان کے صحت اور مستقبل پر منفی اثر پڑتا ہے۔ ایسے میں نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں سے جڑ کر سماج کے لئے مثال پیش کرنا چاہئے۔ ڈی سی نے کہا کہ تمباکو فری سماج کی تعمیر صرف سرکاری کوششون سے ممکن نہیں ہے، اس کے لئے ہر ایک شہری کی حصہ داری اور سماجی ذمہ داری ضروری ہے۔ اگر لوگ اپنے گھر، پریوار اور آس پاس کے ماحول کو تمباکو سے پاک بنانے کا عہد لیں، تو ایک صحت مند اور بیدار سماج کی تعمیر کی جا سکتی ہے۔ پروگرام میں سول سرجن ڈاکٹر سریو پرساد سنگھ، قومی تمباکو کنٹرول پروگرام افسر اور ملازم، این ڈی سی اور صحت محکمہ کے دیگر افسران و ملازمین موجود تھے۔

بغیر او ٹی پی کے اکاؤنٹ سے 61 ہزار کی سائبر ٹھگی

عوامی نیوز، نمائندہ

جامتاڑا: جامتاڑا ضلع میں سائبر جرائم پیشوں نے ایک مزدور کی محنت کی کمائی پر ہاتھ صاف کر دیا ہے۔ نارائن پور تھانہ حلقہ کے توپاٹانڈ باشندہ قمر الانصاری کے بینک کھاتے سے سائبر ٹھگوں نے 61 ہزار روپے کی ٹھگی کر لی۔ متاثرہ نے اس کی شکایت جامتاڑا سائبر تھانہ میں کی ہے۔ پولس جانچ میں مصروف ہے۔ جانکاری کے مطابق، قمر الانصاری ممبئی واقع ایک کنسٹرکشن کمپنی میں مزدوری کرتے ہیں۔ ان کا بینک آف انڈیا نارائن پور برانچ میں کھاتہ ہے، جس میں کل 61 ہزار روپے جمع تھے۔ 29 اور 30 مئی کی درمیانی رات قریب 2 بجے جرائم پیشوں نے ان کے کھاتے سے فون پے کے ذریعہ کئی ٹرانزیکشن کر پوری رقم نکال لی۔ بتایا جا رہا ہے کہ جرائم پیشوں نے 5-5 ہزار روپے کی بارہ نکاسی اور بعد میں ایک ہزار روپے چوری کر لی۔ حیرانی کی بات یہ ہے کہ متاثرہ کو نہ تو کوئی مشکوک کال آیا اور نہ ہی انہوں نے کسی کو او ٹی پی شیئر کیا تھا۔ قمر الانصاری نے بتایا کہ وہ کو دبھی آن لائن لین دین کے لئے فون پے کا استعمال کرتے ہیں، لیکن انہیں یہ سمجھ نہیں آرہا ہے کہ سائبر جرائم پیشوں نے ان کے کھاتے تک رسائی کیسے کی۔ کھاتے سے پیسے کٹنے کی جانکاری ملنے کے بعد انہوں نے بینک آف انڈیا کی نارائن پور برانچ سے رابطہ کیا۔ بینک افسران نے انہیں کھاتے کا اسٹیٹمنٹ مہیا کرایا۔ سائبر تھانہ انچارج راجیش منڈل نے بتایا کہ متاثرہ کا درخواست ملا ہے۔ معاملے کی جانچ شروع کر دی گئی ہے۔ پولس فون پے ٹرانزیکشن، بینکنگ ریکارڈ و دیگر تکنیکی پہلووں کی جانچ کر رہی ہے۔

سگریٹ۔تمباکو کے خلاف چلائی گئی چھاپہ ماری مہم

13 دکانداروں سے جرمانہ وصول

عوامی نیوز، نمائندہ

دیوگھر: تمباکو اور سگریٹ کے خلاف انتظامیہ نے ضلع کے سٹی تھانہ حلقہ کے فوارہ چوک، مدرسہ اسکول، ستسنگ چوک اور نیو صدر اسپتال علاقہ میں چھاپہ ماری مہم چلائی۔ مہم کے دوران بیڑی۔سگریٹ، تمباکو فروخت کرتے پکڑے گئے دکانداروں پر کاروائی کی گئی۔ یہ چھاپہ ماری مہم قومی تمباکو کنٹرول پروگرام کے تحت کی گئی ہے۔ اس دوران تقریباً 24 دکانوں کی جانچ کی گئی اور تیارہ دکانداروں سے 5450 روپے جرمانہ وصول کیا گیا۔ ضلع پروگرام افسر ڈاکٹر شرد کمار نے بتایا کہ کوئی بھی سرکاری ادارہ خاص کر اسپتال، اسکول، کالج کے ایک سو میٹر کے دائرے میں تمباکو کی بکری اور اس کے استعمال پر پابندی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سوموار کو خاص طور سے اسپتال اور اسکولوں کے آس پاس کے دکانوں میں چھاپہ ماری کی گئی۔ دکانداروں کو سگریٹ اور دیگر تمباکو مصنوعات ایکٹ 2003 کے کی چار دفعات کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی گئی۔ جس کے تحت کسی بھی عوامی مقام پر سگریٹ نوشی کرنا اور تمباکو نوشی کر تھوکنا ممنوع ہے۔ دکانداروں کو اپنی دکان کے سامنے 'نو تمباکو ایریا' کا بورڈ لگانا ہوگا۔ اس کی خلاف ورزی کرنے پر ایک ہزار روپے کا جرمانہ لگایا جاسکتا ہے۔ دفعہ 5 کے مطابق کسی بھی تمباکو مصنوعات کے راست اور غیر راست اشتہار اور تمباکو کمپنیوں کے ذریعہ کسی ایونٹ کا انعقاد کرنا یا اسپانسر شپ کرنا ممنوع ہے۔ اس کی خلاف ورزی کرنے پر ایک ہزار سے پانچ ہزار روپے تک کا جرمانہ یا دو سال سے پانچ سال تک کی جیل یا دونوں ہو سکتی ہے۔ دفعہ 6 اے کے تحت 21 سال سے کم عمر والے بچوں کو تمباکو فروخت کرنا یا اس کے ذریعہ فروخت کروانا جرم ہے۔ دکاندار کو اپنی دکان کے سامنے 21 سال سے کم عمر کے شخص کو تمباکو مصنوعات فروخت کرنا تعزیری جرم ہے۔ کا بورڈ لگانا ضروری ہے۔ اس کی خلاف ورزی کرنے پر ایک ہزار روپے تک کا جرمانہ لیا جا سکتا ہے۔ دفعہ 6 بی کے مطابق کسی بھی تعلیمی ادارہ، سرکاری عمارت، اسپتال، صحت ادارہ، عدالت کے 100 میٹر کے دائرے میں تمباکو مصنوعات فروخت کرنا جرم ہے۔ اس کی خلاف ورزی کرنے پر ایک ہزار روپے تک کا جرمانہ وصول کیا جا سکتا ہے۔

تمباکو کنٹرول ایکٹ کی دفعہ 7 کے مطابق کسی بھی تمباکو پروڈکٹ کے پیکٹ کے اہم حصوں پر 85 فیصد حصے میں ہیلتھ وارننگ کے بغیر نہیں فروخت کیا جا سکتا ہے۔ اس کی خلاف ورزی کرنے پر پانچ ہزار تک کا جرمانہ اور دو سال تک کی جیل یا دونوں ہو سکتی ہے۔

آزاد نگر میں دو فریق میں مارپیٹ، معاملہ درج

جمشید پور: جمشید پور کے آزاد نگر تھانہ حلقہ کے روڈ نمبر 3 میں سوموار کو دو فریق میں ہوئے تنازعہ کے بعد علاقہ میں ماحول کشیدہ ہے۔ معمولی کہاسنی سے شروع ہوا تنازعہ دیکھتے ہی دیکھتے مارپیٹ میں بدل گیا۔ فائرنگ ہونے کی بھی چرچہ ہے۔ حالانکہ، پولس نے اب تک اس کی تصدیق نہیں کی ہے۔ مقامی لوگوں کے مطابق، کسی بات کو لیکر دونوں فریق کے درمیان بحث شروع ہوئی تھی۔ دیکھتے ہی دیکھتے تنازعہ بڑھ گیا اور دونوں جانب سے مارپیٹ ہونے لگی۔ جھڑپ کے دوران موقع پر موجود لوگوں میں دہشت پھیل گئی اور کئی لوگ محفوظ مقامات کی جانب بھاگے۔ کچھ دیر کے لئے علاقہ میں افراتفری کا ماحول بنا رہا۔ اطلاع ملتے ہی آزاد نگر تھانہ پولس موقع پر پہونچی اور حالات کو کنٹرول کیا۔ پولس نے جائے واردات کا معائنہ کیا اور دونوں فریق سے جڑے لوگوں اور عینی شاہدین سے پوچھ تاچھ کی۔ پولس افسران نے بتایا کہ تنازعہ کے وجوہات اور پورے واقعہ کی جانچ کی جا رہی ہے۔ ادھر، واقعہ کے بعد فائرنگ ہونے کی چرچہ بھی سامنے آئی ہے۔ پولس اس دعوے کی سچائی جاننے کے لئے آس پاس لگے سی سی ٹی وی کیمروں کے فوٹیج چیک کر رہی ہے۔ ساتھ ہی دیگر تکنیکی ثبوت بھی جمع کئے جا رہے ہیں تاکہ واردات کا خلاصہ ہو سکے۔

12.5 لاکھ کا ڈوڈا ضبط، اسمگلر گرفتار

چترا (عوامی نیوز، نمائندہ) چترا ضلع پولس نے پرتاپ پور تھانہ حلقہ کے چرکا کھرد گاؤں میں چھاپہ ماری کر ایک گھر سے قریب 12.5 لاکھ روپے کا ڈوڈا برآمد کیا ہے۔ ایک اسمگلر کو بھی گرفتار کیا گیا ہے۔ یہ جانکاری گریڈیہ صدر ایس ڈی پی او سنی وردھن نے سوموار کو پریس کانفرنس میں دی۔ انہوں نے بتایا کہ ایس پی ایمیش نیتھانی کی ہدایت پر چلائے گئے خصوصی مہم کے دوران خفیہ اطلاع کے بنیاد پر چرکا کھرد گاؤں میں چھاپہ ماری کی گئی۔ اسمگلر سنیل کمار کے گھر سے چھ الگ الگ پلاسٹک کی بوریوں میں رکھا گیا 790.83 کیلو افیم ڈوڈا برآمد کیا گیا۔ ضبط ڈوڈا کی مارکیٹ ریٹ قریب 12 لاکھ 56 ہزار روپے بتائی گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ شروعاتی جانچ میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ برآمد ڈوڈا کو بہار لے جا کر فروخت کرنے کا منصوبہ تھا۔ پولس نے ملزم سنیل کمار کو گرفتار کر جیل بھیج دیا ہے۔ ایس ڈی پی او نے بتایا کہ معاملے میں ایک دیگر شخص کی ملوثی بھی سامنے آئی ہے، جس کی گرفتاری کے لئے چھاپہ ماری کی جا رہی ہے۔ پولس پورے نیٹورک کا خلاصہ کرنے میں مصروف ہے۔ چھاپہ ماری میں پرتاپ پور سرکل افسر وکاس کمار ٹوڈو، تھانہ انچارج آلوک رنجن چودھری اور مسلح جوان شامل تھے۔

دمکل کی زد میں آنے سے موٹر سائیکل سوار نوجوان کی موت

عوامی نیوز، نمائندہ

جمشید پور: بستو پور تھانہ حلقہ واقع ٹی ایم ایچ گول چکر پر سوموار کو ایک سڑک حادثہ مین موٹر سائیکل سوار نوجوان کی موت ہوگئی۔ مہلوک کی شناخت جگسلائی پی بی روڈ باشندہ محمد حشام اختر موٹر سائیکل سے یونائیٹیڈ کلب کی جانب جا رہے تھے۔ اسی دوران ٹی ایم ایچ گول چکر کے قریب ان کی موٹر سائیکل ٹاٹا اسٹیل کے دمکل سے ٹکرا گئی۔ ٹکر اتنی زوردار تھی کہ نوجوان گاڑی کے نیچے دب گیا اور شدید طور سے زخمی ہوگیا۔ حادثہ کے بعد جائے حادثہ پر افراتفری مچ گئی۔ مقامی لوگوں اور پولس کی مدد سے زخمی نوجوان کو فوراً ٹیمپو سے ٹاٹا مین اسپتال پہونچایا گیا۔ اسپتال میں ڈاکٹروں نے اس کا علاج شوع کیا، لیکن شدید چوٹ کے سبب اس کی جان نہیں بچ سکی۔ نوجوان کی موت کی اطلاع ملتے ہی اس کے گھر والے اسپتال پہونچے۔ بیٹے کی موت کی خبر سنتے ہی پریوار میں ماتم چھا گیا اور گھر والوں کا رو۔رو کر برا حال ہے۔ حادثہ کی جانکاری ملتے ہی بستو پور تھانہ پولس موقع پر پہونچی اور جانچ شروع کر دی۔ تھانہ انچارج آلوک کمار دوبے نے بتایا کہ سڑک حادثہ میں زخمی نوجوان کی علاج کے دوران موت ہوگئی ہے۔ پولس حادثے کے وجوہات کی جانچ کر رہی ہے اور آگے کی قانونی کاروائی مکمل کی جا رہی ہے۔ عینی شاہدین کے مطابق، دمکل گاڑی بستو پور کی جانب جا رہی تھی، جبکہ موٹر سائیکل سوار یونائیٹیڈ کلب کی جانب بڑھ رہا تھا۔ اسی دوران ٹی ایم ایچ گول چکر پر دونوں گاڑیاں آپس میں ٹکرا گئیں، جس سے یہ حادثہ ہوگیا۔

7 سال سے فرار ریپ کا ملزم گرفتار

سرائے کیلا: سرائے کیلا۔کھرساواں ضلع پولس نے ریپ کے ایک معاملے میں گزشتہ سال سے فرار چل رہے وارنٹ ہولڈر پاتوئی بوئے پائی کو گرفتار کر جیل بھیج دیا ہے۔ گرفتاری سے بچنے کے لئے وہ اپنا نام بدل کر دوسرے ضلع میں رہ رہا تھا۔ کھرساواں تھانہ کی پولس نے خفیہ اطلاع اور تکنیکی ثبوتوں کے بنیاد پر اسے گرفتار کرنے میں کامیابی حاصل کی۔ پولس کے مطابق، پاتوئی بوئے پائی کے خلاف کھرساواں تھانہ میں کیس نمبر 08/18 کے تحت معاملہ درج کیا گیا تھا۔ اس معاملے میں ملزم لمبے عرصے سے فرار تھا۔ کورٹ سے اس کے خلاف وارنٹ جاری ہونے کے باوجود وہ پولس کی پکڑ سے باہر تھا۔ جانچ کے دوران پتہ چلا کہ پاتوئی بوئے پائی نے اپنی شناخت چھپانے کے لئے نام بدل لیا تھا۔ وہ کیدار بوئے پائی کے نام سے چائباسہ حلقہ میں رہ رہا تھا اور مسلسل اپنا ٹھکانہ بدل رہا تھا، تاکہ پولس اسے پکڑ نہ سکے۔ کھرساواں پولس کو حال ہی میں ملزم کے ٹھکانے کی خفیہ اطلاع ملی۔

جھریا میں نوجوان کا گلا ریت کر قتل

دھنباد (عوامی نیوز، نمائندہ) جھریا کے بھورا او پی حلقہ کے کالی میلا واقع لال بنگلہ چھٹھ گھاٹ کے قریب سوموار کو ایک نامعلوم نوجوان کی لاش برآمد کی گئی ہے۔ لاش ملنے کی خبر سے علاقہ میں سنسنی پھیل گئی اور جائے حادثہ پر مقامی لوگوں کی بھیڑ جمع ہوگئی ہے۔ مقامی لوگوں کی اطلاع پر بھورا او پی کی پولس موقع پر پہونچی اور علاقہ کی گھیرابندی کر جانچ میں مصروف ہوگئی ہے۔ پولس نے لاش کو اپنے قبضے میں لیکر پوسٹ مارٹم کے لئے بھیجنے کی کاروائی شروع کر دی ہے۔ خبر لکھے جانے تک نوجوان کی شناخت نہیں ہوسکی تھی۔ جائے واردات سے پولس کو ایک ہیرو پیشن پرو موٹر سائیکل ملی ہے۔ شروعاتی جانچ میں اندیشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ موٹر سائیکل کا تعلق مقتول سے ہوسکتا ہے۔ پولس موٹر سائیکل کے رجسٹریشن نمبر کے بنیاد پر اس کے مالک کی پہچان کرنے اور ان کے گارجین تک پہونچنے کی کوشش کر رہی ہے۔

انجمن کمیٹی کو دھمکی دینے والے نوجوان کو دیہی باشندوں نے پولس کے حوالے کیا

عوامی نیوز، نمائندہ

بھنڈارا/لوہردگا: سماجی ہم آہنگی اور تنظیمی عزت کا معاملہ گزشتہ اتوار کو بھنڈارا بلاک میں اس وقت بحث کا موضوع بن گیا جب گاؤں والوں اور کمیٹی کے ارکان نے ایک نوجوان کو پکڑا جس نے مبینہ طور پر بلاک انجمن کمیٹی صدر کے ساتھ بدسلوکی اور دھمکی دی اور اسے پولیس کے حوالے کر دیا۔ بعد ازاں بھنڈارا پولیس اسٹیشن میں میٹنگ کے دوران ملزم نے اپنی غلطی تسلیم کرتے ہوئے تحریری معافی مانگ لی۔ اسے سخت وارننگ کے ساتھ رہا کیا گیا۔ اطلاعات کے مطابق، ایک نوجوان نے بھنڈارا بلاک انجمن کمیٹی صدر کے ساتھ بدتمیزی کی، گالی گلوچ کی، اور اسے سنگین نتائج کی دھمکیاں دیں۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی انجمن کمیٹی کے ارکان اور مقامی گاؤں والوں میں غم و غصہ پھیل گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ برادری کے افراد نے متحد ہو کر ملزم کو اس کے گھر سے پکڑا، اسے بھنڈارا تھانے لے گئے، اور پولیس کے حوالے کر دیا۔ پولیس اسٹیشن کے احاطے میں دونوں فریقین کی موجودگی میں اس معاملے پر بات چیت ہوئی۔ اس واقعہ کے دوران ملزم نے سرعام اپنی غلطی کا اعتراف کیا اور آئندہ ایسی حرکت نہ کرنے کا وعدہ کیا۔ انہوں نے تحریری معافی نامہ بھی جمع کرایا۔ انجمن کمیٹی کے عہدیداروں نے واضح کیا کہ سماجی تنظیموں اور ان کے عہدیداروں کی بے عزتی کی کسی بھی کوشش کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ تاہم ملزم کی جانب سے معذرت اور معذرت کے بعد معاملہ خوش اسلوبی سے حل کر لیا گیا۔ اس واقعہ کے بعد پورے بھنڈارا بلاک میں اس معاملے کا خوب چرچا ہے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ معاشرے میں امن، نظم و ضبط اور باہمی احترام کو برقرار رکھنے کے لیے ایسے معاملات میں بروقت کارروائی ضروری ہے۔ اس موقع پر بلاک انجمن کمیٹی کے چیئرمین آفتاب عالم، صحافی شکیل احمد، منظور انصاری، تاج انصاری، خورشید انصاری، منصور انصاری، منور انصاری، غلام سرور، سلمان انصاری، آفریدی انصاری، الفان انصاری، اشتیاق انصاری، ساجد انصاری، کمیٹی کے ممبران، شاہین انصاری، مقامی لوگوں اور بڑی تعداد میں موجود تھے۔ گاؤں والے موجود تھے۔

لوہردگا سے روانہ ہوئی جسٹس آن وہیلز، گاؤں-گاؤں پہونچے گی انصاف کی روشنی

عوامی نیوز، نمائندہ

لوہردگا: عام آدمی کی دہلیز پر انصاف پہنچانے کی ایک اہم پہل میں پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج اور ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی (ڈی ایل ایس اے) کے چیئرمین راج کمل مشرا نے پیر کو لوہردگا سول کورٹ کے احاطے سے جسٹس آن وہیل وین کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اس اقدام کا مقصد دیہی اور دور دراز علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو عدالتی خدمات اور قانونی امداد فراہم کرنا ہے۔ اس موقع پر فیملی کورٹ کی پرنسپل جسٹس پرملتا ترپاٹھی، ڈی جے فرسٹ، سویمبھو، ڈی جے سیکنڈ، نیرجا آساری، ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر ہیمنت کمار سنہا، سکریٹری لال دیپک کمار، عدالتی افسران، وکلاء، ایل اے ڈی سی ایس وکلاء، ثالث، پینل وکلاء، اور پی ایل وی موجود تھے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، پی ڈی جے اور ڈی ایل ایس اے کے چیئرمین راج کمل مشرا نے کہا کہ انصاف صرف عدالتوں تک محدود نہیں ہونا چاہیے، بلکہ معاشرے کے ہر فرد تک رسائی ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ جسٹس آن وہیلز کے ذریعے لوگوں کو مفت قانونی امداد، لوک عدالت، ثالثی خدمات اور مختلف سرکاری فلاحی اسکیموں کے بارے میں معلومات فراہم کی جائیں گی۔ شہریوں کو ان کے حقوق اور فرائض سے بھی آگاہ کیا جائے گا۔ دریں اثنا، DALSA سکریٹری منورنجن کمار نے کہا کہ سب سے زیادہ پسماندہ لوگوں کو انصاف فراہم کرنا ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ یہ وین گاؤں گاؤں سفر کرے گی، لوگوں کے مسائل سنے گی، اور انہیں فوری، قابل رسائی اور موثر قانونی مدد فراہم کرنے میں مدد کرے گی۔ وکلاء کے ساتھ، پیرا لیگل رضاکار (PLVs) بھی وین میں موجود ہوں گے، جو لوگوں کو ان کے حقوق کے بارے میں آگاہ کریں گے اور ضروری قانونی مدد فراہم کریں گے۔ وین کی مہم کے پہلے مرحلے کے ایک حصے کے طور پر، صدر بلاک آفس کے احاطے میں ایک بیداری پروگرام کا انعقاد کیا گیا، جہاں لوگوں کو DALSA کی مختلف خدمات کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ قانونی امداد سے متعلق پمفلٹ تقسیم کیے گئے اور لوگوں کے مسائل سنے گئے اور مناسب قانونی مشورہ دیا گیا۔ اس تقریب میں صدر بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر ٹھاکر گوری شنکر شرما، ایل اے ڈی سی ایس اسٹنٹ بھوپیندر کمار، پی ایل وی اظہر احمد، اور سنتوش کمار سمیت کئی معززین موجود تھے۔ انصاف اب صرف عدالتوں تک محدود نہیں رہا بلکہ ہر گاؤں اور ہر ضرورت مند کی دہلیز تک پہنچے گا۔ اسی عزم کے ساتھ لوہردگا سے جسٹس آن وہیل مہم کا آغاز کیا گیا۔

بی جے پی کی انہدامی سیاست کا مقابلہ کرنے کیلئے کانگریس تیار

راجیہ سبھا انتخاب کو لیکر سکھدیو بھگت نے انچارج کے راجو کے ساتھ بنائی حکمت عملی

عوامی نیوز، نمائندہ

نئی دہلی/لوہردگا: کانگریس پارٹی نے جھارکھنڈ کی سیاست اور آئندہ راجیہ سبھا انتخابات کے لیے اپنی تیاریاں تیز کر دی ہیں۔ اس سلسلے میں لوہردگا لوک سبھا حلقہ کے رکن پارلیمنٹ سکھدیو بھگت نے نئی دہلی میں کانگریس کے جھارکھنڈ انچارج کے راجو کے ساتھ ایک اہم میٹنگ کی۔ میٹنگ میں راجیہ سبھا انتخابات کی حکمت عملی، گرینڈ الائنس کی مضبوطی اور نچلی سطح پر ریاستی تنظیم کو مضبوط بنانے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ کے دوران، جھارکھنڈ میں موجودہ سیاسی منظرنامے، آئندہ راجیہ سبھا انتخابات کے امکانات، اور اتحادی شراکت داروں کے ساتھ بہتر تال میل برقرار رکھنے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ایم پی سکھدیو بھگت نے کہا کہ خالی ہونے والی راجیہ سبھا سیٹوں کے لیے گرینڈ الائنس کی پوزیشن مضبوط ہے، اور اگر تمام پارٹیاں متحد ہو کر الیکشن لڑیں تو دونوں سیٹوں پر جیت یقینی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کی طرف سے مسلسل استعمال کی جا رہی تقسیم کی سیاست کا مقابلہ کرنے کے لیے جھارکھنڈ مکتی مورچہ (جے ایم ایم)، کانگریس، راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) اور بائیں بازو کی جماعتوں کے درمیان مضبوط تال میل اور اتحاد وقت کی ضرورت ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ گرینڈ الائنس کو جمہوری اقدار اور مفاد عامہ کے مسائل کے تحفظ کے لیے مزید مربوط انداز میں کام کرنا چاہیے۔ اجلاس میں تنظیمی توسیع پر بھی خصوصی گفتگو کی گئی۔ ایم پی سکھدیو بھگت نے ریاست کے مختلف اضلاع میں تنظیم کی سرگرمیوں کے بارے میں معلومات فراہم کرتے ہوئے، بوتھ کی سطح پر کارکنوں کو فعال کرنے، نوجوانوں اور خواتین کی شرکت بڑھانے اور عوامی تشویش کے مسائل پر عوام کے ساتھ مسلسل رابطہ برقرار رکھنے کی حکمت عملیوں کا اشتراک کیا۔ جھارکھنڈ کے انچارج کے. راجو نے بھی ٹیم کو تنظیم کو مزید مضبوط کرنے کے لیے ضلع، بلاک اور پنچایت کی سطح پر پارٹی سرگرمی کو بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا۔

خواتین ملازمین کے لیے سنٹرلائزڈ چھٹی کا آرڈر منسوخ کریں

بہار میڈیکل اینڈ پبلک ہیلتھ ایمپلائز یونین کی جانب سے ریاست سطحی مظاہرہ

بہارشریف (مرشد دسنوی) بہار میڈیکل اینڈ پبلک ہیلتھ ایمپلائز یونین کی طرف سے ایک ریاستی سطح کا مظاہرہ/دھرنا یکم جون 2026 کو بہار کے معزز وزیر اعلیٰ اور حکومت بہار کے وزیر صحت کے سامنے منعقد ہوا۔ احتجاجی مقام پر منعقدہ میٹنگ کی صدارت بورڈ آف صدور نے کی جس میں ریاستی صدر سویش سنگھ، نائب صدر راجے کمار چوہان، نیلیش جھا، کلپنا سنگھا، منوج کمار چودھری، راجیش رنجن، شوبھا کماری، جتیندر کمار، امیتا سنگھ، راجیو رنجن شامل تھے۔ بہار میڈیکل اینڈ پبلک ہیلتھ ایمپلائز یونین کے جنرل سکریٹری امیت کمار مشرا نے میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 01 ستمبر 2005 کے بعد تعینات تمام ملازمین کو پرانی پنشن کا فائدہ دیا جائے، جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ بہار کے مطابق ریاستی سطح کے کیڈر میں ترقی نہیں دے سکا اور نہ ہی سنیارٹی لسٹ جاری کر سکا، اس کے برعکس تمام قسم کی چھٹیوں کے اختیارات (مرکزی اختیارات) کے ذریعے تمام ملازمین کو پرانی پنشن کا فائدہ دیا جا رہا ہے۔ ریٹائرمنٹ کے بعد ڈائریکٹوریٹ سے صفائی کا سرٹیفکیٹ دینے کے بعد میٹرنٹی لیو، چائلڈ کیئر لیو) اور پنشن کی ادائیگی، جس کی وجہ سے خاص طور پر خواتین ملازمین کو کافی مشکلات کا سامنا ہے۔ کنٹریکٹ پر کام کرنے والے ملازمین کی خدمات کو ریگولر کرنے کے لیے مسابقتی امتحان لیا جا رہا ہے جبکہ اساتذہ کے لیے قابلیت کا امتحان لیا جاتا ہے۔ مسابقتی امتحان میں نارملائزیشن اور کوالیفائنگ/حاصل کردہ نمبروں کی شرط شامل کر کے کنٹریکٹ ملازمین کو ریگولر کرنے کا راستہ بند کر دیا گیا ہے۔ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ ریاست کے شہری علاقوں میں ویکسینیشن کے کام کو سنبھالنے والے کنٹریکٹ اربن اے این ایم کو قدرتی چھٹی، زچگی کی چھٹی، بچوں کی دیکھ بھال کی چھٹی، طبی چھٹی، کمائی ہوئی چھٹی، ای ایس آئی، ای پی ایف جیسے این ایچ ایم کے کنٹریکٹ اربن اے این ایم کے فوائد دیے جائیں۔ انہیں آبائی ضلع اور سرحدی ضلع میں منتقل کیا جانا چاہئے اور جب تک ان کو ریگولر نہیں کیا جاتا، کم از کم قانونی اجرت روپے روپے۔ 26000/- تنخواہ دی جائے اور اسٹیٹ ہیلتھ کمیٹی کی طرح 10 فیصد تنخواہوں میں اضافے کا فائدہ دیا جائے اور ہیلتھ کمیٹی کے ملازمین کی کام کے بائیکاٹ کی مدت کی کمائی ہوئی چھٹی قبول کی جائے اور اعزازیہ ادا کیا جائے۔ اجلاس کو آل انڈیا اسٹیٹ گورنمنٹ ایمپلائز فیڈریشن کے قومی خزانچی ششی کانت رائے، بہار اسٹیٹ نان گزیٹیڈ ایمپلائز فیڈریشن کی ریاستی صدر نیلم کماری، بہار میڈیکل اینڈ پبلک ہیلتھ ایمپلائز یونین کے اعزازی رکن وشوناتھ سنگھ نے خطاب کیا۔ معزز صدر سنجے کمار، سرپرست محمد لقمان، وریندر کمار، بہار میڈیکل اینڈ پبلک ہیلتھ ایمپلائز یونین کے اسسٹنٹ جنرل سکریٹری سبھاش چندر مہتو، ریکھا کماری، ریاستی خزانچی دنیش کمار، ریاستی جوائنٹ منسٹر دنیش رام، ریاستی خزانچی محمد ندیم، تمام ڈویژنل وزراء ودیا ساگر، سکندر کمار سمیت کئی دیگر مقررین نے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور آنے والے دنوں میں ایک بڑی جدوجہد کی تیاری پر زور دیا۔ آخر میں گرجدار نعروں کے ساتھ پروگرام کا اختتام قرار دیا گیا۔

حدیث کے بغیر دین اسلام کی پیروی ناممکن: مولانا جمیل

ارریہ: (اے این بی) صرف اور صرف تین سالوں سے علم کی شمع روشن کرنے والا اور علم کی روشنی سے ضلع ارریہ کے شہر جوکیہٹی اور اس کے مضافات کو منور اور روشن کرنے والا، ہند ونیپال کے سرحد پر واقع تعلیمی وتربیتی ادارہ ضیاء اسلامک اکیڈمی کے جاذب نظر اور دلکش کیمپس میں گزشتہ دنوں اکیڈمی کے ڈائریکٹر عبدالرحمن ضیاء رحمانی کی نگرانی اور مولانا جمیل احمد مظاہری استاد حدیث وناظم تعلیمات جامعہ رحمانی خانقاہ مونگیر کی صدارت میں ایک شاندار اور پُروقار یوم تاسیس تقریب منعقد ہوئی، جس میں مہمانِ خصوصی کے طور پر سیمانچل کے معروف سماجی رہنما اور سابق ایم ایل اے ذاکر حسین خان جبکہ مہمانانِ اعزازی کی حیثیت سے مولانا شاہنواز بدر قاسمی بانی وچیئرمین وژن انٹرنیشنل اسکول سہرسہ، سابق چیئرمین انور راج، خورشید خان ڈائریکٹر زینتھ پبلک اسکول جوکیہٹی، منا خان سابق مکھیا امونا، مفتی انصار قاسمی نائب مہتمم جامعۃ القاسم دارالعلوم الاسلامیہ مدھوبنی، پرتاب گنج، سپول، مولانا اسامہ قاسمی سمستی پور، مولانا عبادہ شکیل قاسمی پھلواری شریف پٹنہ، مولانا عبدالودود رحمانی، ریسرچ اسکالر رمیقہ ہاشمی اور پروفیسر صابر ادریس اور پرائیویٹ کوچنگ ایسوسی ایشن کے قومی صدر راشد جنید سمیت علاقے کی سماجی، سیاسی، علمی اور ادبی شخصیات نے بڑی تعداد میں شرکت کیں اور اس پروقار، شاندار اور ممتاز ومثالی یوم تاسیس تقریب کا بابرکت آغاز تلاوت کلام اللہ کی تلاوت سے ہوا جبکہ متعدد طلبہ اور طالبات نے اپنی مترنم اور مسحور کن آوازوں میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور نذرانۂ عقیدت کے پھول نچھاور کر کے سامعین اور سامعات کے دلوں میں آتش محبت رسول کو مزید تیز کر دیا اور اس موقع پر یہاں کے تمام طلبہ اور طالبات نے بھرپور جوش وخروش کے ساتھ شرکت کرتے ہوئے ضیاء اسلامک اکیڈمی کے تین سالہ تعلیمی وتربیتی سفر اور ادارے کی نمایاں کامیابیوں کو مؤثر انداز میں حاضرین کے سامنے پیش کیا، جسے حاضرین تقریب نے بے حد پسند کیا اور تمام بچوں کی خوب خوب حوصلہ افزائی کرتے ہوئے ان کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا اس سے قبل تقریب میں شرکت کرنے والے مہمانوں کا گلدستہ پیش کر کے پرتپاک استقبال کیا گیا۔

ڈکیتی کی واردات کا انکشاف، 6 ملزمین گرفتار

بہارشریف (اے این بی) پولیس نے نالندہ ضلع کے وین تھانہ علاقے کے دیگھاٹ میں پی اے سی ایس کے گدام کے قریب ہونے والی سی این جی ٹیمپو لوٹ کو کامیابی سے حل کر لیا ہے۔ چھ مجرموں کو گرفتار کر لیا گیا ہے، جبکہ تنازع میں ایک نابالغ کو حراست میں لیا گیا ہے۔ پولیس نے چوری شدہ سی این جی ٹیمپو، موبائل فون اور واردات میں استعمال ہونے والی دو موٹر سائیکلیں بھی برآمد کر لی ہیں۔ معلومات کے مطابق خداگنج تھانہ علاقہ کے باوری گاؤں کے رہائشی نرنجن کمار نے 23 مئی 2026 کو بین تھانے میں ایک درخواست دی تھی جس میں کہا گیا تھا کہ 22 مئی کی رات تقریباً 12:00 بجے چار مسلح مجرموں نے اسے کولہوا-دہا گھاٹ روڈ پر روکا اور اس کے دو موبائل اور دیگر چیزوں کی لوٹ کر فون پر دھمکیاں دیں۔ تمام ملزمان موٹر سائیکلوں پر سوار تھے۔ متاثرہ کی درخواست کی بنیاد پر تعزیرات ہند (IPC) کی دفعہ 309(4) کے تحت بین پولس اسٹیشن میں فرسٹ انفارمیشن رپورٹ (FIR) درج کی گئی تھی۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے نالندہ کے ایس پی بھارت سونی کی ہدایت پر ایس ڈی پی او راجگیر اور ایس ڈی پی او ہلسا-2 کی قیادت میں ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی۔ تکنیکی اور انسانی تحقیقات کی بنیاد پر پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے چھ ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا۔ گرفتار ملزمان میں جہان آباد ضلع کے گھوشی تھانہ علاقے کے گلگلیہ مخدوم پور کا رہنے والا پربھات رنجن شامل ہے۔ گیا ضلع کے کھجر سرائے تھانہ علاقے کے لالاری کا رہائشی بھوشن عرف بھولا؛ سرودا تھانہ علاقہ کے چندچک کے رہائشی راہول کمار۔ بلوا کھنڈا کے رہائشی نتیش کمار جو جہان آباد ضلع کے ٹیھٹا تھانہ علاقے کے دھیرا بیگھہ کے رہائشی ہیں اور سچیت کمار، دیوکولی کے رہائشی۔ اس کے علاوہ ایک نابالغ مجرم کو بھی حراست میں لیا گیا ہے۔ پولیس نے واقعے میں استعمال ہونے والی دو موٹر سائیکلوں کو بھی قبضے میں لے لیا- ایک R-15 اور ایک پلسر۔ پولیس کے مطابق تمام گرفتار ملزمان کو عدالتی تحویل میں بھیجنے کا عمل مکمل کیا جا رہا ہے۔ راجگیر زونل پولیس، ڈی آئی یو اور دیگر پولیس افسران نے اس آپریشن میں کلیدی کردار ادا کیا۔ پولیس حکام نے بتایا کہ جرائم پر قابو پانے اور جرائم پیشہ افراد کی گرفتاری کے لیے ضلع بھر میں خصوصی مہم مسلسل جاری ہے اور امن وامان میں خلل ڈالنے والوں کے خلاف سخت کارروائی جاری رہے گی۔

اردو ایکشن کمیٹی ویشالی کے زیر اہتمام جائزہ نشست

حاجی پور (اے این بی) اردو ایکشن کمیٹی ویشالی کے زیر اہتمام گزشتہ 17 مئی 2026 کو ضلع کے صدر مقام حاجی پور، واقع محلہ باغ ملی سانچی پٹی کے مہارانا پرتاپ میرج ہال میں بعنوان اردو بیداری کانفرنس کا انعقاد ضلعی صدر محمد عظیم الدین انصاری کی صدارت میں ہوا تھا۔ اس پروگرام کی کامیابی کی خبریں مسلسل موصول ہو رہی ہے۔ مذکورہ پروگرام کی کامیابی کا جائزہ لینے واسطے کمیٹی کے جنرل سکریٹری پروفیسر جناب توقیر سیفی کی رہائش گاہ دیسری روڈ مہوا بازار میں بتاریخ 31 مئی 2026 کی شام میٹنگ طلب کی گئی۔ مذکورہ پروگرام میں کمیٹی کے عہدیداران، نمائندگان کے علاوہ مقامی سرکردہ شخصیتیں شریک میٹنگ ہوئے۔ بہ یک زبان سبھوں نے گزشتہ پروگرام کو کامیابی قرار دیا۔ کچھ نے تو کہا کہ یہ پروگرام سپرہٹ رہا۔ دیر شام تک تمام مہمانان کے ساتھ ساتھ سامعین کرام کا دل جمعی کے ساتھ شریک رہنا ایک مثبت پیغام ہے۔ کافی دنوں قبل سے اردو ایکشن کمیٹی ویشالی کے ذمہ داروں نے بڑی خاموشی کے ساتھ اردو عوام میں اردو کے تئیں بیداری چلائی ہے یہ لوگ قابل مبارک ہیں۔ دریں اثنا یہ بھی بات کی وضاحت ہوئی کہ اردو ایکشن کمیٹی بہار کے صدر جناب ایس ایم اشرف فرید، جنرل سکریٹری ڈاکٹر اشرف النبی قیصر، نائب صدر جناب ڈاکٹر ریحان غنی، سکریٹری جناب ڈاکٹر انوار الہدیٰ کے ساتھ ساتھ ان کے کئی معاونین اشرف فرید صاحب کی قیادت میں ریاستی سطح پر اردو بیداری تحریک لمبے عرصے سے چلا رہے ہیں۔ جس نشست کے تمام حاضرین نے ریاستی کمیٹی کے تمام عہدیداران، تحریک سے وابستہ و سرکردہ افراد کی کارکردگی کو خوب خوب سراہا اور مبارک باد پیش کی۔ جائزہ نشست میں آگے کلیم اشرف مہنار، صدر عالم مہوا اور انکے معاونین گزشتہ گزشتہ 17 مئی کے پروگرام میں جو رول ادا کیا ہے اس پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

عالمی یوم دودھ پر برونی دودھ یونین میں شاندار تقریب

براونی/بیگوسرائے: پیر کو عالمی یوم دودھ کے موقع پر برونی دودھ یونین میں ایک شاندار اور پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر چیئرمین، مینیجنگ ڈائریکٹر، بورڈ ممبران، عہدیداران، ملازمین، ایسوسی ایٹس، ڈیری فارمرز، ڈیری کوآپریٹیو کے صدور اور سکریٹریز، مصنوعی انسیمینیشن ورکرز، ڈسٹری بیوٹرز، ریٹیلرز اور دودھ یونین فیملی کے تمام معزز ممبران موجود تھے۔ تقریب کے دوران، بورڈ ممبران نے بارونی دودھ یونین کی دودھ جمع کرنے اور مارکیٹنگ میں نمایاں کامیابیوں کو سراہا۔ انہوں نے مینیجنگ ڈائریکٹر اور تمام ملازمین کو مبارکباد دیتے ہوئے ان کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ مستقبل میں بھی اسی جذبے اور لگن کے ساتھ کام کرتے رہیں۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے، برونی دودھ یونین کے مینیجنگ ڈائریکٹر روبندر کمار نے کہا کہ دودھ کی وصولی میں مسلسل اضافہ اور ڈیری فارمرز کو بہتر خدمات فراہم کرنے کے لیے یونین موبائل ویٹرنری خدمات کے ذریعے گاؤں اور گھرانوں کو ویٹرنری خدمات فراہم کر رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کسانوں کے لیے سہولت اور شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے یونین نے اب ایک موبائل ویٹرنری سروس کا نفاذ کیا ہے۔ دودھ کی قیمت کی ادائیگی ہر 10 دن بعد ڈی بی ٹی کے ذریعے کسانوں کے بینک کھاتوں میں براہ راست کی جائے گی، جس سے بروقت اور براہ راست ادائیگی کو یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ دودھ پیدا کرنے والے کسانوں کو حال ہی میں دیلی مراعات کی ادائیگی کی گئی ہے۔ کسانوں کی مسلسل حمایت، بھروسہ اور لگن کے نتیجے میں، بارونی دودھ یونین نے دودھ جمع کرنے کے میدان میں بہار کی ایک سرکردہ دودھ یونین کے طور پر خود کو قائم کیا ہے۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے چیئرمین نے تمام اسٹیک ہولڈرز پر زور دیا کہ وہ دیہی معیشت کو مزید مضبوط بنانے، مویشی پالنے کو فروغ دینے اور کسانوں کی آمدنی بڑھانے کے لیے مل کر کام کریں۔

دودھ کے عالمی دن کے موقع پر، نمایاں تقسیم کاروں، خوردہ فروشوں، مصنوعی انسیمینیشن ورکرز، دودھ پروڈیوسرز کوآپریٹیو کے سیکرٹریز، فیلڈ ورکرز، جانوروں کے ڈاکٹروں اور دیہی مارکیٹنگ کے عملے کو ان کی شاندار خدمات پر اعزاز سے نوازا گیا۔

10 سالہ لڑکی کو ٹریکٹر نے کچلا، موت

بہارشریف (اے این بی) ضلع کے تلہاڑا تھانہ علاقہ کے تلہاڑہ کھوج پورہ روڈ پر پیر کے روز ایک

المناک سڑک حادثے میں ایک 10 سالہ بچی کی موت ہو گئی۔ لڑکی اپنے دوستوں کے ساتھ سائیکل چلانا سیکھ رہی تھی کہ اسے ٹریکٹر نے ٹکر ماردی۔ متوفی رانی کماری تھی جو تلہاڑا پنچایت کے حاجی پور گاؤں کے رہائشی راجن ساہ کی 10 سالہ بیٹی تھی۔ گھر والوں نے بتایا کہ وہ سڑک پر سائیکل چلانا سیکھ رہی تھی۔ ایک آنے والے ٹریکٹر کو دیکھ کر وہ گھبرا گئی اور اپنا توازن کھو بیٹھی۔ وہ بے قابو ہو کر گر گئی اور تیز رفتار ٹریکٹر سے ٹکرا گئی۔ حادثے میں شدید زخمی ہونے والی رانی کو اس کے اہل خانہ نے علاج کے لیے اسپتال پہنچایا تاہم وہ راستے میں ہی دم توڑ گئی۔ اس واقعہ نے خاندانی سانحہ کو تباہ کر دیا۔ اطلاع ملنے پر تلہاڑا پولس اسٹیشن آفیسر اجیت کمار ٹنکو پولیس فورس کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچے۔ پولیس نے لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بہارشریف صدر ہسپتال بھیج دیا۔ اسٹیشن انچارج نے کہا کہ معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے اور حادثے میں ملوث ٹریکٹر کے تعلق سے ضروری کارروائی کی جا رہی ہے۔

خانقاہ کریمیہ بیتھو شریف میں 351 واں ماہانہ طرحی مشاعرہ

گیاجی (اے این بی) بزم راہی گیا بہار کا 351 واں ماہانہ طرحی مشاعرہ مورخہ 31 مئی 2026 کو 11 بجے دن میں استاذ الشعراء حضرت سید شاہ غفران اشرفی سجادہ نشیں خانقاہ کریمیہ بیتھو شریف گیا کے دولتکدہ پر منعقد ہوا جسکی صدارت بھی جناب سید شاہ غفران اشرفی موصوف نے ہی فرمائی، مہمان خصوصی کی حیثیت سے جناب سید شکیل احمد بلخی، محمد کلیم الدین صدیقی اور افسر جمال افسر موجود تھے، مہمان اعزازی کے طور پر اختر امام انجم سہسرام، اعجاز مانپوری اور غلام سرور نے خصوصی شرکت کی، اس مشاعرہ کے نظامت کی ذمہ داری گیا کے معروف شاعر ادریس اکبر قادری صاحب نے بحسن خوبی انجام دیا۔ مشاعرہ سے قبل حسب ذیل مصرع طرح دیا گیا تھا مصرع یوں تھا "ابھی عشق کے امتحاں اور بھی ہیں" (علامہ اقبال)۔ مشاعرہ کا آغاز جناب ڈاکٹر اعجاز مانپوری کی تلاوت قرآن پاک اور نعت پاک سے ہوا۔ شریک مشاعرہ شعرائے کرام کے اسمائے گرامی اور نمونہ کلام پیش ہیں۔

سید شاہ غفران اشرفی
چلو چل کے ہم سب گزارا کرینگے
چلو عرش پہ سائباں اور بھی ہیں

اختر امام انجم سہسرام
زبان پر ہماری چلاتے ہو خنجر
یہ دیکھو یہاں ہم زباں اور بھی ہیں

اعجاز مانپوری
لہو کی کہانی، ابھی ہے ادھوری
ابھی داستاں خونچکاں اور بھی ہیں

افسر جمال افسر پھلواری شریف
ابھی صبر و ایمان و تقویٰ کا تیرے
نہ ہو مطمئن امتحاں اور بھی ہیں

ادریس اکبر قادری گیا
تری یاد سے دل کی بستی ہے روشن
ابھی عشق کے امتحاں اور بھی ہیں

شرافت علی شرافت حیدرآباد
ابھی ایک آکر گئی ہے درختو
سنبھل کر رہو آندھیاں اور بھی ہیں

احساس گیاوی
ہمارے محافظ ہمارے سہارے
خدا کے علاوہ کہاں اور بھی ہیں

مسعود گیاوی
اگر ایک غم ہو تو خاموش رہتے
چھپے دل میں آہ و فغاں اور بھی ہیں

ڈاکٹر انور خورشید انور بیتھو شریف
ابھی تو شروعات نے منہدم کی
اشارے پہ انکے مکاں اور بھی ہیں

اس مشاعرہ میں خصوصی سامعین میں ممشاد اشرف، عارفین اشرف، شکیل احمد اشرفی، ادیان اشرفی، امیت کمار، کہکشاں انجم، محمد جسیم اختر، محمد غلام سرور، ہدا انجم، ابوحشمہ، سہراب الدین، عقیل احمد، اخلاق احمد، پرویز احمد، فیضان اشرف، حمید کاظمی، شہاب عالم، محمد فہیم، محمد تابش وغیرہم خاص تھے۔ اخیر میں معروف شاعر بشیر بدر اور وسیم شمسی گیا کی موت پر دعائے مغفرت کرتے ہوئے تعزیت کا اظہار کیا گیا، اگلے ماہ کے مشاعرہ کے لئے بشیر بدر کی غزل کا ایک مصرعہ جسکا اعلان کیا گیا جو یوں ہے "اتنا مت چاہو اسے وہ بے وفا ہو جائے گا" جسکا قافیہ ہے رہنما، بوریا، سانحہ وغیرہ اور ردیف ہے "ہو جائیگا"۔ مذکورہ شعرا کے کلام کے ساتھ ہی صدر مشاعرہ جناب غفران اشرفی نے تمام شعراء وشرکاء سے شرکت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے مشاعرہ کا اختتام کا اعلان کیا۔

سنٹرل ایگریکلچرل یونیورسٹی نے ہندوستانی ادارہ جاتی درجہ بندی کے فریم ورک میں امتیازی مقام حاصل کیا

سمستی پور (منظر الجمیل) ڈاکٹر راجندر پرساد سنٹرل ایگریکلچرل یونیورسٹی، پوسا، سمستی پور نے ایک بار پھر ہندوستانی ادارہ جاتی درجہ بندی کے فریم ورک میں امتیازی مقام حاصل کیا ہے پوسا یونیورسٹی نے ملک بھر کی زرعی یونیورسٹیوں میں آٹھواں درجہ حاصل کیا، جبکہ یونیورسٹی نے ملک بھر کی تمام مرکزی یونیورسٹیوں میں گیارہواں درجہ حاصل کیا ہے جے این یو، نئی دہلی نے 987.50 کے مجموعی اسکور کے ساتھ پہلا مقام حاصل کیا، جبکہ ڈاکٹر راجندر پرساد سنٹرل ایگریکلچرل یونیورسٹی کا مجموعی اسکور 971.59 رہا دہلی

یونیورسٹی نے 985.74 کے مجموعی اسکور کے ساتھ دوسرا مقام حاصل کیا۔ آئی آئی آر ایف رینکنگ میں یونیورسٹی کی شاندار کارکردگی پر تبصرہ کرتے ہوئے وائس چانسلر ڈاکٹر پی ایس۔ پانڈے نے کہا کہ یونیورسٹی گزشتہ تین سالوں سے قومی درجہ بندی میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کر رہی ہے۔ یہ کارکردگی یونیورسٹی کے تمام فیکلٹی، سائنسدانوں، عہدیداروں، ملازمین اور کنٹریکٹ ورکرز کی مشترکہ اور سرشار کاوشوں کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب کوئی ہدف مقرر ہو اور ہر کوئی اس کے حصول کے لیے اجتماعی کوشش کرے تو اسے آسانی سے حاصل کیا جا سکتا ہے انہوں نے یونیورسٹی کی بہترین کارکردگی پر سب کو مبارکباد دی اور کہا کہ یہ سب کی اجتماعی کاوشوں کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ چاہتے ہیں کہ یونیورسٹی بین الاقوامی درجہ بندی میں ایک مقام حاصل کرے، اور یہ کہ ایک ہدف مقرر کیا گیا ہے اور سرشار کوششیں جاری ہیں آنے والے سالوں میں یونیورسٹی بلاشبہ ایک اچھی بین الاقوامی درجہ بندی حاصل کرے گی۔

انسپکٹر ہیمنت کمار کی آخری رسوم ادا

سہسرام (اے این بی): این ڈی آر ایف کے انسپکٹر ہیمنت کمار کے انتقال کی خبر نے پورے علاقے میں صدمہ پہنچا۔ جب ترنگے میں لپٹی ہوئی ان کی لاش اتوار کی شام دیر گئے ان کے آبائی گاؤں لہڑی پہنچی تو گاؤں والوں اور خیر خواہوں کا ایک بڑا ہجوم ان کی آخری تعزیت کے لیے جمع ہو گیا۔ گاؤں کا ہر طبقہ نم آنکھوں کے ساتھ اپنے بہادر بیٹے کو آخری بار دیکھنے کے لیے موجود تھا۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق، ہیمنت کمار گجرات کے وڈودرا میں 6 ویں بٹالین این ڈی آر ایف میں انسپکٹر (جی ڈی) کے طور پر خدمات انجام دے رہے تھے۔ چند روز قبل ان کی طبیعت اچانک بگڑ گئی تھی جس کے بعد انہیں علاج کے لیے اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ ڈاکٹروں کی بھرپور کوششوں کے باوجود وہ دوران علاج چل بسا۔ ان کی موت کے بعد ان کی لاش کو پٹنہ لے جایا گیا، جہاں سے اسے اتوار کی شام دیر گئے ایک خصوصی گاڑی کے ذریعے ان کے آبائی گاؤں لہڑی پہنچایا گیا۔ ترنگے میں لپٹی لاش جیسے ہی گاؤں پہنچی، پورا ماحول سوگ میں ڈوب گیا۔ گھر والوں کے رونے کی آوازیں اور گاؤں والوں کی نم آنکھیں سب کو ہلا رہی تھیں۔ اس دوران ان کے ساتھ موجود این ڈی آر ایف کے افسران اور سپاہیوں نے دینارا پولیس اسٹیشن کے ایس آئی سریندر رائے اور پولیس فورس کے ساتھ مل کر انہیں شاندار خراج عقیدت پیش کیا۔ اہل خانہ کی خواہش کے مطابق لاش کو آخری رسومات کے لیے بکسر لے جایا گیا، جہاں این ڈی آر ایف کے افسران اور جوانوں نے پورے سرکاری اعزاز کے ساتھ آخری سلامی پیش کی۔

جہیز ہراسانی سے تنگ آکر خاتون کی خودکشی

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے پرول پور کے علاقے سناما گاؤں میں 20 سالہ شادی شدہ خاتون کی مشتبہ حالت میں موت ہو گئی۔ اس کی لاش پھندے سے لٹکی ہوئی ملی۔ واقعے کے بعد اس کے والدین نے اس کے سسرال والوں پر جہیز کے لیے قتل کا الزام لگایا۔ پولیس نے معاملے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ متوفی کی شناخت سونم کماری (20) کے طور پر کی گئی ہے، جو سناما گاؤں کے رہائشی چندن کمار کی بیوی ہے۔ متوفی کے والد سنجیت چوہان نے تھانہ پرول پور میں شکایت درج کراتے ہوئے الزام لگایا کہ ان کی بیٹی کو شادی کے بعد سے مسلسل جہیز کے لیے ہراساں کیا جا رہا تھا۔ اس کے سسرال والے بار بار جہیز کا مطالبہ کرتے رہے اور جب اس کے مطالبات نہ مانے گئے تو اسے مارا پیٹا گیا۔ گھر والوں کے مطابق سونم نے اتوار کی صبح اپنی ماں کو فون کیا اور بتایا کہ اس کے سسرال والے اسے مار رہے ہیں۔ اس کا یہ بھی کہنا تھا کہ گزشتہ دو دنوں سے اس پر اتنا تشدد کیا جا رہا تھا کہ اس نے کھانا پینا چھوڑ دیا تھا۔ مقتول کے والد کا الزام ہے کہ ان کی بیٹی کو گلا دبا کر قتل کیا گیا اور بعد ازاں شواہد چھپانے کے لیے لاش کو پھندے سے لٹکا دیا گیا۔

پورنیہ میں 'صاف گاؤں-صاف آب وہوا' مہم کا آغاز

پورنیہ (محمد عرفان کامل) لوہیا سوچھ بہار ابھیان کے تحت پورنیہ نے پیر کے روز ماحولیاتی تحفظ کی جانب ایک اور ٹھوس قدم بڑھایا۔ مہانندا سبھا گار میں قائم مقام ضلع مجسٹریٹ و نائب ترقیاتی کمشنر انجنی کمار اور پولیس سپرنٹنڈنٹ سویٹی سہراوت نے چراغ روشن کر کے "صاف گاؤں-صاف آب و ہوا مہم" کا باضابطہ افتتاح کیا۔ یہ خصوصی بیداری مہم یکم جون سے پانچ جون تک ضلع کے چپے چپے میں چلائی جائے گی۔ واقفیت ورکشاپ میں مہم کا خاکہ پیش کرتے ہوئے قائم مقام ڈی ایم انجنی کمار نے فرمایا کہ صاف گاؤں ہی صحت مند آب و ہوا کی بنیاد ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ اس مہم کا اصل مقصد ٹھوس کچرا انتظام ضابطہ-2026 سے دیہاتیوں کو روشناس کرانا، صفائی سے متعلق اثاثوں کی دیکھ بھال کو بہتر بنانا اور عوامی شراکت سے صفائی کو عوامی تحریک کی شکل دینا ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ سویٹی سہراوت نے پلاسٹک کچرے کے چیلنج پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے 4R اصول کم کرو، دوبارہ استعمال کرو، دوبارہ قابلِ استعمال بناؤ اور توانائی میں بدلو کو ہر گھر تک پہنچانے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ جب تک گاؤں کا ہر فرد صفائی کو اپنی ذمہ داری نہیں سمجھے گا، تبدیلی ممکن نہیں۔ ورکشاپ میں ڈائریکٹر ڈی آر ڈی اے وممبر سکریٹری ضلع آب وصفائی کمیٹی، ضلعی رابطہ کار، ضلعی مشیر سمیت کئی سینئر افسران موجود رہے۔ تمام بلاک ترقیاتی افسران، بلاک رابطہ کار، مکھیا، پنچایت سیکرٹری اور صفائی نگران ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے اس پہل سے جڑے۔ مہم کے آخری دن، عالمی یوم ماحولیات پانچ جون کو ضلع کی ہر گرام پنچایت میں خصوصی گرام سبھا منعقد کی جائے گی۔ ان سبھاؤں میں ٹھوس کچرا انتظام کے قواعد پر غور و خوض کر کے گاؤں کی ضرورت کے مطابق عملی منصوبہ تیار کیا جائے گا، تاکہ صاف پورنیہ کا عزم زمین پر اتر سکے۔ یہ محض سرکاری پروگرام نہیں، بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے محفوظ آب وہوا کا عہد ہے"، قائم مقام ڈی ایم نے ورکشاپ کے اختتام پر دوٹوک الفاظ میں کہا۔ ادھر پورنیہ: عالمی یوم انسدادِ تمباکو کے موقع پر پورنیہ یونیورسٹی میں بیداری کی لہر دوڑ گئی۔ یونیورسٹی کیمپس میں منعقدہ پُروقار تقریب میں ڈین اسٹوڈنٹس ویلفیئر پروفیسر اروند کمار ورما نے افسران وعملے سے خطاب کرتے ہوئے تمباکو نوشی کے مہلک اثرات سے پردہ اٹھایا۔ پروفیسر ورما نے دوٹوک کہا کہ تمباکو کا زہر صرف جسم ہی نہیں جلاتا، بلکہ خاندان اور سماج کی بنیادوں کو بھی کھوکھلا کر دیتا ہے۔

معہد الطیبات کی جانب سے ڈاکٹر عطا عابدی کو اسماعیل میرٹھی ایوارڈ

دربھنگہ: نیک دل شاعر وادیب جناب ڈاکٹر عطا عابدی صاحب کی علمی، سماجی اور قلمی خدمات قابل ستائش ہیں، تاہم ادب اطفال پران کی خدمات نمایاں اور قابل تحسین ہیں، مذکورہ باتیں معہد الطیبات کے بانی وناظم مفتی آفتاب عالم غازی نے حقوق الاطفال کے عنوان سے منعقد ایک نشست سے خطاب کرتے ہوئے کہیں، مفتی صاحب نے کہا کہ ہم نے مدارس کی زندگی میں بچپن سے جن کو بچوں کا ادیب جانا وہ مولانا اسماعیل میرٹھی ہیں، چنانچہ ڈاکٹر عطا عابدی صاحب کی ادب اطفال کے حوالے سے خدمات کے پیش نظر حق تھا کہ ان کو "اسماعیل میرٹھی ایوارڈ" سے نوازا جاتا درمعہد الطیبات ڈاکٹر عطا عابدی صاحب کی خدمت میں یہ ایوارڈ پیش کرتے ہوئے فرحت وشادمانی محسوس کرتا ہے، مفتی صاحب نے مزید کہا کہ ڈاکٹر عطا عابدی اس خوش قسمت شخصیت کا نام ہے جنہوں نے جہاں مسلم پرسنل لابورڈ کے سابق صدر قاضی مجاہد الاسلام قاسمی رحمہ اللہ کی سرپرستی اور ملی کونسل کے بانی ڈاکٹر منظور عالم رحمہ اللہ کی رہنمائی میں کام کیا ہے، وہیں ان کو مسلم پرسنل لابورڈ کے موجودہ صدر فقیہ العصر حضرت مولانا خالد سیف اللہ رحمانی مدظلہ العالی کے ساتھ بھی کام کرنے کا موقع ملا ہے، دربھنگہ شہر کی مشہور ادبی انجمن بزم رہبر کے صدر محترم جناب ڈاکٹر منور راہی صاحب نے معہد الطیبات میں ادب اطفال کے عنوان سے پروگرام کے انعقاد پر معہد الطیبات کے منتظمین کو مبارک باد پیش کرتے ہوئے وہاں موجود طالبات کو بڑے حسین پیرائے میں خطاب کیا، راہی صاحب نے کہا کہ ڈاکٹر عطا عابدی صاحب عہد حاضر کے معتبر شاعر وادیب میں شمار کئے جاتے ہیں، ان کی ادب اطفال پر گراں قدر خدمات کے اعتراف میں معہد الطیبات کی جانب "اسماعیل میرٹھی ایوارڈ" پیش کیا جانا مفتی آفتاب غازی کے حسن انتخاب کو ظاہر کرتا ہے، میں دونوں کو مبارک بار پیش کرتا ہوں، مفتی عباد اللہ قاسمی نے کہا کہ معہد الطیبات کی جانب سے ڈاکٹر عطا عابدی کی خدمت میں اسماعیل میرٹھی ایوارڈ پیش کیا جانا جہاں 'حق بہ حق دار رسید' کا مصداق ہے، وہیں معہد الطیبات کے ناظم صاحب کی ادب شناسی اور اوراپنے بڑوں کی قدردانی کے مزاج کو بھی ظاہر کرتا ہے، صدارتی خطاب میں ڈاکٹر عطا عابدی نے ادارہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے بچیوں اوران کے گارجین کو قیمتی نصیحتوں سے نوازا، اس موقع سے مولانا سرور عالم رحمانی، ڈاکٹر رضوان احمد اور قاری نظام الدین کے علاوہ معہد الطیبات کی طالبات ومعلمات اور قرب وجوار کی خواتین کی بڑی تعداد موجود تھی۔

گلوبل ہیٹنگ اور حج: بڑھتی گرمی کے سائے میں مقدس سفر کا مستقبل

خصوصی مضمون: ظفر اقبال

پوری دنیا کے مسلمان ہر سال جس روحانی سفر کا بے صبری سے انتظار کرتے ہیں وہ حج ہے۔ مکہ مکرمہ میں ادا کی جانے والی یہ اہم عبادت محض ایک مذہبی فریضہ نہیں بلکہ ایمان، قربانی، صبر، مساوات اور بندگی کا عظیم مظہر سمجھی جاتی ہے۔ لاکھوں مسلمان نسل، رنگ، زبان، قومیت اور معاشی تفاوت سے بالاتر ہو کر اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہوتے ہیں اور ایک ایسی فضا میں عبادت کرتے ہیں جہاں روحانیت کا ایک منفرد احساس جنم لیتا ہے۔ تاہم حالیہ برسوں میں ایک نئی اور تشویش ناک حقیقت اس مقدس عبادت کے ساتھ جڑتی جارہی ہے، اور وہ ہے بڑھتی ہوئی عالمی گرمی یا گلوبل ہیٹنگ۔

حالیہ تحقیقی رپورٹس اور موسمیاتی تجزیوں نے خبردار کیا ہے کہ زمین کے درجہ حرارت میں مسلسل اضافہ مکہ مکرمہ کے موسم کو خطرناک حد تک تبدیل کر رہا ہے۔ شدید گرمی اب صرف گرمیوں کے چند مہینوں تک محدود نہیں رہی بلکہ سال کے نسبتاً معتدل سمجھے جانے والے اوقات میں بھی حجاج کو جھلسا دینے والے درجہ حرارت کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ماہرین کے مطابق اگر یہی صورتحال جاری رہی تو صدی کے اختتام تک حج تقریباً پورا سال شدید اور جان لیوا گرمی کے ماحول میں ادا کرنا پڑے گا۔

ایک تازہ تجزیے کے مطابق مکہ مکرمہ کی آب و ہوا میں بنیادی تبدیلی رونما ہو چکی ہے۔ جہاں ماضی میں 40 ڈگری سینٹی گریڈ یا اس سے زیادہ درجہ حرارت صرف جون، جولائی یا اگست جیسے مہینوں میں دیکھا جاتا تھا، وہاں اب مئی جیسے نسبتاً ٹھنڈے تصور کیے جانے والے مہینے میں بھی 40 ڈگری سینٹی گریڈ درجہ حرارت باقاعدگی سے ریکارڈ کیا جارہا ہے۔ سائنس دانوں کے مطابق اس تبدیلی کی سب سے بڑی وجہ فوسل فیول یعنی جیواشم ایندھن کا بے تحاشہ استعمال ہے، جس کے نتیجے میں کاربن ڈائی آکسائیڈ کے اخراج نے عالمی درجہ حرارت میں نمایاں اضافہ کیا۔

حج چونکہ اسلامی قمری کیلنڈر کے مطابق ادا کیا جاتا ہے، اس لیے اس کی تاریخ ہر سال تقریباً دس دن پہلے آتی ہے۔ اس تبدیلی کا ایک مثبت پہلو یہ سمجھا جاتا تھا کہ حج مختلف موسموں میں گردش کرتا رہے گا، کبھی سردیوں میں، کبھی بہار میں اور کبھی گرمیوں میں۔ لیکن اب موسمیاتی تبدیلیوں نے اس قدرتی توازن کو متاثر کر دیا ہے۔ سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ چاہے حج موسمِ بہار میں ہو یا خزاں میں، عالمی حدت کے باعث شدید گرمی ایک مستقل خطرے کے طور پر موجود رہے گی۔

2024 میں پیش آنے والا افسوسناک واقعہ اس خطرے کی شدت کو واضح کرتا ہے۔ جون میں ادا کیے گئے حج کے دوران شدید گرمی اور نمی کے باعث 1300 سے زائد حجاج جاں بحق ہو گئے تھے۔ ہزاروں افراد کو ہیٹ اسٹروک، پانی کی کمی، سانس لینے میں دشواری اور جسمانی کمزوری جیسے مسائل کا سامنا کرنا پڑا۔ یہ اعداد و شمار صرف ایک حادثہ نہیں بلکہ ایک ایسے بحران کی نشاندہی کرتے ہیں جو مستقبل میں مزید سنگین شکل اختیار کر سکتا ہے۔

حج بنیادی طور پر جسمانی مشقت پر مشتمل عبادت ہے۔ لاکھوں عازمین حج کو کئی کلومیٹر پیدل چلنا پڑتا ہے، مختلف مقامات کے درمیان مسلسل نقل و حرکت کرنا ہوتی ہے اور کھلے آسمان تلے عبادات انجام دینی پڑتی ہیں۔ میدانِ عرفات میں قیام، منیٰ میں قیام، جمرات پر رمی اور طواف جیسی عبادات جسمانی برداشت کا تقاضا کرتی ہیں۔ شدید گرمی ان تمام مراحل کو نہایت مشکل اور بعض اوقات خطرناک بنا دیتی ہے۔

ماہرین موسمیات کے مطابق مئی کے مہینے کا اوسط درجہ حرارت اب ماضی کے مقابلے میں تقریباً 3.5 ڈگری سینٹی گریڈ زیادہ ہو چکا ہے۔ بظاہر یہ اضافہ معمولی محسوس ہوتا ہے، مگر حقیقت میں چند ڈگری کا فرق انسانی صحت، پانی کی دستیابی، جسمانی برداشت اور موسمی توازن پر انتہائی گہرے اثرات مرتب کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ عالمی ادارے بار بار متنبہ کر رہے ہیں کہ موسمیاتی بحران صرف ماحولیات کا مسئلہ نہیں بلکہ انسانی جانوں، عبادات، معیشت اور عالمی استحکام کا مسئلہ بھی بن چکا ہے۔

اس صورتحال میں سعودی عرب نے کئی عملی اقدامات بھی کیے ہیں۔ حجاج کی سہولت کے لیے سایہ دار راستے تعمیر کیے گئے ہیں، کولنگ اسٹیشن قائم کیے گئے ہیں، مسٹنگ سسٹمز لگائے گئے ہیں جو پانی کی باریک پھوار کے ذریعے درجہ حرارت کا احساس کم کرتے ہیں، جبکہ طبی خدمات میں بھی نمایاں اضافہ کیا گیا ہے۔ ہسپتالوں، ایمبولینسوں اور طبی عملے کی تعداد بڑھائی گئی تاکہ گرمی سے متاثر افراد کو فوری امداد فراہم کی جاسکے۔

تاہم ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ اقدامات وقتی اور حفاظتی نوعیت کے ہیں۔ اصل مسئلہ عالمی سطح پر کاربن کے اخراج کو کم کرنا ہے۔ اگر زمین مسلسل گرم ہوتی رہی تو حفاظتی انتظامات کی افادیت محدود ہو جائے گی۔ بعض سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ ایک وقت ایسا آ سکتا ہے جب درجہ حرارت انسانی برداشت کی حد سے تجاوز کر جائے، اور محض ٹھنڈا پانی یا سایہ اس خطرے کو کم کرنے کے لیے کافی نہ رہے۔

یہ صورتحال ایک اہم اخلاقی اور سیاسی سوال بھی پیدا کرتی ہے۔ سعودی عرب دنیا کے بڑے تیل پیدا کرنے والے ممالک میں شامل ہے اور اس کی معیشت بڑی حد تک تیل کی صنعت پر منحصر ہے۔ دوسری طرف موسمیاتی سائنسدان مسلسل یہ مطالبہ کر رہے ہیں کہ فوسل فیول کے استعمال میں کمی لائی جائے۔ ایسے میں سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا عالمی برادری اور خاص طور پر تیل پیدا کرنے والے ممالک موسمیاتی تبدیلیوں کے خطرات کو سنجیدگی سے لے رہے ہیں؟

یہ امر بھی قابلِ غور ہے کہ حج میں شرکت کرنے والے لاکھوں افراد مختلف ممالک اور موسمی حالات سے تعلق رکھتے ہیں۔ بعض حجاج نسبتاً سرد خطوں سے آتے ہیں جہاں 20 یا 25 ڈگری درجہ حرارت بھی گرمی سمجھا جاتا ہے۔ ایسے افراد کے لیے 45 یا 50 ڈگری سینٹی گریڈ درجہ حرارت انتہائی خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔ بوڑھے افراد، دل کے مریض، شوگر کے مریض اور جسمانی کمزوری کے شکار افراد سب سے زیادہ خطرے میں ہوتے ہیں۔

عالمی حدت صرف حج ہی نہیں بلکہ پوری مسلم دنیا کے لیے ایک بڑا مسئلہ بن رہی ہے۔ شدید گرمی پانی کے بحران کو جنم دے رہی ہے، زرعی پیداوار متاثر ہو رہی ہے، خشک سالی میں اضافہ ہو رہا ہے اور کئی ممالک میں انسانی صحت کے مسائل بڑھ رہے ہیں۔ مشرقِ وسطیٰ ان خطوں میں شامل ہے جہاں درجہ حرارت میں اضافے کی رفتار نسبتاً زیادہ دیکھی جا رہی ہے۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر عالمی سطح پر مؤثر اقدامات کیے جائیں، کاربن کے اخراج میں کمی لائی جائے، قابلِ تجدید توانائی کو فروغ دیا جائے اور تیل و گیس پر انحصار کم کیا جائے تو صورتحال کو بہتر بنایا جا سکتا ہے۔ اس کے برعکس اگر موجودہ رفتار برقرار رہی تو آنے والی نسلوں کے لیے حج سمیت بہت سی مذہبی اور سماجی سرگرمیاں شدید موسمی خطرات سے جڑی رہیں گی۔

اس تناظر میں مسلمانوں کے لیے بھی ایک اہم سوال پیدا ہوتا ہے کہ ماحولیات کے تحفظ کو دینی اور سماجی ذمہ داری کے طور پر کیسے دیکھا جائے۔ اسلام میں اسراف، وسائل کے ضیاع اور زمین میں فساد سے بچنے کی تعلیم دی گئی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر ماحولیاتی تحفظ کو ایک اجتماعی ذمہ داری کے طور پر لیا جائے تو نہ صرف ماحول بہتر بنایا جا سکتا ہے بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے عبادات کو بھی محفوظ رکھا جا سکتا ہے۔

حج ہمیشہ اتحاد، قربانی اور روحانی پاکیزگی کی علامت رہا ہے، مگر اب اس مقدس عبادت کے سامنے ایک نیا چیلنج موجود ہے۔ بڑھتا ہوا درجہ حرارت صرف موسمی مسئلہ نہیں بلکہ انسانی جانوں، مذہبی آزادی اور عالمی ذمہ داری کا سوال بنتا جا رہا ہے۔ اگر دنیا نے بروقت اقدامات نہ کیے تو وہ دن دور نہیں جب حج کا یہ روحانی سفر لاکھوں لوگوں کے لیے شدید جسمانی آزمائش میں تبدیل ہو جائے۔

یہ حقیقت تسلیم کرنا ہوگی کہ موسمیاتی تبدیلی کسی ایک ملک، قوم یا مذہب کا مسئلہ نہیں بلکہ پوری انسانیت کا مشترکہ چیلنج ہے۔ اگر انسان نے اپنے طرزِ زندگی، صنعتی ترجیحات اور توانائی کے ذرائع پر نظرثانی نہ کی تو اس کے اثرات زندگی کے ہر شعبے پر مرتب ہوں گے، حتیٰ کہ عبادت گاہیں اور مقدس مقامات بھی اس سے محفوظ نہیں رہ سکیں گے۔

☆☆☆☆

ٹوٹے خوابوں کی کہانی ہے نیٹ پرچہ لیک سانحہ... رشمی سہگل

ہندوستان میں امتحانات کے انعقاد سے جڑے تنازعات صرف نقل کے گھوٹالوں تک محدود نہیں ہیں۔ یہ ایک گہرے بدعنوان نظام اور انتظامی خامیوں کو بے نقاب کرتے ہیں، جو طبی تعلیم اور طلبہ کے مستقبل کے لیے خطرہ بن چکے ہیں۔ 2016 سے 2026 کے درمیان بڑی سطح کے امتحانات میں 89 مرتبہ پرچے لیک ہوئے اور 48 بار امتحانات دوبارہ کرانے پڑے۔ ان میں تازہ ترین معاملہ نیٹ-یو جی 2026 کا ہے، جس کا دوبارہ امتحان 21 جون کو ہونا ہے۔ اس کا اثر 23 لاکھ طلبہ پر پڑ رہا ہے، جنہیں ایک بار پھر ذہنی اور مالی طور پر تھکا دینے والے مشکل مرحلے سے گزرنا ہوگا۔ اس بات کی بھی کوئی ضمانت نہیں کہ اس بار کوئی بے ضابطگی نہیں ہوگی۔ اسی دوران سی بی ایس ای کی 12 ویں جماعت کے امتحان کی جانچ سے جڑا گھوٹالہ بھی ہندوستان کے امتحانی نظام کی کمزوریاں آشکار کر رہا ہے۔

تادمِ تحریر، نیٹ-یو جی امتحان دینے والے کم از کم چار طلبہ خودکشی کر چکے ہیں۔ سیکر، لکھیم پور کھیری، دہلی اور گوا کے ان نوجوانوں نے دوبارہ امتحان کی تیاری کے دباؤ کو برداشت کرنے کے بجائے موت کو گلے لگانا بہتر سمجھا۔ کیریئرز 360 کے چیئرمین مہیشور پیری کے مطابق سب سے بڑا مسئلہ طلب اور رسد کے درمیان شدید عدم توازن کا ہے۔ سرکاری میڈیکل کالجوں کی 30 ہزار نشستوں کے لیے 23 لاکھ طلبہ مقابلہ کرتے ہیں۔ جہاں سرکاری کالجوں میں فیس 5 سے 6 لاکھ روپے کے درمیان ہے، وہیں نجی میڈیکل کالجوں میں یہ 1 کروڑ سے 5 کروڑ روپے تک پہنچ جاتی ہے۔ اسی سے اس مایوسی، بے بسی اور ناامیدی کی وجہ سمجھ میں آتی ہے۔ پیری کہتے ہیں، ”والدین پرچے کے سیٹ حاصل کرنے کے لیے 10 سے 15 لاکھ روپے خرچ کرنے سے بھی نہیں ہچکچاتے، بشرطیکہ انہیں یقین ہو کہ ان کے بچے کو کسی سرکاری میڈیکل کالج میں نشست مل جائے گی۔“

ایلن کیریئر کے سی ای او نتن ککریجا کا کہنا ہے، ”میڈیکل کی ڈگری کو مالی طور پر محفوظ مستقبل کی کنجی سمجھا جاتا ہے لیکن کسی معتبر سرکاری ادارے میں داخلہ صرف نیٹ میں اچھا اسکور حاصل کرنے سے ہی ممکن ہے۔“ انڈیا ٹوڈے کے تازہ ترین 'بیسٹ کالج سروے' کے مطابق سرکاری میڈیکل کالج میں سب سے کم ماہانہ فیس 1,628 روپے ہے، جبکہ نجی کالج میں یہ 1.9 لاکھ روپے ماہانہ تک پہنچ جاتی ہے۔ سی بی آئی نے اس سال نیٹ پرچہ لیک معاملے میں اب تک جے پور، گروگرام، ناسک، پونے، لاتور اور اہلیہ نگر سے 11 افراد کو گرفتار کیا ہے، جن میں کوچنگ سینٹروں کے ڈائریکٹر، پرنسپل اور اساتذہ شامل ہیں۔ 2015 سے اب تک پرچہ لیک کے 15 معاملات کی تحقیقات کے باوجود سی بی آئی کا ریکارڈ خاصا مایوس کن رہا ہے۔ اب تک صرف ایک معاملے میں سزا سنائی جا سکی ہے۔ دوسری جانب، انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ 11 معاملات کی جانچ کر رہا ہے لیکن وہ بھی کسی ایک کیس میں سزا دلوانے میں کامیاب نہیں ہو سکا۔ کوچنگ اداروں پر برسوں سے شکوک و شبہات کے سائے منڈلا رہے ہیں۔ ایسے سیکڑوں ادارے طلبہ کو اپنی جانب راغب کرنے کی دوڑ میں شامل ہیں۔ ان میں سے کئی ادارے اور ان سے وابستہ ”فرضی اسکول“ براہِ راست یا بالواسطہ طور پر سیاست دانوں سے جڑے ہوئے ہیں۔ سابق نائب صدر جگدیپ دھنکھڑ نے کوچنگ مراکز کو 'صلاحیتوں پر قبضہ کرنے والے مراکز' اور 'صلاحیتوں کے لیے سیاہ گڑھے' قرار دیتے ہوئے ان کی مذمت کی تھی۔ ان کے مطابق یہ ایسے منظم گروہ ہیں جو طلبہ کی صلاحیتوں کو دبانے کا کام کرتے ہیں۔

سیاست اور کوچنگ سینٹروں کے اس گٹھ جوڑ کا انکشاف 2024 میں اس وقت ہوا جب نیٹ-یو جی امتحان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے کئی طلبہ ہریانہ کے بہادر گڑھ میں واقع ایک ہی امتحانی مرکز سے تعلق رکھتے تھے۔ ان میں سے چھ طلبہ کے سیٹ نمبر مسلسل ترتیب میں تھے۔ تحقیقات سے معلوم ہوا کہ اس امتحانی مرکز کا انتظام مقامی بی جے پی یوا مورچہ کے سربراہ کی اہلیہ کر رہی تھیں۔ امتحان کے دن سوالیہ پرچوں میں بے ضابطگی سامنے آئی تھی، جس کی وجہ سے امتحان شروع ہونے میں تاخیر ہوئی۔ مزید یہ کہ بعد میں یہ بات بھی سامنے آئی کہ بعض 'ٹاپرس' نے بورڈ امتحانات میں کوئی غیر معمولی کارکردگی نہیں دکھائی تھی، جس کے باعث نیٹ میں ان کے غیر معمولی بلند نمبروں پر سوالات اٹھنے لگے اور شکوک و شبہات پیدا ہوئے۔

2024 میں سیکر کے ایک امتحانی مرکز سے 67 طلبہ نے 720 میں سے پورے 720 نمبر حاصل کیے تھے۔ بعد میں معلوم ہوا کہ اس مرکز کے راجستھان کے ایک سیاست دان سے گہرے روابط ہیں۔ اسی سال ایک اور گھوٹالہ گجرات کے گودھرا میں واقع ایک غیر معروف 'جے جلارام سینٹر' میں سامنے آیا، جہاں طلبہ کی جانب سے ادھورے چھوڑے گئے جوابات کو امتحان ختم ہونے کے بعد اور جوابی کلید جاری ہونے کے بعد اساتذہ نے مکمل کیا تھا۔ گجرات پولیس کی تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی کہ ملک بھر سے کم از کم 26 طلبہ نے اسی مرکز کے ذریعے نیٹ میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے 10 لاکھ سے 66 لاکھ روپے تک ادا کیے تھے۔ اب ماہرین تعلیم سوال اٹھا رہے ہیں کہ نیٹ، جے ای ای کے نظام کو کیوں نہیں اپناتا، جہاں سوالات ایک وسیع اور خفیہ (انکرپٹڈ) سوالیہ بینک سے خودکار طریقے سے تیار کیے جاتے ہیں، جسے کئی برسوں کی محنت سے تشکیل دیا گیا ہے، اور انہیں صرف اسی وقت ڈی کرپٹ کیا جاتا ہے جب امیدوار امتحان شروع کرتا ہے۔ جے ای ای سال میں دو بار، پانچ سے چھ دن کے دوران منعقد ہوتا ہے اور اس میں تقریباً 14 لاکھ طلبہ شرکت کرتے ہیں۔ جے ای ای مین کے سوالات تیار کرنے میں آئی آئی ٹی کے سرکردہ پروفیسر شامل ہوتے ہیں، جبکہ نیٹ میں نہ تو انڈین میڈیکل بورڈ اور نہ ہی ممتاز میڈیکل کالجوں کے پروفیسر سوالات کی تیاری میں کوئی کردار ادا کرتے ہیں۔

وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے اب کہا ہے کہ نیٹ بھی جے ای ای کی طرح قلم اور کاغذ والے طریقے سے ہٹ کر کمپیوٹر پر مبنی امتحان میں تبدیل کیا جائے گا۔ اگرچہ اس نظام میں بھی تکنیکی خرابیاں اور بعض اوقات کسی دوسرے شخص کے نام پر امتحان دینے جیسے معاملات سامنے آتے ہیں لیکن نیٹ کو درپیش مسائل کے مقابلے میں یہ نسبتاً کم سنگین ہیں۔ این ٹی اے کے قیام سے پہلے سی بی ایس ای ہی ریاستی امتحانات کے علاوہ آل انڈیا پری میڈیکل/ پری ڈینٹل ٹیسٹ (اے آئی پی ایم ٹی) منعقد کرتا تھا۔ اے آئی پی ایم ٹی میں کامیاب ہونے والا طالب علم مرکزی حکومت کے تحت کسی بھی میڈیکل کالج میں براہِ راست داخلہ حاصل کر سکتا تھا، جبکہ ریاستی میڈیکل کالجوں میں غیر مقامی طلبہ کے لیے مختص 15 فیصد کوٹے سے بھی فائدہ اٹھا سکتا تھا۔

این ٹی اے کو امریکہ کی ایجوکیشنل ٹیسٹنگ سروس (ای ٹی ایس) کے ماڈل پر قائم کیا گیا، جو ایس اے ٹی، اے سی ٹی اور جی آر ای جیسے امتحانات منعقد کرتی ہے۔ تاہم ای ٹی ایس کے برعکس، جس کے پاس 200 سے زیادہ مستقل ملازمین ہیں، این ٹی اے دہلی میں واقع اپنے دفتر سے صرف دو درجن مستقل ملازمین کے ساتھ کام کرتا ہے۔ عملے کی شدید کمی کے باعث ادارے کو سوالات کی تیاری، پرچوں کی ترسیل اور ڈیٹا سکیورٹی جیسے اہم کام نجی ایجنسیوں کے سپرد کرنے پڑے ہیں، جس سے پرچہ لیک ہونے کے خطرات بڑھ گئے ہیں۔ اعلیٰ تعلیم کے سابق سیکریٹری آر۔ سبرامنیم کے مطابق این ٹی اے کو آن لائن امتحانات کے انعقاد کے لیے بنایا گیا تھا اور وہ نیٹ جیسے بڑے پیمانے کے امتحان کو مؤثر انداز میں منعقد کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتا، کیونکہ اس امتحان کے انتظام کے لیے دو لاکھ سے زیادہ افراد درکار ہوتے ہیں۔

ڈاکٹر انیتا راماپال، جو دہلی یونیورسٹی کے شعبہ ؟ تعلیم کی سابق ڈین ہیں، یونیورسٹیوں کے لیے مشترکہ داخلہ امتحان کے حق میں نہیں ہیں۔ ان کا کہنا ہے، ”کثیر الانتخابی سوالات کسی طالب علم کی فہم کی گہرائی کو نہیں جانچتے، نہ ہی یہ طے کرتے ہیں کہ اس میں ایک اچھا اور حساس ڈاکٹر بننے کی صلاحیت موجود ہے یا نہیں۔“ راماپال کے مطابق ایک ہی مرکزی نیٹ امتحان نے ریاستی تعلیمی بورڈوں کی اہمیت کم کر دی ہے۔ ان کا کہنا ہے، ”تمل ناڈو نے نیٹ کی مخالفت اس لیے کی تھی کہ وہ اپنے دیہی علاقوں میں خدمات انجام دینے والے اچھے معالج چاہتے تھے لیکن یہ امتحان دیہات کے نوجوانوں کو آگے بڑھنے کا مناسب موقع نہیں دیتا۔ موجودہ نظام ایسے ڈاکٹر پیدا کر رہا ہے جو زیادہ تر اپنے مفادات کو ترجیح دیتے ہیں، نہ کہ عوامی خدمت کو۔“ وہ این ٹی اے کی طلبہ کے تئیں دوراندیشی کی کمی اور تحقیقی صلاحیتوں کے فقدان پر بھی تنقید کرتی ہیں۔ ان کے مطابق، ”این ٹی اے کو ایک قانونی اور خودمختار ادارہ بنایا جانا چاہیے جو پارلیمنٹ کے سامنے جواب دہ ہو۔ اگر اسے آئینی حیثیت دی جائے تو اسے ان منسلک اسکولوں اور مراکز کے خلاف براہِ راست کارروائی کا اختیار مل سکے گا جو امتحانات کے انعقاد میں بے ضابطگیوں یا غلط سرگرمیوں میں ملوث پائے جائیں۔ فی الحال وہ این ٹی اے کے سامنے جواب دہ نہیں ہیں۔“

نلسر (این اے ایل ایس اے آر) یونیورسٹی آف لا کے سابق وائس چانسلر فیضان مصطفیٰ کا کہنا ہے، ”ہمارے جیسے بڑے ملک میں کم از کم تین، چار یا پانچ امتحانات ہونے چاہئیں، تاکہ اگر کوئی طالب علم ایک امتحان میں اچھی کارکردگی نہ دکھا سکے تو اسے دوسرے امتحان میں بیٹھنے کا موقع ملے اور اس کا ایک سال ضائع نہ ہو۔“ اس پورے امتحانی نظام میں جرائم پیشہ عناصر کی دراندازی کا خطرہ مسلسل موجود ہے۔ ماہرین تعلیم کا کہنا ہے کہ اس شعبے میں بے حد بڑی رقم شامل ہے۔ سالانہ 60 ہزار کروڑ روپے کے کاروبار سے بڑھ کر کوچنگ صنعت کا حجم اب تقریباً 1.5 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ چکا ہے۔ اس سے غیر اخلاقی اور مجرمانہ سرگرمیوں کی حوصلہ افزائی کا خدشہ بڑھ جاتا ہے، جس کے باعث یہ بحران مزید گہرا ہوتا جا رہا ہے اور فی الحال اس کا کوئی آسان حل دکھائی نہیں دیتا۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | منگل ، ۲ رجون ۲۰۲۶ء

کیا ٹاٹا کمپنی کی چھوٹی کار ”نینو“ پھر سے ”سٹی آف جوائے“ کی زینت بنے گی؟

ٹاٹا گروپ آف کمپنیز نے کبھی ہگلی ضلع کے سینگور میں ایک چھوٹی کار کے کارخانے کی تشکیل کے لئے بہت بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری کرنے کا معاہدہ 10-2009 میں اس وقت کی بایاں محاذ حکومت کے ساتھ کیا تھا۔ اس وقت ٹاٹا گروپ آف کمپنیز کے چیئرمین فرشتہ صفت انسان رتن ٹاٹا تھے جن کی انسان دوستی، ہمدردی اور جذبہ ایثار کی مثالیں آج بھی دی جاتی ہیں اور اس عظیم اور ناقابل فراموش شخصیت کے ساتھ اس وقت کے وزیر اعلیٰ مسٹر بدھا دیب بھٹا چاریہ نے کیا تھا اور اگر ٹاٹا گروپ کی وہ سرمایہ کاری کام کر جاتی تو آج بنگال کا چہرہ بدلا ہوا نظر آتا جب اس کار کمپنی ”نینو“ کی تیاری کے لئے سینگور میں ایک بڑا کارخانہ اربوں روپئے کی مالیت سے تیار ہوا تھا اس میں جے آر ڈی ٹاٹا نے صاف اعلان کر دیا تھا کہ کمپنی کو کام کے سلسلے میں پہلے مرحلے میں 10,000 محنتی نوجوانوں کی ضرورت پڑے گی اور تنخواہ اوسطاً ماہانہ 20,000 اور یہ کام صرف ہگلی ضلع کے سینگور کے نوجوانوں کو ملے گی اور اگر مزید کی ضرورت پڑی تو ہگلی ضلع کے آس پاس کے نوجوانوں کو موقع دیا جائے گا۔ چونکہ بدھا دیب نے اسی شرط کے ساتھ ٹاٹا کو راضی کیا تھا کہ یہ کارخانہ چونکہ ضلع ہگلی کے سینگور علاقے میں ہونے جارہا ہے لہذا ہگلی ضلع کے غریبی، بیروزگاری اور ہاہا کار کو بند کرنے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے کہ اس کارخانے کے لئے جو 10,000 ورکروں کی ضرورت پڑے گی تو صرف ضلع ہگلی کے سینگور اور اس کے آس پاس کے علاقوں کو ترجیح دی جائے تاکہ اس علاقے کی بدحالی کو دور کیا جائے۔ اگر صحیح معنوں میں دیکھا جائے تو بایاں محاذی لیڈر نے پورے خلوص کے ساتھ بنگال کا چہرہ بدل دینے کی کوشش کی تھی اور ان کا مصمم ارادہ تھا کہ ریاست میں پونجی پتیوں کو لایا جائے اور ہزاروں ایکڑوں پر مشتمل جو بنجر اور خالی زمینیں پڑی ہوئی ہیں وہاں کل کارخانے کھلیں اور ہر ضلع کی تصویر بدلتی جائے۔ نوجوان اپنے گھروں کی کفالت کر سکیں، ان کے بچے اعلیٰ تعلیم حاصل کر سکیں اور بنگال کو سنہرا بنگال بنانے کا جو سپنا بدھا دیب نے دیکھا تھا وہ بھلے ہی تاخیر سے ہوا لیکن ان کی حکمت عملی بے حد کامیابی سے ہمکنار ہو سکتی تھی اور بنگال کا چہرہ بدلا ہوا نظر آ سکتا تھا لیکن اس وقت بنگال میں بایاں محاذ کی کٹر حریف ترنمول کانگریس سپریمو ممتا بنرجی تھیں جس نے بایاں محاذ کی طویل حکمرانی کو ختم کرنے کے لئے یہ شور بلند کر دیا تھا کہ بایاں محاذ حکومت نے کسانوں کی زمینیں زور زبردستی اور پولس مظالم کی مدد سے چھین لئے ہیں۔ بہرکیف ہنگامہ حد سے زیادہ بڑھا پھر پولس فائرنگ کی نوبت آئی اور 14 کسانوں کی موت ہوگئی اور اس کے ساتھ ہی بایاں محاذ کی 34 سالہ طویل حکومت کا الٹنا یقینی ہوگیا اور پھر 2011 میں اسمبلی الیکشن ہوا تو اس میں ترنمول کانگریس کو شاندار کامیابی مل گئی لیکن رتن ٹاٹا کو سینگور میں موٹر کارخانہ بنانے کا خواب جب ریزہ ریزہ ہوا تو انہوں نے وہ پروجیکٹ ہی موخر کر دیا اور واپس چلے گئے اور ”نینو کار“ کارخانہ بنگال سے گجرات منتقل ہوگیا اور بنگال کے نوجوانوں کا خوش آئند مستقبل ایک بار پھر سے طویل انتظار کی راہوں میں آنکھیں بچھا کر رہ گیا اب جے آر ڈی ٹاٹا بھی نہیں رہے اور نہیں رہے بدھا دیب، لیکن بنگال تو آج بھی وہی ہے وہی محرومی، وہی بے ثباتی اور وہی آفت بیکراں۔ اب بنگال میں بی جے پی کی حکومت شروع ہوئی ہے اور یہ حکومت جو توڑ پھوڑ اور بلڈوزر کی ٹریڈ مارک رکھتی ہے اس نے ایک اچھی بات یہ سوچی ہے کہ ٹاٹا کمپنی کو از سر نو بنگال میں لایا جائے بھلے ہی چیئرمین رتن ٹاٹا اب حیات سے نہیں لیکن کمپنی تو موجود ہے اور ٹاٹا سنٹر کے نام سے چلتی ہے، وہ درخواست کئے جانے پر پھر سے بنگال میں واپسی کا قصد کر سکتی ہے اور بی جے پی وزیر اعلیٰ شوبھندو ادھیکاری ٹاٹا کمپنی کو پھر سے بنگال میں متعارف کرانے میں کامیاب ہو جائیں تو پندرہ سال تاخیر سے سہی لیکن بنگال کا چہرہ پھر سے سرسبز و شاداب نظر آ سکتا ہے۔ بھلے ہی ان 10,000 نوجوانوں کا مستقبل تباہ ہوا جو آج پینتیس سے چالیس کی عمر کراس کر رہے ہیں اور جنہوں نے تقرری نامہ پانے کے باوجود نوکری سے محرومی دیکھی، اب بھلے ہی نئی کمپنی جس کے آتے آتے پانچ سال تو لگ ہی جائیں گے لیکن اس کمپنی کے ارباب حل و عقد کو پرانے ایمپلائز جنہیں صرف تقرر نامہ دیا گیا تھا آج بھلے ہی وہ نیم بوڑھا، خستہ اور پھٹیچر حال میں ہوں لیکن ان کے اندر کی ہمت و شجاعت آج بھی موجود ہوگی ممکن ہے ان کی نئی نسل ان پندرہ برسوں کے اندر تیار ہو چکی ہو اور نئی عمر اور نئے فصل کے یہ نوجوان امید سے بڑھ کر ذہین اور ہمت ور ہوں اور بہت ممکن ہے ٹاٹا کمپنی کی آمد اس ضلع میں ایک ایسی آبیاری لائے گی جب نئی نسل کے نوجوانوں کے ہاتھوں قوم کا مستقبل ہوگا۔ واضح رہے کہ ٹاٹا کمپنی کی چھوٹی کار ”نینو“ کی قیمت صرف ایک لاکھ روپئے تھی۔ (خ الف ف)

خودی نہ بیچ تو، ذرا سا آہنی بن جا

سرفراز عالم

عالم گنج پٹنہ

آج عالمی پیمانے پر امت مسلمہ غیر مستحکم دنیا کے پیچھے اس طرح بھاگ رہی ہے کہ فکری اور عملی طور پر لگ بھگ مفلوج ہو چکی ہے۔ دنیا کی لالچ میں خودی لگ بھگ بک چکی ہے۔ موجودہ دور میں دولت سے سحر شدہ دنیا میں سب سے زیادہ خودی کا سودا کیا جا رہا ہے۔ ہر دن لوگوں کی اکثریت دنیاداری کے نام پر زندگی کے رہنما اصولوں سے سمجھوتا کر رہی ہے۔ ہر شخص زیادہ سے زیادہ دولت جمع کرنے کی فکر میں مبتلا ہے۔ لگ بھگ تمام انسانی رشتے کمزور ہو چکے ہیں۔ امیر اور غریب لوگوں کے بیچ کی دوریاں بڑھ گئی ہیں۔ واضح رہے کہ دنیا بیزاری سے ہی خودی کی ترقی ممکن ہے۔ ہمیں چاہیے کہ دنیا میں رہیں لیکن دنیا پرست نہ بن جائیں۔ اب ضرورت اس بات کی ہے کہ امت مسلمہ کا ہر فرد اپنا بھولا ہوا سبق یاد کرے اور اپنی خودی کو پھر سے عروج دینے کے لئے تمام طرح کی قربانیوں کے لئے تیار ہو جائے۔ ہر فرد سب سے پہلے اپنا محاسبہ کرے، کمیوں اور کوتاہیوں کو اپنی زندگی سے نکال دے۔ دنیا کی لالچ میں نفس پروری سے بعض آئے۔ اپنی غیر ضروری خواہشات کی تکمیل سے پرہیز کرے۔ قومی اور مسلکی تصادم سے دست بردار ہو کر ملت کی سربراہی کے لئے مل جل کر گھروں سے باہر نکلے۔ ضرورت مندوں کے لئے اپنا سب کچھ قربان کرنے سے بھی گریز نہ کرے۔ ممکن حد تک انسانوں کی خدمت کرے یہاں تک کہ شیعہ سنی اختلافات کو بھی درگور کر کے قرآن واحادیث کی بنیاد پر حقیقی اسلامی تصور کا نمونہ بن جائے۔ اہل تشیع بھی قرآن میں مذکور پانچ بنیادی عقائد ("اللہ، ملائکہ، انبیاء، کتب اور آخرت پر ایمان رکھنا" ۔(سورہ بقرہ آیت 177) کی بنیاد پر امت مسلمہ کا مضبوط حصہ ہیں۔ ان قرآنی عقائد کے علاوہ ان کی غلطیوں کا حساب لینے کے لئے اللہ کافی ہے۔ مسلم حکومتیں بھی اپنی خودی کو بلند کریں تا کہ آئندہ "غزہ" اور" فلسطین" جیسے حالات نہ پیدا ہوں۔ آیئے ہم سب مل کر اپنے تمام اختلافات کو بھلا کر ایک ایسی آہنی دیوار بن جائیں کہ خدا ہر بندے سے خود پوچھے بتا تیری رضا کیا ہے..!

انسانی زندگی کی مکمل بنیاد خودی (Ego) یا خودشناسی (Self Identity) پر ٹکی ہوئی ہے۔ احساس ذمہ داری پر ہی خودی کی عمارت قائم رہتی ہے۔ لاپرواہ ہوئے تو خودی ذی فراش ہو جاتی ہے۔ جب جب کسی فرد یا قوم نے اپنی خودی کو پہچانا ہے تب تب اس کو عروج حاصل ہوا ہے۔ جیسے ہی قوم خود شناس ہوتی ہے وہ ایک مرد آہن اور سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن جاتی ہے۔ آج زمانہ پھر سے مومنین کو محاسبہ کے ذریعہ اپنی "خودی" کو پہچاننے کی دعوت دے رہا ہے۔ دور نبوت سے لگ بھگ 1450 سال کے بعد خودی کو خود غرضی سے باہر نکال کر" صرف ذرا سا فولادی" بن جانے کی گہار لگا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ آج بھی 1000 کے مقابلے کے لیے 313 کی مدد کے لئے تیار بیٹھا ہے۔ مسلم امت تعداد کے لحاظ سے دنیا کی دوسری سب سے

بڑی آبادی ہے لیکن افسوس عیش وعشرت میں ڈوب کر اکثریت خودی کا سودا کر بیٹھی ہے۔ سمندر کی جھاگ کی طرح ہوا سے ہچکولے کھا رہی ہے۔ اسلام نے تو امتِ واحدہ کی تعلیم دی تھی، ہم خانوں میں بٹ کر تنکے کی طرح بکھر چکے ہیں اور دنیا میں ذلیل خوار ہو رہے ہیں۔

خودی دراصل (Ego) بڑھانے نہیں بلکہ خود کی پہچان کرنے کا نام ہے۔ خودی گئی تو زندگی بے معنیٰ ہو جاتی ہے۔ یہی وہ طاقت اور خصوصیت ہے جس کی حفاظت کے لئے انسان زندگی کی تگ ودو میں آنے والی پریشانیوں سے لڑ کر اُبر پاتا ہے۔ بہت غور کیا جائے تو بات سمجھ میں آتی ہے کہ زندگی کی مشکلات کو انسان اکثر شکست دے کر اپنی ذات میں خودی Ego یا Self identity کو زندہ رکھنا چاہتا ہے۔ خودی کا احساس، اس کی حفاظت اور ترقی کی کوششیں اسلامی تعلیمات کا مرکزی نکتہ بھی ہیں۔

قرآن مجید میں "خودی" کا تصور مختلف طریقوں سے بیان ہوا ہے۔ اگرچہ یہ اصطلاح براہِ راست قرآن میں استعمال نہیں ہوئی ہے لیکن بیشتر آیات تزکیہ نفس کے ذریعہ اپنی خودی کو بلند کرنے کی تاکید کرتی ہیں۔ قرآن مجید میں "خودی" کا تصور درحقیقت اپنی حقیقی پہچان، اپنی عاجزی اور اللہ کے سامنے جوابدہی کے احساس پر مبنی ہے۔ یہ انا پرستی نہیں، بلکہ اپنی ذات کو اللہ کی مرضی کے تابع کرنے کا نام ہے۔ قرآن میں انسان کو اپنی حقیقت، اپنی کمزوریوں، اپنی ذمہ داریوں اور اپنے رب کے ساتھ تعلق کو سمجھنے کی ترغیب دی گئی ہے۔

سورہ الشمس آیت 9 اور 10 اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ترجمہ:- بے شک وہ شخص فلاح پا گیا جس نے اپنے نفس کو پاک کر لیا، اور نامراد ہوا جس نے اسے گناہوں میں دھنسا دیا"۔ جو شخص یا قوم جب اپنی خودی سے واقف ہو جاتی ہے تب خود احتسابی کے لئے تیار ہوتی ہے جو جوابدہی کا آخری زینہ، کامیابی کی کنجی، مقصد حیات، رجوع الا اللہ اور ہیشگی کی زندگی کے لئے سکون کا ذریعہ ہے۔

سورۃ الحشر:18 میں اللہ تعالیٰ ہر شخص کو اپنے اعمال کا جائزہ لینے کی ترغیب دیتا ہے۔

ترجمہ:-" اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور ہر شخص کو دیکھنا چاہیے کہ اس نے کل (قیامت) کے لیے کیا بھیجا ہے"۔

خودی کا تصور علامہ اقبال کے فلسفے کا مرکزی نکتہ ہے، جسے وہ انسانی وجود کی شناخت، خود آگاہی، اور روحانی بلندی کا ذریعہ قرار دیتے ہیں۔ ان کے یہاں خودی " بے خودی" نہیں ہے۔ خودی" بیداری اور خود آگاہی" ہے۔ یہ لفظ فارسی سے ماخوذ ہے، لیکن اقبال نے اسے روایتی معنوں (مثلاً غرور یا انانیت) سے ہٹ کر ایک وسیع فلسفیانہ مفہوم عطا کیا۔ اقبال کے نزدیک خودی سے مراد" احساسِ ذات"، "خودشناسی"، اور" خودداری کا جذبہ" ہے۔ یہ تکبر یا خود پرستی نہیں، بلکہ اپنی صلاحیتوں کا ادراک اور انہیں بروئے کار لانے کی صلاحیت ہے۔ خودی کو وہ" رازِ درونِ حیات" اور" بیداریِ کائنات" قرار دیتے ہیں۔ اقبال نے خودی کو فرد تک محدود نہیں رکھا، بلکہ اسے قومی اور تہذیبی نشوونما کا ذریعہ بھی قرار دیا۔ ان کا ماننا تھا کہ خودی کی تربیت سے ہی مسلمان اپنی کھوئی ہوئی عظمت کو دوبارہ حاصل کر سکتے ہیں۔

اقبال کی نظر میں خودی ایک فعال اور بیدار کیفیت ہے۔ اقبال کی خودی کا تعلق خودداری اور عمل سے ہے۔ یہ صرف ایک نظریہ نہیں، بلکہ عملی زندگی کا رہنما اصول ہے۔ اقبال کے نزدیک خودی کا مطلب یہ ہے کہ انسان اپنی ذات کو خدا کی عطا کردہ صلاحیتوں کے ذریعے پہچانے اور اسے اللہ کی رضا کے تابع کرے۔ خودی کا مقصد صرف اپنی ذات تک محدود نہیں، بلکہ دوسروں کی بہبودی کے لیے کام کرنا ہے۔ اقبال کے مطابق، حقیقی خودی انسان کو" مردِ مومن" بناتی ہے جو دوسروں کے لیے مشعلِ راہ ہوتا ہے۔ خودی انسان کو اخلاقی بلندی اور روحانی ترقی کی طرف لے جاتی ہے، جہاں وہ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر معاشرے کی تعمیر کرتا ہے۔ یہ تصور انسان کو خوابِ غفلت سے جگاتا ہے اور اسے ایک فعال، باشعور اور بااختیار فرد بناتا ہے۔ جیسا کہ اقبال فرماتے ہیں:

" خودی کی نگہبانی کر، ایں گوہر ہے بے بہا..!"

یہ شعر بھی اسی طرف اشارہ کرتا ہے کہ خودی کی حفاظت علم اور دلیل کے بغیر ممکن نہیں۔ اقبال کے نزدیک انسان کے اعمال ہی ہیں جو اس کی" خودی" کو مضبوط کرتے ہیں یا اس کی ہلاکت کا باعث بنتے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں انسان کے اعمال ہی پر" خودی" کا فنا ہونا یا موت کے بعد زندہ رہنا موقوف ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ حیات بعد موت انسان کا حق نہیں بلکہ وہ اس کا امیدوار ہے۔ اگر خودی نے اپنے عمل اور کوشش کی بدولت اتنا استحکام پیدا کر لیا ہے کہ موت اسے کوئی گزند نہ پہنچا سکے تو اس صورت میں موت بھی اس کے لیے ایک راستہ ہوگا۔ اسی راستہ کو قرآن مجید" برزخ" کا نام دیتا ہے۔ علامہ اقبال کے درج ذیل اردو اشعار بھی اسی سیاق میں ہیں:

" ذرا تقدیر کی گہرائیوں میں ڈوب جا تو بھی
کہ اس جنگاہ سے میں بن کے تیغ بے نیام آیا
خودی کے ساز میں ہے عمرِ جاویداں کا سراغ
خودی کے سوز سے روشن ہے امتوں کے چراغ"

اقبال کے نزدیک، خودی کی تکمیل صرف اجتماعی ذمہ داریوں کو پورا کرنے سے ہی ممکن ہے۔ فرد کو اپنی ذات تک محدود نہیں رہنا چاہیے بلکہ معاشرے کی بہتری کے لیے کام کرنا چاہیے۔ اقبال کی فکر میں خودی اور اجتماعیت ایک دوسرے کے متضاد نہیں۔ خودی بغیر اجتماعیت" انانیت" (Egoism) بن سکتی ہے۔ اجتماعیت بغیر خودی کے تقلید اور محکومی کا باعث بنتی ہے۔ اقبال کے مطابق، ایک مثالی معاشرہ وہی ہے جہاں افراد اپنی خودی کو پہچانتے ہوئے اجتماعی مقاصد کے لیے کام کریں۔ یہی تصور اسلامی تعلیمات کے اصول "اخوت" اور" امت" سے بھی مطابقت رکھتا ہے۔

" ملت کے ساتھ رابطہ استوار رکھ
پیوستہ رہ شجر سے امید بہار رکھ"

آج ضرورت اس بات کی ہے کہ امت کا ہر فرد دنیا کے مکر و فریب سے باہر نکلے، اپنی بقا کا مقصد سمجھے، اور اپنے آس پاس کے معاشرے کی تعمیر نو کے لیے کمر کس لے۔ اپنی خودی کو اتنا بلند کر دے کہ زندگی پر فخر محسوس ہو۔ دنیا سے جائے تو پیشانی پر رتی بھر شکن نہ ہو کہ ہم نے زندگی صرف دنیا کے لیے برباد کر دیا۔ فرشتے آسمان پر چرچا کریں کہ یہ شخص اپنی آخرت سنوار کر آیا ہے۔ یہ تبھی ممکن ہے جب ہم دنیا بیزار ہو کر خودی کو مضبوط بنائیں گے۔ افسوس انہیں کوتاہیوں کی وجہ سے آج مسلمانوں کے دلوں پر اللہ تعالیٰ نے تالا لگا دیا ہے۔ جب مغربی اور یورپی ممالک دولت کے نقصانات کو سمجھ کر انسانی قدروں کو پہچان کر زندگی میں برت رہے ہیں، امت مسلمہ (وھن) یعنی دولت کی محبت میں گرفتار ہو کر انسانی قدروں سے نابلد ہوتی جا رہی ہے۔ ان دنوں ایسا لگتا ہے کہ اب ہم نے آخرت فراموشی کو اپنے اوپر خود ہی مسلط کر لیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمارا حامی وناصر ہو۔

رابطہ 8825189373

☆☆☆

محبت

کامران غنی صبا

اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اردو، نیتیشور کالج، مظفر پور

محبت اللہ کا سب سے بڑا انعام ہے. اللہ جب کسی بندے پر مہربان ہوتا ہے اس کے وجود کو محبت سے مزین کر دیتا ہے. جس ذات اقدس پر وہ سب سے زیادہ مہربان ہوا اسے رحمۃ للعالمین بنا دیا اور اس ذات سے محبت کو" فرض علی المسلمین" کر دیا. محبت ایمان کی طرح ایک ایسی دولت ہے جس کی قیمت کا اندازہ ہر کسی کو نہیں ہو سکتا. ایمان کی ضد کفر ہے لیکن ایمان اور کفر کے درمیان ایک علاقہ" منافقت" کا بھی ہے. محبت کی ضد نفرت ہے اور محبت اور نفرت کے درمیان ایک علاقہ " ریاکاری" کا ہے. منافقت اور ریاکاری عذاب الٰہی کی تمہید ہے. محبت ایک الہامی جذبہ ہے. اس جذبے کو "یقینِ محکم" اور "عملِ پیہم" کا لمس عطا ہو جائے تو نتیجہ" فاتح عالم" آتا ہے. محبت کا معروضی مطالعہ ممکن نہیں ہے. ہم زندگی بھر" وقنا عذاب النار" کا ورد کرتے ہیں. آگ سے پناہ مانگتے ہیں لیکن جب محبت کو امتحان سے گزارا جاتا ہے تو معروضیت یعنی عقل محو تماشا رہ جاتی ہے اور محبت کے لیے" بَرْدًا وَّسَلٰمًا" کا ایسا فیصلہ نازل ہوتا ہے جسے معروضیت کی کسی تجربہ گاہ میں سمجھایا نہیں جا سکتا. جس طرح ایمان کے لباس میں منافقت ہر دور میں موجود رہی ہے اسی طرح محبت کے لباس میں ریاکاری نے بڑے بڑے کرشمے دکھائے ہیں. محبت کے علم برداروں نے نفرت کی ایسی ایسی تاریخیں رقم کی ہیں کہ تاریخ انسانیت کا ورق لہولہو ہے. محبت کا سب سے زیادہ غلط استعمال مذہب کے نام پر ہوا ہے. مذہب سے محبت کرنے والوں نے صرف مذہب سے محبت کی ہے. مذہب والوں سے نہیں. بلکہ اپنے مذہب کے خدا سے بھی نہیں. مذہب والا صرف مذہب کو سربلند دیکھنا چاہتا ہے. وہ جس مذہب کو مانتا ہے اسی مذہب کو ماننے والے بے شمار لوگ ننگے بھوکے مر جائیں اسے کوئی فرق نہیں پڑھتا. وہ اپنے آس پاس کے" مذہبی بھائیوں" کے معاشی مسائل سے چشم پوشی کرتا ہے اور اپنا زیادہ سے زیادہ وقت" مذہبی پاٹھ" میں گزارتا ہے. مذہب والا اپنے خالق کو بھی نہیں مانتا. بس دعویٰ کرتا ہے. اگر مانتا تو اس کی مخلوق سے محبت کرتا. ممکن ہے وہ صرف خالق کو مانتا ہو مخلوق کو نہیں. ابلیس نے بھی صرف مخلوق کو ماننے سے انکار کیا تھا، وہ خالق کا انکاری نہیں تھا. نفرت کے شعلے مذہبی خیمے میں ہر زمانے میں بھڑکتے رہے ہیں. مذہب والوں نے جنت جہنم کے جملہ حقوق اپنے پاس محفوظ کر لیے ہیں. ایک مذہب میں کئی کئی شاخیں ہیں، ہر شاخ والا یہ چاہتا ہے جنت جہنم کا" کاپی رائیٹ" اس کے پاس ہو. یہ کاپی رائٹ شاید محبت سے نہیں مانگا جا سکتا، اسے چھیننا پڑتا ہے اور شدید ترین قسم کی نفرت کے بغیر اسے چھینا نہیں جا سکتا. تکبر، انا، تعصب، احساس برتری، خودنمائی، خود پسندی، ریاکاری، چیخ و پکار وغیرہ نفرت کے خطرناک اسلحے ہیں. نفرت کا سب سے خطرناک اسلحہ" دلیل" ہے." دلائل" جتنے مضبوط ہوں گے نفرت اسی قدر فروغ پائے گی. دلائل کمزور ہونے پر نفرت چیخنے لگتی ہے." دلیل" تو محبت کے پاس بھی ہوتی ہے لیکن اسے چیخنا نہیں آتا. یہی وجہ ہے کہ بے شمار دلائل رکھنے کے باوجود کئی بار محبت ہار جاتی ہے. محبت کی شکست میں بھی فتح کی لذت ہوتی ہے اور نفرت فتحیاب ہو کر بھی اپنے اندرون میں شکست کا ماتم منا رہی ہوتی ہے. اطاعت کے بغیر محبت ایک فریب ہے. محبت میں محبوب کے صرف اقوال کی اطاعت نہیں ہوتی. اشارات کی بھی اطاعت ہوتی ہے. محبت کا سب سے خطرناک بہروپ یہ ہے کہ مجلس میں محبوب کی نمائندگی کا دعویٰ کرنے والا تنہائی میں محبوب کے دشمنوں جیسے افعال انجام دے. محبت کو سمجھنا، خدا کو سمجھنے جیسا ہے. اگر مطالعہ سے سمجھا جائے تو بہت آسان اور مشاہدہ سے سمجھا جائے تو بہت ہی مشکل. مطالعہ اہل علم کا شیوہ ہے اور مشاہدہ اہلِ دل کا. اہلِ علم معروضیت کی راہ پر چلتے ہیں، اہلِ دل محبوبیت کی راہ پر. واصف علی واصف صاحب نے کیا ہی دل کو چھوتی ہوئی بات کہی ہے کہ زمین کے سفر میں اگر کوئی شئے آسمانی ہے تو وہ محبت ہے. محبت کی معراج یہ ہے کہ خدا اگر ہمیں جنت کا فیصلہ صادر کرنے کا اختیار دے دے تو اس کی جنت میں سب سے پہلے ہم اپنے دشمن کو داخل کر دیں لیکن ابھی تو ہمیں اپنے دوستوں کو ہی جہنم بھیجنے سے فرصت نہیں ہے.

ایک یادگار ملاقات: خلوص، سادگی اور امید کی روشنی میں

زندگی میں بعض ملاقاتیں محض رسمی ملاقاتیں نہیں ہوتیں بلکہ وہ انسان کے ذہن ودل پر ایسے نقوش چھوڑ جاتی ہیں جو وقت گزرنے کے ساتھ مدھم ہونے کے بجائے اور زیادہ روشن ہوتے چلے جاتے ہیں۔ 21 مئی 2026 کی شام میرے لیے بھی ایک ایسی ہی یادگار شام تھی، جب دہلی کے ابوالفضل انکلیو میں واقع جماعت اسلامی ہند کے مرکزی دفتر میں جماعت کے امیر محترم سید سعادت اللہ حسینی صاحب سے پہلی باضابطہ ملاقات کا شرف حاصل ہوا۔ اس ملاقات کی سب سے منفرد اور خوشگوار بات یہ تھی کہ اس کی خواہش اور پیش قدمی خود امیر جماعت کی جانب سے ہوئی۔ جب ان کے دفتر سے ملاقات کے لیے فون آیا تو یہ میرے لیے غیر متوقع ہونے کے ساتھ ساتھ باعثِ مسرت بھی تھا۔ میں نے اس دعوت کو اپنی خوش نصیبی سمجھتے ہوئے فوراً قبول کر لیا اور نمازِ عصر کے بعد کا وقت اس ملاقات کے لیے طے پایا۔

پہلی ملاقات اور ابتدائی تاثرات

سچ تو یہ ہے کہ ملاقات سے قبل میرے دل میں ایک فطری سی گھبراہٹ موجود تھی۔ آخر میں ایک ایسی شخصیت سے ملنے جا رہا تھا جو ملک کی ایک بڑی دینی، سماجی اور فکری تحریک کی قیادت کر رہی ہے، جس کی علمی بصیرت، فکری گہرائی اور تنظیمی صلاحیتوں کا اعتراف دوست اور مخالف سبھی کرتے ہیں۔ لیکن جیسے ہی میں ان کے دفتر میں داخل ہوا، میرے تمام اندیشے اور جھجک لمحوں میں ختم ہو گئے۔ سید سعادت اللہ حسینی صاحب نے انتہائی خندہ پیشانی، محبت اور اپنائیت کے ساتھ استقبال کیا۔ ان کی گفتگو میں وقار تھا مگر تکلف نہیں، ان کی شخصیت میں سنجیدگی تھی مگر فاصلے نہیں، اور ان کے انداز میں قیادت کا جلال بھی تھا اور ایک مخلص بزرگ کی شفقت بھی۔ ان سے گفتگو کرتے ہوئے یوں محسوس ہوا جیسے برسوں سے شناسائی ہو۔ یہی بڑی شخصیات کا وصف ہوتا ہے کہ وہ اپنے مقام ومرتبے کے باوجود دوسروں کو احساسِ کمتری میں مبتلا نہیں کرتیں بلکہ انہیں عزت، اعتماد اور حوصلہ عطا کرتی ہیں۔

سادگی میں عظمت

اس ملاقات کا ایک پہلو جس نے مجھے بے حد متاثر کیا، وہ ان کی غیر معمولی سادگی اور توجہ تھی۔ تقریباً ایک گھنٹے تک جاری رہنے والی اس نشست کے دوران متعدد افراد مختلف امور کے سلسلے میں ان سے ملنے کے خواہش مند تھے، لیکن انہوں نے پوری شائستگی کے ساتھ ہدایت دی کہ گفتگو میں خلل نہ ڈالا جائے۔ یہ معمولی بات نہیں تھی۔ ایک ایسی شخصیت جو بے شمار تنظیمی، قومی اور سماجی ذمہ داریوں میں مصروف ہو، وہ کسی فرد کو پوری توجہ اور وقت دے، اس کے مسائل کو تحمل سے سنے اور اس کی باتوں کو اہمیت دے، یہ دراصل اس کے اعلیٰ اخلاق اور انسانی عظمت کا ثبوت ہے۔ مجھے محسوس ہوا کہ حقیقی قیادت وہی ہے جو لوگوں کے مسائل کو محض فائلوں اور رپورٹوں میں نہیں بلکہ انسانی احساسات کے ساتھ دیکھتی ہے۔

روزگار اور مستقبل کے حوالے سے گفتگو

اس خصوصی ملاقات کے پس منظر میں میرے چند مخلص اور خیرخواہ دوستوں کی محبت شامل تھی۔ میری آجیوکا اور معاشی زندگی سے متعلق بعض اہم معاملات میرے محترم دوست نسیم غازی صاحب اور جماعت اسلامی ہند کے نائب امیر محترم سلیم انجینئر صاحب کے ذریعے امیر جماعت کے علم میں آئے تھے۔ حسینی صاحب نے ان تمام معاملات کو نہایت سنجیدگی سے سنا۔ انہوں نے ایک رہنما ہی نہیں بلکہ ایک سرپرست اور خیرخواہ کی حیثیت سے گفتگو کی۔ ان کے الفاظ میں حوصلہ افزائی تھی، ان کی تجاویز میں عملیت تھی اور ان کے رویے میں ایسی ہمدردی تھی جو آج کے دور میں کم ہی دیکھنے کو ملتی ہے۔ اس موقع پر مجھے شدت سے احساس ہوا کہ بڑی تنظیموں کی اصل طاقت ان کی عمارتیں یا وسائل نہیں بلکہ وہ انسان دوست اور دردمند قیادت ہوتی ہے جو اپنے کارکنوں، قلم کاروں اور اہلِ علم کی فکر کرتی ہے۔

سلیم انجینئر صاحب سے ملاقات

امیر جماعت سے ملاقات کے بعد مجھے جماعت اسلامی ہند کے نائب امیر محترم سلیم انجینئر صاحب سے بھی تفصیلی ملاقات کا موقع ملا۔ یہ ملاقات بھی میرے لیے ایک خوشگوار تجربہ ثابت ہوئی۔ سلیم انجینئر صاحب کی شائستگی، متانت اور خلوص نے دل جیت لیا۔ ان کی گفتگو میں گہرائی تھی، لہجے میں نرمی تھی اور انداز میں بے ساختہ اپنائیت تھی۔ انہوں نے نہ صرف میری باتوں کو توجہ سے سنا بلکہ مختلف پہلوؤں پر مفید مشورے بھی دیے۔ ان سے مل کر یہ احساس مزید مضبوط ہوا کہ جماعت اسلامی ہند کی قیادت محض انتظامی صلاحیتوں کی حامل نہیں بلکہ اخلاقی اقدار، انسانی ہمدردی اور سماجی ذمہ داری کے احساس سے بھی مالا مال ہے۔

گائے، سیاست اور ہندوستانی سماج کا بدلتا بیانیہ

ڈاکٹر سید تابش امام

کاکو، جہان آباد

ہندوستان اپنی تہذیبی رنگارنگی، مذہبی تنوع اور گنگا جمنی ثقافت کے سبب دنیا بھر میں ایک منفرد شناخت رکھتا ہے۔ یہاں صدیوں سے مختلف مذاہب، زبانوں اور ثقافتوں کے ماننے والے ایک مشترکہ سماجی فضا میں زندگی گزارتے آئے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہندوستان کی جمہوری روح ہمیشہ رواداری، تکثیریت اور مذہبی آزادی کے اصولوں سے وابستہ رہی ہے۔ مگر افسوس کہ گزشتہ چند برسوں کے دوران بعض ایسے مسائل کو سیاسی اور مذہبی رنگ دے دیا گیا ہے جنہوں نے سماجی ہم آہنگی کو متاثر کرنے کے ساتھ ساتھ عوامی توجہ کو اصل مسائل سے بھی دور کر دیا ہے۔ گائے اور گاؤ کشی کا مسئلہ انہی حساس موضوعات میں شامل ہے، جسے اب محض مذہبی عقیدت کے دائرے سے نکال کر سیاسی ہتھیار میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ ملک کے موجودہ حالات میں مسلم دانشوروں اور بعض سیاسی حلقوں کی جانب سے گائے کو ''راشٹریہ پشو'' قرار دینے کا مطالبہ سامنے آیا ہے۔ اس مطالبہ کے بعد سیاسی اور سماجی حلقوں میں بحث نے شدت اختیار کر لی۔ بعض لوگوں نے اسے سیاسی حکمت عملی قرار دیا، جبکہ حکمراں جماعت کے رہنماؤں نے اسے غیر ضروری تنازع بتایا۔ مغربی بنگال سمیت بعض ریاستوں میں قربانی کے لئے گائے کی خرید وفروخت پر سختیوں نے اس بحث کو مزید ہوا دی ہے۔ حکومت کا موقف ہے کہ وہ صرف پہلے سے موجود قوانین پر عمل کرا رہی ہے، لیکن سوال یہ ہے کہ کیا یہ معاملہ واقعی صرف قانونی عملداری تک محدود ہے یا اس کے پیچھے ایک وسیع تر سیاسی بیانیہ بھی کارفرما ہے؟ بی جے پی کے سینئر رہنما اور سابق مرکزی وزیر سید شہنواز حسین نے اس مطالبہ کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ کچھ ''چالاک مسلمان'' گائے کو راشٹریہ پشو قرار دینے کی بات کر رہے ہیں۔ ان کے مطابق جب ہندو سماج گائے کو ''ماتا'' مانتا ہے تو پھر اسے ''پشو'' کیسے کہا جا سکتا ہے۔ یہ بیان بظاہر مذہبی عقیدت کے احترام کی بات کرتا ہے، مگر اس میں کئی سوالات پوشیدہ ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ گائے ایک جانور ہے، بعد میں اسے مذہبی تقدس عطا کیا گیا۔ اگر گائے کے تئیں عقیدت اتنی ہی مضبوط اور خالص ہے تو پھر دودھ دینا بند کرنے یا عمر رسیدہ ہونے کے بعد یہی جانور سڑکوں پر بے یار ومددگار کیوں چھوڑ دیے جاتے ہیں؟ ذبیحہ خانوں تک پہنچنے والے مویشیوں کی بڑی تعداد انہی آوارہ گایوں پر مشتمل ہوتی ہے جنہیں پالنے والے خود بوجھ سمجھ کر چھوڑ دیتے ہیں۔ یہ ایک تلخ حقیقت ہے کہ ہندوستان میں گائے کے نام پر سیاست تو بہت ہو رہی ہے، مگر گائے کی حقیقی فلاح وبہبود کے لئے سنجیدہ اقدامات نہ ہونے کے برابر ہیں۔ شہروں اور دیہاتوں میں آوارہ مویشی کسانوں کی فصلیں تباہ کر رہے ہیں۔ کسان رات بھر جاگ کر اپنی محنت کو بچانے کی کوشش کرتے ہیں۔ کئی مقامات پر سڑک حادثات کا سبب بھی یہی بے سہارا جانور بنتے ہیں۔ اگر واقعی گائے کو مذہبی تقدس حاصل ہے تو اس کی دیکھ بھال، خوراک، علاج اور تحفظ کے لئے ایک موثر قومی پالیسی کیوں نہیں بنائی جاتی؟ حقیقت یہ ہے کہ گائے کا مسئلہ اب مذہبی احترام سے زیادہ سیاسی فائدہ کا ذریعہ بن چکا ہے۔ ہندوستان میں بیف اور مویشیوں کی تجارت سے لاکھوں افراد کا روزگار وابستہ ہے۔ ان میں صرف مسلمان ہی نہیں بلکہ دلت، آدیواسی اور دیگر پسماندہ طبقات کے لوگ بھی شامل ہیں۔ چمڑا صنعت، مویشی پروری، گوشت کی تجارت اور متعلقہ کاروبار ملک کی معیشت کا اہم حصہ ہیں۔ بیف کی برآمدات سے ہندوستان کو خاطر خواہ زرمبادلہ حاصل ہوتا ہے۔ مگر افسوس کہ اس پورے مسئلہ کو اس انداز میں پیش کیا جاتا ہے گویا صرف ایک مخصوص مذہبی طبقہ ہی اس سے جڑا ہوا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ گاؤ رکشا کے نام پر ہجومی تشدد، مار پیٹ اور قتل جیسے واقعات نے نہ صرف ملک کی داخلی فضا کو متاثر کیا بلکہ عالمی سطح پر ہندوستان کی شبیہ کو بھی نقصان پہنچایا۔ سب سے تشویش ناک پہلو یہ ہے کہ قانون ہاتھ میں لینے والے عناصر کو اکثر سیاسی سرپرستی حاصل ہونے کا تاثر پیدا ہوتا ہے۔ کہیں محض شبہ کی بنیاد پر لوگوں کو پیٹ پیٹ کر مار دیا جاتا ہے، کہیں مویشی لے جانے والوں کو نشانہ بنایا جاتا ہے اور کہیں صرف افواہ انسانی جان لے لیتی ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا کسی بھی مہذب اور آئینی ملک میں ہجوم کو عدالت، پولیس اور انتظامیہ کا متبادل بننے کی اجازت دی جا سکتی ہے؟ ہندوستان کا آئین ہر شہری کو جان و مال کے تحفظ، مذہبی آزادی اور مساوی انصاف کی ضمانت دیتا ہے۔ اگر قانون موجود ہے تو اس پر عمل درآمد عدالت اور انتظامیہ کے ذریعہ ہونا چاہئے، نہ کہ مشتعل بھیڑ کے ذریعے۔ اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ ملک میں ہندو سماج کے ایک بڑے طبقہ کے نزدیک گائے مذہبی احترام کا درجہ رکھتی ہے۔ اس جذباتی وابستگی کا احترام ہر شہری کی ذمہ داری ہے۔ ہندوستان کی مشترکہ تہذیب کا حسن بھی یہی رہا ہے کہ یہاں مختلف مذاہب کے ماننے والے ایک دوسرے کے جذبات کا لحاظ کرتے آئے ہیں۔ مسلمان بھی صدیوں سے اس ملک میں رہتے ہوئے سماجی حساسیت کو سمجھتے رہے ہیں۔ مگر مسئلہ تب پیدا ہوتا ہے جب کسی مذہبی عقیدہ کو سیاسی ہتھیار بنا کر دوسروں کے خلاف نفرت پھیلانے کی کوشش کی جائے۔ یہ بھی غور طلب حقیقت ہے کہ ملک میں گائے کے نام پر شدید سیاست کی جاتی ہے، مگر بھینس کے گوشت کی تجارت اور برآمدات پر اتنا شور نہیں سنائی دیتا۔ عام آدمی کے لئے گوشت کی اقسام میں فرق کرنا ہمیشہ آسان نہیں ہوتا، لیکن سیاسی بیانیہ صرف گائے کے گرد گھومتا ہے۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ اصل مقصد مذہبی جذبات سے زیادہ سیاسی پولرائزیشن پیدا کرنا ہے۔

انتخابات کے موسم میں ایسے مسائل کا اچانک موضوع بحث بن جانا بھی اسی حقیقت کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ آج ملک بے روزگاری، مہنگائی، تعلیم، صحت، زرعی بحران اور معاشی نابرابری جیسے سنگین مسائل سے دوچار ہے۔ نوجوان روزگار کے لئے پریشان ہیں، کسان قرض اور فصلوں کی تباہی سے عاجز آ چکے ہیں، مگر سیاسی مباحث کا مرکز اکثر مذہبی تنازعات بن جاتے ہیں۔ گائے، مندر، مسجد، حجاب اور دیگر حساس موضوعات عوامی توجہ کو اصل مسائل سے ہٹا دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ باشعور حلقے مسلسل اس بات پر زور دیتے ہیں کہ مذہبی معاملات کو سیاست کا ذریعہ بنانے کے بجائے ترقی، تعلیم اور سماجی انصاف پر توجہ دی جائے۔ مسلمانوں کے ایک طبقہ کی جانب سے گائے کو ''راشٹریہ پشو'' قرار دینے کا مطالبہ دراصل ایک علامتی احتجاج کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ اس کا مقصد شاید یہ پیغام دینا ہے کہ اگر گائے واقعی اتنی محترم ہے تو پھر اس کے نام پر سیاست، نفرت اور تشدد بند ہونا چاہئے۔ لیکن اس مطالبہ سے زیادہ اہم سوال یہ ہے کہ کیا ملک میں نفرت اور عدم اعتماد کی بڑھتی ہوئی فضا کو کم کرنے کے لئے سنجیدہ کوششیں ہو رہی ہیں؟ کیا سیاسی قیادت سماج کو جوڑنے کا کردار ادا کر رہی ہے یا تقسیم کی سیاست کو مزید ہوا دی جا رہی ہے؟ یہ امر بھی قابل غور ہے کہ ہندوستان جیسے وسیع اور متنوع ملک میں سماجی ہم آہنگی صرف قانون سازی سے برقرار نہیں رہ سکتی بلکہ اس کے لئے سیاسی سنجیدگی، سماجی شعور اور ذمہ دارانہ قیادت ناگزیر ہے۔ افسوس کہ حالیہ برسوں میں مذہبی جذبات کو اس انداز میں استعمال کیا گیا ہے کہ معاشرہ بتدریج ذہنی تقسیم اور عدم اعتماد کا شکار ہوتا جا رہا ہے۔ گائے کے مسئلہ پر بھی سنجیدہ مکالمہ کے بجائے جذباتی نعروں اور اشتعال انگیز بیانات نے ماحول کو مزید پیچیدہ بنا دیا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اس حساس مسئلہ کو سیاسی مفاد کے بجائے آئینی، معاشی اور سماجی تناظر میں دیکھا جائے۔ یہ حقیقت بھی فراموش نہیں کی جا سکتی کہ ہندوستانی آئین کسی ایک مذہب یا طبقہ کی نمائندگی نہیں کرتا بلکہ تمام شہریوں کو مساوی حیثیت دیتا ہے۔ اگر ایک طرف اکثریتی طبقہ کے مذہبی جذبات کا احترام ضروری ہے تو دوسری طرف اقلیتوں کے آئینی حقوق، ان کے روزگار اور جان ومال کا تحفظ بھی اتنا ہی اہم ہے۔ ایک جمہوری ملک میں ریاست کی ذمہ داری یہ نہیں کہ وہ کسی مخصوص مذہبی بیانیہ کا حصہ بن جائے بلکہ اس کا اصل فرض انصاف، توازن اور آئینی اقدار کی پاسداری ہے۔ بدقسمتی سے گائے کے نام پر ہونے والی سیاست نے بعض علاقوں میں سماجی خلیج کو مزید گہرا کیا ہے۔ دیہی معیشت سے وابستہ کسان، مویشی پالک اور چمڑا صنعت سے جڑے مزدور بھی اس صورت حال سے متاثر ہوئے ہیں۔ کئی ریاستوں میں آوارہ مویشیوں کی بڑھتی تعداد زرعی بحران کو مزید سنگین بنا رہی ہے۔ ایسے میں ضرورت اس بات کی ہے کہ حکومت جذباتی نعروں کے بجائے عملی پالیسی مرتب کرے تاکہ ایک طرف مذہبی احترام برقرار رہے اور دوسری طرف معاشی وسماجی مسائل کا بھی حقیقت پسندانہ حل نکل سکے۔ ہندوستان کی طاقت ہمیشہ اس کی گنگا جمنی تہذیب رہی ہے۔ یہاں مختلف عقائد رکھنے والے لوگ ایک دوسرے کے ساتھ رہتے آئے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ مذہبی جذبات کا احترام باہمی اعتماد اور آئینی حدود کے اندر کیا جائے۔ نہ کسی کو اکثریتی طاقت کے نشے میں قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت دی جانی چاہئے اور نہ ہی کسی مسئلہ کو اس انداز میں اچھالا جانا چاہئے جس سے سماجی کشیدگی بڑھے۔ گائے اگر واقعی ہندوستانی تہذیب میں ایک اہم مقام رکھتی ہے تو اس کا احترام محض نعروں اور سیاسی جلسوں سے نہیں بلکہ عملی اقدامات سے ظاہر ہونا چاہئے۔ آوارہ مویشیوں کے لئے بہتر انتظام، کسانوں کو تحفظ، گاؤ شالاؤں کی شفاف نگرانی، اور جانوروں کے تئیں حقیقی ہمدردی ہی اس احترام کا ثبوت ہو سکتی ہے۔ ورنہ صرف انتخابی موسم میں گائے کے نام پر جذبات بھڑکانا اور پھر مسئلہ کو فراموش کر دینا محض سیاسی منافقت محسوس ہوتا ہے۔ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ ملک میں خوف اور نفرت کے ماحول کے بجائے اعتماد اور انصاف کی فضا قائم کی جائے۔ ہر شہری کو یہ یقین ہونا چاہئے کہ اس کا مذہب، اس کی جان اور اس کا روزگار محفوظ ہے۔ آئین ہند کی روح بھی یہی ہے کہ تمام مذاہب کے ماننے والوں کو مساوی حقوق حاصل ہوں اور قانون سب کے لئے یکساں ہو۔ اگر ہم واقعی ہندوستان کو ایک مضبوط، ترقی یافتہ اور پرامن ملک بنانا چاہتے ہیں تو ہمیں مذہبی تنازعات کی سیاست سے اوپر اٹھ کر انسانیت، انصاف اور جمہوری اقدار کو ترجیح دینا ہوگی۔ حقیقت یہ ہے کہ ہندوستان کی اصل طاقت اس کی تکثیری شناخت اور گنگا جمنی تہذیب میں مضمر ہے۔ اگر سیاست نفرت کے بجائے اعتماد، انصاف اور باہمی احترام کی بنیاد پر کی جائے تو یہی ملک دنیا کے سامنے جمہوری رواداری کی سب سے بڑی مثال بن سکتا ہے۔ گائے کے مسئلہ پر جاری بحث بھی ہمیں یہی سبق دیتی ہے کہ مذہبی جذبات کے احترام کے ساتھ ساتھ انسانی وقار، آئینی اصولوں اور سماجی ہم آہنگی کا تحفظ سب سے زیادہ ضروری ہے۔ تاریخ گواہ ہے کہ وہی قومیں ترقی کرتی ہیں جو اختلافات کو تصادم نہیں بلکہ مکالمہ، برداشت اور تدبر کے ذریعہ حل کرتی ہیں۔ ہندوستان کو بھی آج اسی راستہ کی ضرورت ہے جہاں مذہب سیاست کا ہتھیار نہیں بلکہ اخلاقی قدروں، باہمی احترام اور قومی یکجہتی کا ذریعہ بنے۔

رابطہ۔۔۔9934933992

☆☆☆

سی بی ایس ای کے او ایس ایم سائبر سکیورٹی تنازع پر کانگریس نے کی وزیر تعلیم کے استعفے کی مانگ

نئی دہلی، یکم جون (یواین آئی) کانگریس نے پیر کو مرکزی ثانوی تعلیمی بورڈ (سی بی ایس ای) کے 'آن اسکرین مارکنگ' 'او ایس ایم) نظام میں سائبر سکیورٹی میں نقب زنی کے تعلق سے مرکزی حکومت پر اپنا حملہ تیز کر دیا ہے۔ پارٹی نے وزارت تعلیم سے جوابدہی طے کرنے کا مطالبہ کیا ہے اور مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفے کی مانگ کی ہے۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری (انچارج مواصلات) جے رام رمیش نے الزام لگایا کہ سی بی ایس ای نے شروع میں اپنے ڈیجیٹل ایویلیوشین پلیٹ فارم میں خامیوں سے انکار کیا تھا، لیکن آخر کار اس نے تسلیم کر لیا کہ سسٹم میں نقب زنی ہوئی تھی۔ انہوں نے ٹھیکیدار کمپنی 'سی او ای ایم پی ٹی' کے کردار پر بھی سوالات اٹھائے اور حکام پر الزام لگایا کہ وہ اس کمپنی کی خراب کارکردگی کے خدشات کے باوجود اسے بچا رہے ہیں۔ جے رام رمیش نے 'ایکس' پر پوسٹ میں کہا، "ہفتوں تک اپنے 'آن اسکرین مارکنگ' نظام میں سائبر سکیورٹی کی خامیوں سے انکار کرنے کے بعد سی بی ایس ای نے آخر کار تسلیم کر لیا ہے کہ سسٹم میں نقب زنی ہوئی ہے۔" کانگریس رہنما نے سوال کیا کہ کیا اس سسٹم کو چلانے کے لیے ذمہ دار ٹھیکیدار کے خلاف کوئی کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے الزام لگاتے ہوئے کہا، "لیکن وہ اپنے ٹھیکیدار کمپنی 'سی او ای ایم پی ٹی' کے خلاف کیا کارروائی کرنے کا منصوبہ بنا رہی ہے؟ لگتا تو نہیں ہے۔" جے رام رمیش نے مزید دعویٰ کیا کہ معاہدہ سے پہلے ٹینڈر کی شرائط میں کی گئی تبدیلیوں سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ وینڈر کو بچانے کی کوشش کی گئی تھی۔ ان کے مطابق، اگست 2025 میں جاری سی بی ایس ای کے 'ریکویسٹ فار پروپوزل' 'آر ایف پی) میں ان دفعات کو برقرار رکھا گیا تھا، جو مؤثر طریقے سے کام نہ کرنے والے وینڈرز کو بلیک لسٹ کرنے کا بورڈ کو اختیار دیتے تھے۔ تاہم، انہوں نے الزام لگایا کہ اگلے ہی مہینے جاری ایک ترمیمی خط کے ذریعے ایسی کمپنیوں کو بلیک لسٹ کرنے کا بورڈ کا اختیار ہٹا دیا گیا۔ انہوں نے کہا، "ایسا لگتا ہے کہ سی بی ایس ای اور وزارت تعلیم میں بیٹھے 'سی او ای ایم پی ٹی' کے مددگاروں کو پہلے سے ہی اندازہ تھا کہ ٹھیکیدار کمپنی اس کام کے لائق نہیں ہوگی۔" انہوں نے اس تبدیلی کو 'سی او ای ایم پی ٹی کو بچانے کی کوشش اور حکومت کی سرپرستی میں ہونے والی سرگرمی' بتایا، جو کمپنی کو باقاعدہ طور پر کانٹریکٹ ملنے سے پہلے ہی شروع ہو گیا تھا۔ یہ تنازع پرچوں کے ڈیجیٹل ایویلیوشن کے لیے سی بی ایس ای کے زیر استعمال او ایس ایم نظام سے جڑا ہے، جو ملک بھر کے لاکھوں طلبہ کو متاثر کرنے والے امتحانی عمل کا انتہائی اہم حصہ ہے۔ سائبر سکیورٹی کی خامیوں اور جانچ کے عمل کی شفافیت کے تعلق سے پیدا ہوئے خدشات نے سیاسی تنقید کو ہوا دی ہے۔ اس کے بعد اپوزیشن جماعتیں اس سسٹم کے انتظام اور اس سے متعلق کانٹریکٹ دیے جانے کے معاملے میں مزید شفافیت کا مطالبہ کر رہی ہیں۔ حکومت پر حملے کو اور تیز کرتے ہوئے جے رام رمیش نے وزارت تعلیم پر ان بے ضابطگیوں کو شہ دینے کا الزام لگایا، جنہوں نے ان کے دعوے کے مطابق طلبہ کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ انہوں نے کہا، "ملک کو کب تک ایسے 'وزیر پردھان' کو برداشت کرنا پڑے گا، جن کی وزارت نے اپنے ٹینڈروں میں ایسی ناقابل تصور بے ضابطگیوں کو ہونے دیا اور اور بڑھاوا دیا، جس سے لاکھوں طلبہ کا ذہنی سکون چھن گیا؟" کانگریس رہنما نے عوامی عہدے پر جوابدہی کی کمی کا الزام لگاتے ہوئے وزیر اعظم اور مرکزی وزیر تعلیم کو بھی نشانہ بنایا۔ جے رام رمیش نے کہا، "وزیر پردھان کو اپنے 'راج دھرم' پر عمل کرنا چاہیے اور استعفیٰ دے دینا چاہیے۔" ان الزامات پر وزارت تعلیم، سی بی ایس ای یا سی او ای ایم پی ٹی کی طرف سے فی الحال کوئی فوری ردعمل نہیں آیا ہے۔ بورڈ نے پہلے یہ رخ اپنایا تھا کہ وہ اپنے امتحان اور ایویلیوشن نظام کی سکیورٹی اور شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے پوری طرح پرعزم ہے۔ ان تازہ بیانات نے سی بی ایس ای کے ڈیجیٹل بنیادی ڈھانچے کے کام کاج کو لے کر چل رہے سیاسی تنازع کو اور بڑھا دیا ہے، جس میں اپوزیشن سائبر سکیورٹی کے اقدامات، خریداری کے طریقہ کار اور تعلیمی نظام کے اندر جوابدہی پر جواب مانگ رہی ہے۔

وزارت تعلیم نے آتش زدگی کے تعلق سے وضاحت پیش کی

نئی دہلی، یکم جون (یواین آئی) قومی راجدھانی میں وزارت تعلیم نے کچھ میڈیا رپورٹوں میں وزارت کے دفتر میں آگ لگنے کی خبروں کو گمراہ کن بتاتے ہوئے وضاحت جاری کی ہے۔ وزارت تعلیم نے پیر کو وضاحت میں کہا کہ آتش زدگی کا حادثہ اس کے دفتر میں نہیں، بلکہ اسکول آف پلاننگ اینڈ آرکیٹیکچر (ایس پی اے) کے احاطے میں ہوا تھا۔ انہوں نے کہا کہ وزارت تعلیم کا دفتر یہاں شاستری بھون میں ہے، جبکہ آگ لگنے کا واقعہ ایس پی اے کے احاطے میں ہوا، جو آئی ٹی او میں واقع ہے۔ وزارت تعلیم نے کہا کہ غلط معلومات کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے یہ وضاحت جاری کی گئی ہے۔ وزارت نے یہ بھی بتایا کہ ایس پی اے کی عمارت میں لگی آگ معمولی نوعیت کی تھی، جس پر فوری قابو پا لیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ حادثہ میں کسی بھی قسم کے جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔ وزارت نے میڈیا اداروں سے اپیل کی ہے کہ وہ حقائق پر مبنی معلومات کی بنیاد پر ہی خبریں نشر کریں۔

کمرشل ایل پی جی کی قیمتوں میں اضافہ، گھریلو رسوئی گیس کی قیمت جوں کی توں

نئی دہلی، یکم جون (یواین آئی) ملک بھر میں پیر کو کمرشل ایل پی جی سلنڈر کی قیمتوں میں اضافہ کر دیا گیا، جس سے ہوٹلوں، ریستوراں، کیٹررز اور رسوئی گیس پر انحصار کرنے والے دیگر کاروباروں کی آپریشنل لاگت بڑھ گئی ہے۔ تاہم، گھریلو ایل پی جی کی قیمتیں برقرار رکھی گئی ہیں۔ دہلی میں 19 کلو والے کمرشل ایل پی جی سلنڈر کی قیمت میں 42 روپے کا اضافہ کیا گیا ہے، جس سے اس کی خردہ قیمت 3,113.50 روپے فی سلنڈر ہو گئی ہے۔ کولکتہ میں سب سے زیادہ 53.50 روپے کا اضافہ دیکھا گیا، جبکہ ممبئی اور چنئی میں قیمتوں میں بالترتیب 43.50 روپے اور 46 روپے کا اضافہ کیا گیا ہے۔ تیل مارکیٹنگ کمپنیوں نے 5 کلو والے فری ٹریڈ ایل پی جی سلنڈر کی قیمت میں بھی 11 روپے کا اضافہ کیا ہے۔ تازہ ترین اضافہ حالیہ مہینوں میں کمرشل ایل پی جی کی شرحوں میں مسلسل ہونے والے اضافے کا تسلسل ہے۔ بین الاقوامی توانائی کی قیمتوں میں اضافے اور سپلائی کی تشویش نے ایندھن کی منڈیوں پر دباؤ برقرار رکھا ہے، جس کی وجہ سے کمرشل صارفین کے لیے لاگت بڑھ رہی ہے۔ اس اضافے سے مہمان نوازی اور فوڈ سروس سیکٹرز کے کاروبار متاثر ہونے کی توقع ہے، جہاں ایل پی جی ایک اہم آپریشنل ضرورت ہے۔ صنعتی مبصرین کا خیال ہے کہ ایندھن کے اخراجات میں مسلسل اضافے سے ریستوراں، ہوٹلوں اور چھوٹے فوڈ وینڈرز کے منافع پر دباؤ بڑھ سکتا ہے۔ اس کے برعکس، گھریلو ایل پی جی کی قیمتیں برقرار ہیں۔ 14.2 کلو کا گھریلو ایل پی جی سلنڈر دہلی میں 913 روپے، ممبئی میں 912.50 روپے، کولکاتا میں 939 روپے اور چنئی میں 928.50 روپے کا مل رہا ہے۔ حکومت اور تیل مارکیٹنگ کمپنیوں نے واضح کیا ہے کہ ملک بھر میں ایل پی جی کا وافر اسٹاک دستیاب ہے۔ عالمی توانائی کی منڈیوں میں اتار چڑھاؤ کے باوجود رسوئی گیس اور دیگر پیٹرولیم مصنوعات کی بلاتعطل سپلائی کو یقینی بنانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ تازہ ترین تبدیلی کمرشل ایندھن کے صارفین پر جاری دباؤ کو نمایاں کرتی ہے، حالانکہ گھریلو صارفین کو رسوئی گیس کی قیمتوں میں کسی بھی اضافے سے محفوظ رکھا گیا ہے۔

اتراکھنڈ میں بس الٹنے سے ایک خاتون ہلاک، 25 زخمی

دہرادون، یکم جون (یواین آئی) اتراکھنڈ کے ضلع ہری دوار میں پیر کے روز تیرتھ یاترا پر آئے راجستھان کے عقیدت مندوں سے بھری ایک بس الٹ جانے کے نتیجے میں ایک خاتون یاتری ہلاک جبکہ 25 دیگر زخمی ہو گئے۔ پولیس ذرائع کے مطابق آج صبح ہری دوار کے سپترشی علاقے میں شانتی کنج کے قریب مسافروں سے بھری ایک بس بے قابو ہو کر الٹ گئی۔ اس حادثے میں راجستھان کی ایک خاتون کی موت ہو گئی جبکہ 25 دیگر مسافر زخمی ہو گئے۔ حادثے کے دوران سامنے سے آنے والا ایک ڈمپر بھی بے قابو ہو کر سڑک کنارے واقع ایک ڈھابے میں جا گھسا۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور راحت و بچاؤ کی کارروائی شروع کرتے ہوئے زخمیوں کو اسپتال منتقل کیا۔ پولیس کے مطابق راجستھان سے آئے عقیدت مند گنگا اسنان کے بعد واپسی کی تیاری کر رہے تھے۔ اسی دوران سڑک کنارے کھڑی بس کو ریورس کیا جا رہا تھا کہ اچانک ڈرائیور اس پر کنٹرول کھو بیٹھا اور بس سڑک پر الٹ گئی۔ عینی شاہدین کے مطابق بس کو الٹتا دیکھ کر سامنے سے آنے والے ڈمپر کے ڈرائیور نے تصادم سے بچنے کی کوشش کی، لیکن گاڑی بے قابو ہو کر ایک ڈھابے میں جا گھسی۔ اس دوران وہاں کھڑی ایک بولیرو گاڑی بھی اس کی زد میں آ کر نقصان کا شکار ہوئی۔ بس میں سوار مسافروں کی چیخ و پکار سن کر مقامی لوگ مدد کے لیے دوڑ پڑے۔ حادثے کے بعد موقع پر افراتفری کا ماحول پیدا ہو گیا۔ اطلاع پر پہنچی پولیس نے مقامی لوگوں کی مدد سے بس میں پھنسے مسافروں کو باہر نکالا اور ایمبولینس کے ذریعے ضلع اسپتال منتقل کیا، جہاں ڈاکٹروں نے 50 سالہ پشپ کور زوجہ بھنور سنگھ، ساکن ناگور، راجستھان کو مردہ قرار دے دیا۔ دیگر زخمیوں کا علاج جاری ہے۔ بعض زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد کے بعد اسپتال سے رخصت کر دیا گیا، جبکہ شدید زخمی مسافروں کو نگرانی میں رکھا گیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ بس میں مجموعی طور پر 45 مسافر سوار تھے، جن میں سے 26 افراد زخمی ہوئے، جبکہ ایک خاتون جاں بحق ہو گئی۔

مودی نے ایشیائی انڈر 20-ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں 19 تمغے جیتنے پر ہندوستانی دستے کو مبارکباد دی

نئی دہلی، یکم جون (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے 22 ویں ایشیائی انڈر 20-ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں 10 سونے سمیت کل 19 تمغے جیتنے پر ہندوستانی دستے کو دلی مبارکباد دی ہے۔ مسٹر مودی نے پیر کو سوشل میڈیا ایکس پر تہنیتی پیغام پوسٹ کرتے ہوئے کہا، "یہ شاندار کارکردگی ہندوستان کے نوجوان کھلاڑیوں کے پختہ عزم، سخت محنت اور عمدگی کی علامت ہے۔ ان کی یہ کامیابی پورے ملک کے لیے باعث فخر ہے۔ امید ہے کہ ان کی کامیابی آنے والے برسوں میں مزید نوجوان ہندوستانیوں کو کھیلوں کو اپنانے اور ان میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کے لیے راغب کرے گی۔" وزیر اعظم نے تمام کھلاڑیوں کو ان کے روشن مستقبل اور مسلسل کامیابی کے لیے نیک خواہشات پیش کیں۔ واضح رہے کہ ایشیائی انڈر 20-ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں اتوار کو ہندوستانی خواتین کی 4 ضرب 400 میٹر ریلے ٹیم نے طلائی تمغہ جیتا۔ ہندوستانی دستے نے چیمپئن شپ کے آخری دن تین اور طلائی تمغے جیتے، جس سے کل طلائی تمغوں کی تعداد 10 ہو گئی۔ ہندوستانی دستہ کل 19 تمغوں کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہا۔ ہندوستانی ٹیم نے 10 سونے، پانچ چاندی اور چار کانسے کے تمغے جیت کر ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں اپنا لوہا منوایا۔ چین اس چیمپئن شپ میں 14 سونے، نو چاندی اور دو کانسے کے تمغوں کے ساتھ کل 25 تمغے لے کر سر فہرست رہا اور جاپان کل 18 تمغوں کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہا۔

ڈھائی سال بعد راجستھان بی جے پی کو ملا جنرل سکریٹری

نئی دہلی، یکم جون (یواین آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے راجستھان میں پارٹی تنظیم کو مضبوطی فراہم کرنے کے لیے مسٹر اجے کمار کو ریاستی جنرل سکریٹری (تنظیم) مقرر کیا ہے۔ اس طرح سے ڈھائی سال بعد پارٹی کو ریاستی جنرل سکریٹری (تنظیم) مل گیا ہے۔ بی جے پی کے قومی جنرل سکریٹری ارون سنگھ نے پیر کو ریلیز جاری کر کے بتایا کہ پارٹی کے قومی صدر نتن نبین نے مسٹر اجے کمار کو راجستھان بی جے پی کا ریاستی جنرل سکریٹری (تنظیم) مقرر کیا ہے۔ یہ تقرری فوری طور پر نافذ العمل ہوگی۔ واضح رہے کہ راجستھان میں 2024 سے یہ عہدہ خالی پڑا ہوا تھا۔ مسٹر کمار سے پہلے چندر شیکھر اگست 2017 میں راجستھان بی جے پی کے تنظیم جنرل سکریٹری بنائے گئے تھے اور جنوری 2024 تک تقریباً چھ سال پانچ مہینے اس ذمہ داری کو سنبھالا تھا۔ مسٹر اجے کمار ان رہنماؤں میں شمار ہوتے ہیں جن کی پہچان اسٹیج اور تقریروں کے بجائے تنظیم اور حکمت عملی میں زیادہ رہتی ہے۔ راشٹریہ سویم سیوک سنگھ کے پس منظر سے آنے والے مسٹر کمار طویل عرصے تک تنظیمی کاموں میں سرگرم رہے ہیں۔ انہوں نے مغربی اتر پردیش میں طویل عرصے تک پارٹی کے لیے کام کیا ہے۔ میرٹھ، بجنور اور مراد آباد جیسے علاقوں میں انہوں نے تنظیم کو مضبوط کرنے کا کام سنبھالا۔ بوتھ مینجمنٹ، کارکنوں کی تربیت اور انتخابی نیٹ ورک تیار کرنے میں ان کا خاص کردار رہا۔ سال 2018 میں اتراکھنڈ بی جے پی کے اس وقت کے تنظیم جنرل سکریٹری سنجے کمار کو عہدے سے ہٹائے جانے کے بعد یہ عہدہ کچھ وقت تک خالی رہا اور ستمبر 2019 میں مسٹر اجے کمار کو اتراکھنڈ بی جے پی کا تنظیم جنرل سکریٹری مقرر کیا گیا۔ انہوں نے 2020 اور 2021 کے دوران اتراکھنڈ میں بوتھ کمیٹیوں کی تشکیل نو، منڈل سطح کی سرگرمی، نوجوان کارکنوں کو جوڑنے اور سوشل میڈیا نیٹ ورک کو مضبوط کرنے پر خصوصی توجہ دی۔ ان کے طریقہ کار کا سب سے خاص پہلو یہ مانا گیا کہ وہ بہت زیادہ تشہیر کے بغیر زمین پر تنظیم کو مضبوط کرنے میں یقین رکھتے ہیں۔ سال 2022 کے اتراکھنڈ اسمبلی انتخابات مسٹر اجے کمار کی تنظیمی مہارت کا سب سے بڑا امتحان تھے۔ اس وقت ریاست میں سیاسی چیلنجز تھے اور وزیر اعلیٰ کو تبدیل کرنے جیسی صورتحال بھی سامنے آئی تھی۔ اس کے باوجود بی جے پی نے لگاتار دوسری بار اقتدار میں واپسی کی۔ سال 2023 اور 2024 کے دوران انہیں بی جے پی کے اسٹریٹجک آرگنائزرز میں گنا جانے لگا۔ اس دوران کچھ سیاسی تنازعات اور میڈیا کی لائم لائٹ میں ان کا نام بھی سامنے آیا، لیکن سرکاری سطح پر کوئی الزام ثابت نہیں ہوا اور نہ ہی کوئی کارروائی ہوئی۔

ہند-عمان تجارتی معاہدہ آج سے نافذ
دوطرفہ تعلقات میں ایک نئے باب کا آغاز

نئی دہلی، یکم جون (یواین آئی) مرکزی وزیر برائے تجارت وصنعت پیوش گوئل نے ہندوستان اور عمان کے درمیان آزادانہ تجارتی معاہدے کے پیر سے نافذ العمل ہونے کو دونوں ممالک کے تعلقات میں ایک نئے باب کا آغاز قرار دیا ہے۔ مسٹر گوئل نے سوشل میڈیا پر کہا، "آج سے ہندوستان-عمان جامع اقتصادی شراکت داری معاہدہ (سی ای پی اے) نافذ ہو رہا ہے، اور میں اس بارے میں لکھ رہا ہوں کہ یہ معاہدہ دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی اور اسٹریٹجک تعلقات کو کیسے مزید مضبوط کرے گا۔" وزیر تجارت نے کہا، "وزیر اعظم نریندر مودی کے ہندوستان کی عالمی تجارتی شراکت داری کو وسعت دینے کے وژن سے متاثر یہ معاہدہ نئی مارکیٹیں کھول کر، برآمدات کو بڑھا کر، سرمایہ کاری کو راغب کر کے اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے میں تیزی لا کر ہندوستانی طلبہ، کاریگروں، خواتین، کسانوں، ماہی گیروں اور چھوٹے و درمیانے درجے کے اداروں کو نمایاں طور پر فائدہ پہنچائے گا۔" واضح رہے کہ دونوں ممالک نے گزشتہ سال دسمبر میں اس معاہدے پر دستخط کیے تھے۔ یہ معاہدہ ایک ایسے وقت میں نافذ ہو رہا ہے جب خلیجی خطے میں کشیدگی کی صورتحال کے باعث خطے کے ممالک کے ساتھ ہندوستان کی تجارت متاثر ہوئی ہے۔ عمان ایک چھوٹا ملک ہے جس کی آبادی 55 لاکھ اور مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) 110 ارب ڈالر ہے، اس لیے ہندوستان اور عمان کے متوقع تجارتی حجم کے آبادی اور معیشت کی حدود میں رہنے کا امکان ہے۔ ہندوستان اور عمان کے درمیان 25-2024 میں دوطرفہ تجارت 10.61 ارب ڈالر کے برابر تھی۔ دوطرفہ معاہدے کے تحت بھارت کو عمان کی مارکیٹ میں اپنی برآمداتی فہرست کی 98.08 فیصد اشیاء پر کسٹم ڈیوٹی (ٹیکس) میں 100 فیصد چھوٹ ملے گی۔ اس سے انجینئرنگ، ادویات، سمندری مصنوعات (سی فوڈ)، کپڑے، کیمیکلز، الیکٹرانکس، پلاسٹک اور جواہرات و زیورات کے شعبوں کو فائدہ پہنچنے کا امکان ہے۔ حکومت نے اس معاہدے کے تحت زیادہ افرادی قوت والے ملکی شعبوں کے مفادات کو خاص طور پر مدنظر رکھا ہے۔

ہمنتا نے رادھا کرشنن سے کی ملاقات

نئی دہلی، یکم جون (یواین آئی) آسام کے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر ہمنتا بسوا سرما نے پیر کو یہاں نائب صدر جمہوریہ سی پی رادھا کرشنن سے ملاقات کی۔ دہلی کے دورے پر آئے مسٹر سرما مسٹر رادھا کرشنن سے ملنے نائب صدر جمہوریہ بھون گئے تھے۔ وزیر اعلیٰ نے نائب صدر جمہوریہ سے ملاقات کے بعد سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا، "آج ہندوستان کے نائب صدر جمہوریہ رادھا کرشنن جی سے ملاقات کر کے انہیں آسام کی ترقی کی کہانی سے واقف کرانا میرے لیے اعزاز کی بات ہے۔" انہوں نے مزید کہا، "عوامی زندگی میں عاجزی، محنت اور لگن کی مثال، رادھا کرشنن جی سے ملنا ہمیشہ ایک سیکھنے کا تجربہ ہوتا ہے۔ ایک ترقی یافتہ آسام کی طرف ہمارے سفر میں ان کی مسلسل رہنمائی کی امید ہے۔"

ناگیندر ناتھ ترپاٹھی بنے بی جے پی کے قومی آرگنائزر

نئی دہلی، یکم جون (یواین آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے تنظیمی ڈھانچے کو مضبوطی فراہم کرنے کے لیے مسٹر ناگیندر ناتھ ترپاٹھی کو پارٹی کا قومی آرگنائزر (ورشٹھ کاریہ کرتا سمپرک) مقرر کیا ہے۔ بی جے پی کے قومی جنرل سکریٹری ارون سنگھ نے پیر کو ریلیز جاری کر کے بتایا کہ پارٹی کے قومی صدر نتن نبین نے مسٹر ترپاٹھی کو بھارتیہ جنتا پارٹی کا قومی آرگنائزر (ورشٹھ کاریہ کرتا سمپرک) مقرر کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ان کا مرکز دہلی ہوگا اور یہ تقرری فوری طور پر نافذ العمل ہوگی۔ راشٹریہ سویم سیوک سنگھ کے پس منظر سے آنے والے مسٹر ترپاٹھی کو طویل عرصے تک پردے کے پیچھے رہ کر تنظیم کو مضبوط کرنے کا کام کرنے کا تجربہ حاصل ہے۔ وہ بہار-جھارکھنڈ خطے کی علاقائی تنظیم کے جنرل سکریٹری کے طور پر کام کر چکے ہیں۔ اس سے پہلے وہ تقریباً آٹھ سال تک اتر پردیش بی جے پی کے تنظیمی جنرل سکریٹری بھی رہ چکے ہیں۔ اتر پردیش کے سنت کبیر نگر ضلع (اس وقت کے بستی) کے بیلولی گاؤں میں ایک کسان خاندان میں چار جنوری 1955 کو مسٹر ترپاٹھی کی پیدائش ہوئی تھی۔ وہ مسٹر گریجا پتی ترپاٹھی اور محترمہ گنیشا دیوی کے بچوں میں سب سے بڑے ہیں۔ وہ اسکولی تعلیم کے دوران بستی میں ہی راشٹریہ سویم سیوک سنگھ کے رابطے میں آ گئے تھے۔ سنگھ میں طویل عرصے تک سرگرم رہنے کے دوران انہوں نے پرچارک کے طور پر کام کیا اور نوجوانوں کے درمیان نظریاتی اور تنظیمی سرگرمیوں کو مضبوط کیا۔ مسٹر ترپاٹھی نے اکھل بھارتیہ ودیارتھی پریشد (اے بی وی پی) میں بھی اہم ذمہ داریاں نبھائیں، جہاں ان کی شناخت ایک ماہر آرگنائزر کے طور پر بنی۔ سال 2003 میں انہیں بی جے پی اتر پردیش کا تنظیمی جنرل سکریٹری بنایا گیا۔ اس دوران انہوں نے بوتھ کی سطح تک تنظیم کی توسیع، کارکنوں کی تربیت اور انتخابی انتظام پر خصوصی توجہ دی۔ اتر پردیش میں تقریباً آٹھ سال تک ذمہ داری نبھانے کے بعد سال 2011 میں انہیں بہار بی جے پی کا تنظیمی جنرل سکریٹری مقرر کیا گیا۔ اس کے بعد بی جے پی قیادت نے اگست 2021 میں انہیں بہار اور جھارکھنڈ کا علاقائی تنظیمی جنرل سکریٹری مقرر کیا۔ یہ عہدہ تنظیمی نقطہ نظر سے انتہائی اہم مانا جاتا ہے، کیونکہ علاقائی تنظیمی جنرل سکریٹری پارٹی اور سنگھ کے درمیان تال میل کے ساتھ ساتھ انتخابی حکمت عملی اور تنظیم کی توسیع کی ذمہ داری بھی سنبھالتا ہے۔

تعلیمی نظام پر کانگریس کا مرکزی حکومت پر الزام، کھیڑا نے اٹھائے سی بی ایس ای اور امتحان گھپلوں کے مسائل

نئی دہلی، یکم جون (یو این آئی) کانگریس نے مرکزی حکومت کے تعلیمی نظام کے تعلق سے الزام لگایا کہ ملک میں مسلسل پیپر لیک اور امتحانات سے متعلق بے ضابطگیوں کے معاملات سامنے آ رہے ہیں، جس سے لاکھوں نوجوانوں کا مستقبل متاثر ہو رہا ہے لیکن حکومت اس سنگین بحران پر بالکل بھی حساسیت نہیں دکھا رہی ہے۔ کانگریس میڈیا ڈپارٹمنٹ کے چیئرمین پون کھیڑا نے پیر کو کانگریس ہیڈکوارٹر میں پریس کانفرنس کر کے مرکزی حکومت پر یہ الزام لگایا ہے۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے پون کھیڑا نے کہا کہ مرکزی ثانوی تعلیمی بورڈ (سی بی ایس ای)، قومی اہلیت و داخلہ ٹیسٹ (نیٹ)، مرکزی یونیورسٹی مشترکہ داخلہ ٹیسٹ (سی یو ای ٹی)، جوائنٹ انٹرنس اکزام (جے ای) اور بہار پبلک سروس کمیشن (بی پی ایس سی) جیسے بڑے امتحانات میں گزشتہ دو سالوں کے دوران سامنے آنے والے تنازعات نے نوجوانوں کے اعتماد کو کمزور کیا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ جس معاملے کی سچائی سرکاری ایجنسیاں بے نقاب نہیں کر سکیں، اسے ایک 19 سالہ ایتھیکل ہیکر نے سامنے لا کر تعلیمی نظام کی خامیوں کو اجاگر کر دیا۔ کانگریس رہنما نے وزیر اعظم نریندر مودی کے حالیہ 'من کی بات' پروگرام کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ملک کے نوجوان امتحان گھوٹالوں اور تعلیمی نظام سے جڑے سوالات کے جوابات چاہتے ہیں لیکن وزیر اعظم نے ان مسائل پر گفتگو نہیں کی۔ انہوں نے کہا کہ جہاں اپوزیشن نوجوانوں کے مستقبل اور روزگار کے مسائل اٹھا رہی ہے، وہیں حکومت ان سوالات سے بچتی نظر آ رہی ہے۔ پون کھیڑا نے وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے بیان پر بھی ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ امتحان گھوٹالوں پر اٹھ رہے سوالات کا جواب دینے کے بجائے اپوزیشن پر الزامات لگائے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں، سرپرستوں اور پورے ملک میں تعلیمی نظام کے تعلق سے مایوسی اور تشویش کا ماحول ہے۔ انہوں نے وزارت تعلیم میں پیر کی صبح لگی آگ کے واقعے کا ذکر کرتے ہوئے اس کی غیر جانبدارانہ جانچ کا مطالبہ کیا اور کہا کہ حکومت کو تعلیمی نظام میں شفافیت یقینی بنا کر نوجوانوں کا اعتماد بحال کرنا چاہیے۔ کانگریس نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ امتحان کے نظام میں اصلاحات، پیپر لیک پر سخت کارروائی اور تعلیمی نظام میں جوابدہی یقینی بنانے کے لیے مرکزی حکومت فوری طور پر مؤثر اقدامات کرے۔

تعلیمی نظام پر سوالات کے درمیان دفتر میں آگ لگنے کا واقعہ
تشویشناک، یوتھ کانگریس نے وزیر تعلیم کے استعفے کا مطالبہ دہرایا

نئی دہلی، یکم جون (یواین آئی) وزارت تعلیم سے وابستہ ایک دفتر میں آگ لگنے کے واقعے پر انڈین یوتھ کانگریس کے قومی صدر ادے بھانو چب نے مرکزی حکومت کو نشانہ بنایا ہے۔ ادے بھانو چب نے کہا کہ ملک بھر میں امتحان کے تعلق سے گھوٹالوں، پیپر لیک اور انتظامی بے ضابطگیوں کے تعلق سے مسلسل سوالات اٹھ رہے ہیں اور مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کو برطرف کرنے اور ان کے استعفے کا مطالبہ تیز ہو رہا ہے۔ ایسے وقت میں وزارت تعلیم سے وابستہ دفتر میں آگ لگنا سنگین خدشات کو جنم دیتا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ملک کا نوجوان پیپر لیک کے معاملات میں جوابدہی طے کرنے اور وزیر تعلیم کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسی دوران وزارت تعلیم کے دفتر میں آگ لگنے کا واقعہ سامنے آیا ہے، جس سے کئی سوالات کھڑے ہوتے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت شواہد کو دبانے کی کوشش کر رہی ہے، لیکن اس سے سچائی کو چھپایا نہیں جا سکتا اور وزیر تعلیم کو جواب دینا ہوگا۔ واضح رہے کہ پیر کو دہلی کے آئی ٹی او میں واقع وکاس مارگ پر وزارت تعلیم سے وابستہ اسکول آف پلاننگ اینڈ آرکیٹیکچر (ایس پی اے) کے دفتر میں آگ لگ گئی۔ اطلاع ملنے کے بعد فائر بریگیڈ کی ٹیمیں موقع پر پہنچیں اور آگ بجھانے کی مہم چلائی گئی۔ فی الحال آگ لگنے کی وجوہات اور ممکنہ نقصان کے بارے میں سرکاری معلومات کا انتظار ہے۔ وہیں، اس واقعے پر سیاسی الزامات اور جوابی الزامات کا سلسلہ بھی تیز ہو گیا ہے۔

تعلیم کو کاروبار بنانا سبھی برائیوں کی جڑ

نئی دہلی، یکم جون (یواین آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن کے لیڈر راہل گاندھی نے مرکزی ثانوی تعلیمی بورڈ (سی بی ایس ای) کی جانب سے اس کی غلطیوں کے لیے طلبہ سے فیس کی وصولی کو لوٹ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ جب تعلیم کو خدمت کے بجائے کاروبار بنا دیا جاتا ہے تو اس سے کئی برائیاں جنم لینا شروع کر دیتی ہیں۔ راہل گاندھی نے پیر کو سوشل میڈیا ایکس پر کہا، "سی بی ایس ای کی غلطی سے نمبر غلط آئیں تو اس کی قیمت طلبہ کو چکانی پڑتی ہے۔ ڈیجیٹل اسکین کاپی، ری ٹوٹلنگ اور ری ایویلیوایشن کے لیے الگ الگ فیس دینی پڑتی ہے۔ اپنے ہی پرچے کی صحیح جانچ کرانے کے لیے ایک طالب علم کو ہزاروں روپے تک خرچ کرنے پڑ سکتے ہیں۔" انہوں نے الزام لگایا کہ جانچ کے عمل میں خامیوں کا بوجھ طلبہ پر ڈالا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ غلطی سی بی ایس ای کرتا ہے اور اس کی سزا بچے کو ملتی ہے اور حکومت اس سے کمائی کرتی ہے۔ کانگریس رہنما نے کہا "جب تعلیم کو خدمت نہیں بلکہ کاروبار بنا دیا جاتا ہے تو غلطیاں سدھرنے کے بجائے نظام کا حصہ بن جاتی ہیں اور اس کی سب سے بڑی قیمت بچوں کو اپنے وقت، خود اعتمادی اور مستقبل سے چکانی پڑتی ہے۔" واضح رہے کہ سی بی ایس ای بورڈ امتحان کے نتائج کا اعلان ہونے کے بعد پرچے کی ڈیجیٹل کاپی، دوبارہ گنتی اور دوبارہ جانچ کی سہولت فیس پر فراہم کرنے کے تعلق سے حالیہ دنوں میں سوشل میڈیا پر بحث تیز ہوئی ہے، جس پر راہل گاندھی نے یہ تبصرہ کیا ہے۔

امریکہ و اسرائیل فوجی تعلقات میں تاریخی توسیع؟ کانگریس کا نیا بل متنازع بن گیا

واشنگٹن، یکم جون (یو این آئی) امریکی کانگریس میں ایک نئی تجویز پر پیش رفت جاری ہے جو امریکہ اور اسرائیل کے درمیان دفاعی اور فوجی تعاون کو ماضی کے مقابلے میں کہیں زیادہ گہرا اور مستقل بنا سکتی ہے۔ ناقدین کے مطابق اگر یہ تجویز قانون بن گئی تو دونوں ممالک کے فوجی اور دفاعی ادارے ایک دوسرے سے اس حد تک جڑ جائیں گے کہ مستقبل میں اس تعلق کو محدود کرنا انتہائی مشکل ہو جائے گا۔ امریکی کانگریس کے سالانہ نیشنل ڈیفنس آتھرائزیشن ایکٹ (NDAA) 2027ء میں شامل سیکشن 224 کے تحت امریکہ اسرائیل دفاعی ٹیکنالوجی تعاون اقدام متعارف کرایا گیا ہے، جس کا مقصد دونوں ممالک کے درمیان جدید فوجی ٹیکنالوجی، تحقیق، دفاعی پیداوار اور مشترکہ منصوبوں کو فروغ دینا ہے۔ اس تجویز کے تحت امریکی وزیرِ دفاع ایک خصوصی عہدیدار مقرر کریں گے جو امریکہ اور اسرائیل کے درمیان دفاعی تعاون کی نگرانی کرے گا۔ اس تعاون میں مصنوعی ذہانت (اے آئی)، کوانٹم مشین لرننگ، خودکار جنگی نظام (Autonomous Systems)، سائبر دفاع اور الیکٹرانک وارفیئر، میزائل دفاعی نظام، ڈرونز اور انسدادِ ڈرون ٹیکنالوجی، زیرِ زمین سرنگوں اور خطرات کا مقابلہ، بائیو ٹیکنالوجی اور دفاعی طبی نظام، فوجی ڈیٹا شیئرنگ اور نیٹ ورک انٹیگریشن کے شعبے شامل ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ تعاون صرف اسلحے کی فراہمی تک محدود نہیں رہے گا بلکہ مشترکہ تحقیق، تیاری اور دفاعی ڈھانچے کی سطح تک پہنچ جائے گا۔ یہ تجویز ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب امریکہ میں اسرائیل کی غیر مشروط حمایت پر شدید بحث جاری ہے، خصوصاً غزہ میں جاری جنگ اور فلسطینی شہریوں کی ہلاکتوں کے تناظر میں۔ بعض امریکی سیاستدانوں اور انسانی حقوق کے کارکنوں کا مؤقف ہے کہ یہ قانون اسرائیل کی حمایت کو ایک سیاسی فیصلہ نہیں بلکہ امریکی قومی سلامتی کے مستقل ڈھانچے کا حصہ بنا دے گا۔ ریپبلکن رکنِ کانگریس تھامس میسی نے اعلان کیا ہے کہ اس شق کو بل سے نکالنے کی کوشش کروں گا، جبکہ سابق رکنِ کانگریس مارجوری ٹیلر نے اسے غیر ملکی حکومت کے اثر و رسوخ کی مثال قرار دیا ہے۔

دوسری جانب معروف امریکی مبصر ٹکر کارلسن سمیت متعدد قدامت پسند شخصیات بھی اسرائیل کے لیے امریکی پالیسیوں پر تنقید کر رہی ہیں۔ ماہرین کے مطابق اگر مشترکہ تحقیق سے جدید نگرانی، مصنوعی ذہانت اور ہدف سازی کے نظام مزید مؤثر ہو گئے تو ان کا استعمال غزہ اور مغربی کنارے میں اسرائیلی فوجی کارروائیوں میں بھی ہوسکتا ہے۔

تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ اس اقدام سے امریکہ کا اسرائیل پر دباؤ ڈالنے کا اختیار بھی کم ہوسکتا ہے کیونکہ دونوں ممالک کے دفاعی نظام ایک دوسرے پر زیادہ انحصار کرنے لگیں گے۔ فی الحال یہ تجویز ابتدائی مرحلے میں ہے اور قانون بننے سے قبل کانگریس میں مزید بحث اور ترامیم سے گزرے گی، تاہم اس کی شمولیت نے واضح کر دیا ہے کہ واشنگٹن میں بعض حلقے امریکا اور اسرائیل کے دفاعی تعلقات کو ایک نئی اور زیادہ گہری سطح پر لے جانا چاہتے ہیں، جس کے اثرات نا صرف فلسطین بلکہ پورے مشرقِ وسطیٰ پر مرتب ہو سکتے ہیں۔

ایٹمی پروگرام سے متعلق ہم نے امریکہ سے کوئی وعدہ نہیں کیا: ایران

تہران، یکم جون (یو این آئی) ایرانی سیکیورٹی کونسل نے ٹرمپ کے دعوے کی تردید کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہم نے ایٹمی پروگرام سے متعلق امریکہ سے کوئی وعدہ نہیں کیا ہے۔

گزشتہ روز امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنی بہو کو فاکس نیوز پر انٹرویو دیتے ہوئے دعویٰ کیا تھا کہ ایران ایٹمی ہتھیار حاصل نہ کرنے پر رضامند ہو گیا ہے۔ تاہم ایرانی سیکیورٹی کونسل نے امریکی صدر کے اس دعوے کی تردید کردی ہے۔

ایرانی میڈیا کے مطابق ترجمان ایرانی سیکیورٹی کونسل ابراہیم رضائی نے واضح طور پر کہا ہے کہ ایٹمی پروگرام سے متعلق ہم نے امریکہ سے کوئی وعدہ نہیں کیا اور نہ ہی امریکہ سے افزودہ شدہ یورینیم یا یورینیم افزودگی سے متعلق کوئی بات ہوئی ہے۔ ترجمان ایرانی سیکیورٹی کونسل نے کہا کہ امریکہ سے واضح کہہ دیا ہے کہ جنگ کے خاتمے کیلیے ہماری یہ شرائط ہیں اور ان طے شدہ شرائط سے کسی صورت پیچھے نہیں ہٹیں گے۔

ابراہیم رضائی نے کہا کہ اب دیکھتے ہیں امریکی سفارت کاری کے ذریعے کسی نتیجے پر پہنچتے ہیں یا نہیں۔ امریکہ نے کسی بھی فیصلے کا معاملہ سفارت کاروں کے ذریعہ حل کرنا ہے یا پھر اس کا فیصلہ ہمارے میزائلوں سے ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ خلیج فارس کی کارروائیاں ایران کی جانب سے ایک قسم کی پیشگی کارروائی تھی۔ محاصرے کے حوالے سے یقین رکھیں کہ حالات ہمیشہ ایسے نہیں رہیں گے۔ ترجمان ایرانی سیکیورٹی کونسل نے یہ بھی کہا کہ ہمیں فوجی معاملات کو فوج پر ہی چھوڑنا چاہیے۔ ہم آپریشن شروع کرنے کے بہترین وقت تک پہنچنے کا انتظار کر رہے ہیں، جب وقت صفر پر پہنچ جائے گا تو فوج ضرور کارروائی کرے گی۔ واضح رہے کہ امریکی نشریاتی ادارے سی این این نے بھی ایک رپورٹ میں امریکی صدر کے دعوے کی نفی کرتے ہوئے کہا تھا کہ مجوزہ معاہدے میں ایران کے جوہری ہتھیاروں سے دستبرداری کی کوئی شق شامل نہیں ہے۔ سی این این کی اس رپورٹ پر صدر ٹرمپ نے سیخ پا ہوتے ہوئے امریکی نشریاتی ادارے کو ایک بار پھر جھوٹا قرار دے ڈالا۔

مجوزہ معاہدے متن میں ایران کے لیے جوہری ہتھیاروں سے بارے میں کوئی رعایات شامل نہیں ہیں: ٹرمپ

واشنگٹن، یکم جون (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران کے ساتھ مجوزہ معاہدہ واضح طور پر تہران کو جوہری ہتھیار حاصل کرنے سے روکنے پر مبنی ہے۔ انہوں نے اس فریم ورک کے جوہری معاملات کو مناسب طریقے سے نہ سنبھالنے کے بارے میں دعوؤں کو مسترد کیا۔

اتوار کو ٹروتھ سوشل پر اپنی پوسٹ میں، ٹرمپ نے کہا کہ مجوزہ ڈیل میں واضح ہے " کہ ایران کے پاس جوہری ہتھیار نہیں ہوں گے "اور معاہدے میں ایران کے جوہری پروگرام سے متعلق وسیع شقیں شامل ہیں۔ ان کے بیانات بظاہر سی این این کی اس رپورٹ کی جانب اشارہ کرتے ہیں جس میں کہا گیا تھا کہ مجوزہ فریم ورک جوہری امور کو مناسب انداز میں حل نہیں کرتا۔

انہوں نے لکھا کہ "یہ معاہدہ مضبوط اور مفصل طور پر دوسرے جوہری پہلوؤں کا احاطہ کرتا ہے۔ درحقیقت، معاہدے کا مرکزی معاملہ اسی بارے میں ہے۔" انہوں نے بعض میڈیا اداروں پر بھی تنقید کی اور ان پر مجوزہ معاہدے کے مندرجات کو غلط انداز میں پیش کرنے کا الزام لگایا۔ ٹرمپ نے بارہا کہا ہے کہ تہران کے ساتھ کوئی بھی سمجھوتہ ایسی ضمانتیں شامل کرے کہ ایران جوہری ہتھیار تیار یا حاصل نہ کرسکے۔

نیویارک ٹائمز کی ایک رپورٹ کے مطابق، جنگ کو ختم کرنے والا معاہدہ طے کرنے کی کوششوں کے دوران ٹرمپ نے سخت شرائط پر مشتمل مجوزہ امن فریم ورک کا نظر ثانی شدہ مسودہ ایران کو بھیجا ہے۔ روزنامے نے ہفتے کو رپورٹ کیا کہ ٹرمپ نے مسودے کے بعض عناصر میں ترمیم کی اور غور کے لیے اسے تہران کو واپس بھیجا اور اس بات کا حوالہ تین ایسے حکام نے دیا جو معاملے سے واقف ہیں۔ رپورٹ میں متن میں کی گئی مخصوص تبدیلیوں کی تفصیل نہیں بتائی گئی۔

حکام نے بتایا ہے کہ ٹرمپ نے ایسی شقوں کے بارے میں خدشات ظاہر کیے ہیں جو ایرانی اثاثوں کے منجمد ہونے کے ختم ہونے سے متعلق ہوسکتی ہیں، یہ وہ مسئلہ ہے جس پر انہوں نے سابق صدر باراک اوباما کے تحت 2015 کے جوہری معاہدے کے بارے میں پہلے تنقید کی تھی۔ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا کہ ٹرمپ، پاکستان سمیت دیگر ثالثوں کے ذریعے مذاکرات کے تحت طے کردہ امریکی تجاویز پر ایرانی ردِعمل کی رفتار سے مایوسی محسوس کر رہے ہیں۔

☆☆☆

ایران نے صدر پزشکیان کے استعفیٰ کی خبروں کی تردید کی

تہران، یکم جون (یواین آئی) ایران نے صدر مسعود پزشکیان کے مستعفی ہونے کی خبروں کی تردید کی ہے۔ اتوار کے روز ایک سینئر ایرانی اہلکار نے میڈیا رپورٹس کی تردید کی جس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ مسٹر مسعود پزشکیان نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ صدر کے دفتر میں مواصلات کے نائب سربراہ سید مہدی طباطبائی نے ایکس پر لکھا، "صدر پزشکیان عوام کی خدمت سے پیچھے نہیں ہٹیں گے، جس طرح ایرانی قوم اتحاد اور مزاحمت کے راستے سے پیچھے نہیں ہٹے گی۔" یہ تبصرہ اس وقت سامنے آیا جب لندن میں مقیم میڈیا آؤٹ لیٹ 'ایران انٹرنیشنل' نے دن میں پہلے یہ رپورٹ دی تھی کہ مسٹر پزشکیان نے سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای کے دفتر میں اپنا استعفیٰ پیش کر دیا ہے۔ رپورٹ میں ایک اہلکار کا حوالہ دیتے ہوئے الزام لگایا گیا ہے کہ اس خط میں اسلامی انقلابی گارڈ کور (آئی آر جی سی) کی تنقید کی گئی تھی۔ رپورٹ کے مطابق، آئی آر جی سی نے مؤثر طریقے سے حکومت کے بڑے حصوں پر کنٹرول حاصل کر لیا ہے اور صدر و دیگر اعلیٰ حکام کو اہم فیصلہ سازی کے عمل سے دور کر دیا ہے۔

امریکی میڈیا کا ایرانی صدر کے مستعفی ہونے کا دعویٰ، پاسداران انقلاب کی تردید

تہران، یکم جون (یواین آئی) امریکی نشریاتی ادارے فاکس نیوز نے دعویٰ کیا ہے کہ ایران کے صدر مسعود پزشکیان نے مبینہ طور پر اپنے اختیارات محدود ہونے کے باعث استعفیٰ دینے کی درخواست کی ہے۔ رپورٹس کے مطابق مسعود پزشکیان نے سپریم لیڈر آیت اللہ مجتبیٰ خامنہ ای کے دفتر کو بتایا کہ انہیں اہم فیصلوں کے عمل سے باہر رکھا جا رہا ہے، جس کی وجہ سے وہ اپنی آئینی ذمہ داریاں مؤثر طریقے سے ادا نہیں کر پا رہے ہیں۔ بعض رپورٹس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ ایران کی طاقتور پاسداران انقلاب گارڈز اور دیگر سخت گیر حلقوں کا اثر و رسوخ بڑھنے سے منتخب حکومت کا کردار کمزور ہو گیا ہے، جس کے باعث صدر اور ان کی کابینہ بڑے فیصلوں سے الگ ہو گئے ہیں۔ تاہم ایرانی حکام نے ان خبروں کی سختی سے تردید کی ہے، صدارتی دفتر کے عہدیداروں اور پاسداران انقلاب گارڈز سے وابستہ ذرائع نے کہا ہے کہ صدر نے نا تو استعفیٰ دیا ہے اور نا ہی انہوں نے ایسی کوئی درخواست کی ہے، صدر مسعود پزشکیان بدستور اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ یہ خبریں ایسے وقت میں سامنے آئی ہیں جب ایران اور امریکہ کے درمیان مذاکرات جاری ہیں اور ایران کے اندر مختلف سیاسی دھڑوں کے درمیان اختلافات کی اطلاعات بھی زیر گردش ہیں۔ تاہم ایرانی حکومت کی جانب سے صدر مسعود پزشکیان کے استعفے کی سرکاری سطح پر تاحال تصدیق نہیں کی گئی۔

ایرانی حقِ دفاع کے خلاف یورپی بیان منافقانہ اور غیر ذمے دارانہ ہے: ایران

تہران، یکم جون (یو این آئی) ایرانی وزارتِ خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا ہے کہ یورپی یونین غیر قانونی حملوں کا جواب دینے والے ممالک کو موردِ الزام ٹھہرانا بند کرے۔

انہوں نے ایک بیان میں کہا ہے کہ ایران کے حقِ دفاع کے خلاف یورپی بیان منافقانہ اور غیر ذمے دارانہ ہے۔ ترجمان ایرانی وزارتِ خارجہ کا کہنا ہے کہ یورپی یونین کو قانون کی حکمرانی اور اقوام متحدہ کے اصولوں پر قائم رہنا چاہیے۔ ان کا کہنا ہے کہ غیر قانونی حملوں کے لیے استعمال ہونے والے اڈوں، عسکری وسائل کو نشانہ بنانا حقِ دفاع ہے۔

ترجمان ایرانی دفترِ خارجہ اسماعیل بقائی نے کہا ہے کہ ریاستوں کی ذمے داری ہے کہ وہ اپنی سرزمین یا وسائل دوسرے ممالک پر حملے کے لیے استعمال نہ ہونے دیں۔ انہوں نے کہا کہ امریکی جارحانہ کارروائی جنگ بندی کی خلاف ورزی ہے، امریکی جارحیت حملے کے لیے استعمال ہونے والے مقامات پر ایرانی جوابی کارروائی کا سبب بنی۔

ترجمان ایرانی وزارتِ خارجہ نے کہا کہ کویت زیرِ حراست 4 ایرانی شہریوں سے متعلق جلد از جلد وضاحت کرے، مخالف فریق کی جانب سے موقف کی تبدیلی، نئے متضاد مطالبات کے سبب مذاکرات کا دورانیہ طویل ہو رہا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ مذاکرات کا مطلب یہ نہیں کہ مذاکراتی فریقوں کے درمیان اعتماد ہو، اس مرحلے پر جوہری معاملے پر کوئی بات چیت نہیں ہوئی۔

اسماعیل بقائی کا کہنا ہے کہ لبنان میں صیہونی حکومت کے جرائم کا ذمے دار امریکہ ہے، اعتماد کا فقدان، لبنان میں امریکی اور اسرائیلی اقدامات کی مسلسل تبدیلیاں سفارتی عمل میں تاخیر کا سبب ہیں، لبنان میں جنگ بندی امریکہ کے ساتھ جنگ کے خاتمے کے کسی بھی معاہدے کا لازمی حصہ ہے۔

عالیشان محل، شاہی پروٹوکول 'دبئی میں جعلی شہزادی نے تاجر کو لوٹ لیا، 4 کارندے گرفتار، خاتون فرار

دبئی، یکم جون (یواین آئی) دبئی پولیس نے جعلی شاہی پروٹوکول اور نایاب عود چوری کرنے والی جعلی شہزادی کی چال ناکام بنا کر 4 ملزمان کو گرفتار کر لیا۔

تفصیلات کے مطابق دبئی میں ایک خاتون نے خود کو شہزادی ظاہر کر کے 7 ساتھیوں کے ساتھ مل کر 12 ملین درہم مالیت کا نایاب عود چوری کر لیا تاہم دبئی پولیس نے صرف 12 گھنٹوں کے اندر کارروائی کرتے ہوئے چوری شدہ عود برآمد کر لیا اور 4 ملزمان کو گرفتار کر لیا۔

دبئی پولیس کے مطابق 8 رکنی گروہ نے ایک عود کے تاجر کو یہ یقین دلایا کہ ایک اہم شخصیت خریداری میں دلچسپی رکھتی ہے، اس کے بعد تاجر کو ایک عالیشان محل میں مدعو کیا گیا جہاں شاہی طرز کے استقبال اور سیکیورٹی انتظامات کے ذریعے اس کا اعتماد حاصل کیا گیا۔

پولیس کے مطابق ملزمان نے چالاکی سے قیمتی عود نکال کر اس کی جگہ عام لکڑیاں بیگوں میں رکھ دیں اور تاجر کو واپس کر دیں، اگلے روز جب تاجر نے رابطہ کرنے کی کوشش کی تو تمام نمبر بند تھے جس پر اسے دھوکے کا علم ہوا اور اس نے پولیس سے رجوع کیا۔ بعد ازاں دبئی پولیس نے فوری تحقیقات کے بعد 4 ملزمان کو گرفتار کر کے چوری شدہ عود برآمد کر لیا جب کہ خود کو شہزادی ظاہر کرنے والی خاتون سمیت 4 مفرور ملزمان کی گرفتاری کیلئے ریڈ نوٹس جاری کر دیا گیا ہے۔

جرمنی میں افغان کمیونٹی کا طالبان رجیم کی جابرانہ پالیسیوں کے خلاف احتجاجی مظاہرہ

برلن، یکم جون (یواین آئی) جرمنی کے دارالحکومت برلن میں افغان کمیونٹی نے احتجاجی مظاہرہ کیا ہے۔ افغان میڈیا کی رپورٹ کے مطابق برلن میں سیکڑوں افغان شہریوں نے طالبان رجیم کی جابرانہ پالیسیوں کے خلاف احتجاج کیا ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ مظاہرے میں مختلف طبقۂ فکر سے تعلق رکھنے والے افغان باشندوں نے شرکت کی۔ 82 عالمی تنظیموں کا طالبان وفد کے جون میں ممکنہ دورۂ برسلز پر اظہارِ تشویش رپورٹ کے مطابق برلن مظاہرے میں شرکاء نے 'طالبان مردہ باد' کے نعرے بھی لگائے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ مظاہرین نے طالبان رجیم کی جانب سے خواتین کی تعلیم اور روزگار پر عائد کی گئی پابندیوں کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے عالمی مداخلت کا مطالبہ کیا۔ مظاہرین کا کہنا ہے کہ طالبان رجیم کی ناقص اقتصادی پالیسیوں سے افغانستان میں غربت اور بے روزگاری بے انتہا بڑھ چکی ہے۔

تھائی لینڈ نے ہندوستان کیلئے ویزا فری انٹری ختم کردی

بنکاک، یکم جون (یواین آئی) تھائی لینڈ نے ہندوستان کے لیے ویزا فری انٹری ختم کر دی، نئی امیگریشن پالیسی نافذ کر دی گئی۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق تھائی حکومت نے امیگریشن قوانین کے جائزے کے بعد اہم تبدیلیاں کیں۔ میڈیا کا کہنا ہے کہ تھائی لینڈ میں غیر قانونی ملازمتوں اور سیکیورٹی خدشات پر ویزا پالیسی تبدیل کی گئی ہے۔

اسرائیلی فوج کا جنوبی لبنان کے 7 قصبوں سے انخلاء کا حکم

تل ابیب، یکم جون (یواین آئی) اسرائیلی فوج نے جنوبی لبنان میں جاری کشیدگی کے دوران ضلع سیدون کے متعدد قصبوں کے رہائشیوں کو فوری طور پر علاقہ خالی کرنے کی ہدایت جاری کر دی۔ عرب میڈیا رپورٹس کے مطابق اسرائیلی فوج نے ضلع سیدون کے 7 قصبوں کے مکینوں کو انخلاء کا حکم دیتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ علاقے میں فوجی کارروائیاں جاری ہیں۔ اس کے علاوہ ضلع جیزین کے قصبوں ملاخ اور کفر ہونہ کے رہائشیوں کو بھی علاقہ چھوڑنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ دوسری جانب اسرائیلی فوج نے تصدیق کی ہے کہ جنوبی لبنان میں جاری جھڑپوں کے دوران ایک اسرائیلی فوجی ہلاک جبکہ 3 زخمی ہو گئے ہیں۔

ہرمزگان کمیونیکیشن ٹاور پر حملے کے بعد ایران کے کویت میں امریکی فوجی اڈے پر حملے میں 7 افراد زخمی

تہران، یکم جون (یواین آئی) ایک میڈیا رپورٹ کے مطابق گزشتہ ہفتے کویت میں ایک امریکی فضائی اڈے پر ایران کے ایک بالسٹک میزائل حملے میں چار امریکی سروس ممبران اور تین سول کنٹریکٹرز زخمی ہوئے، یہ حملہ جنوبی ایران میں ایک امریکی فضائی حملے کے جواب میں کیا گیا۔

براڈکاسٹر سی بی ایس نیوز نے اطلاع دی ہے کہ ان سات افراد کو معمولی چوٹیں آئیں اور وہ 24 گھنٹوں کے اندر دوبارہ خدمات پر لوٹ آئے۔ ایرانی پاسداران انقلاب کا کہنا ہے کہ اس نے جنوبی ایران کے بندر عباس ایئرپورٹ کے قریب ایک امریکی فضائی حملے کے جواب میں کویت میں ایک امریکی فضائی اڈے کو نشانہ بنایا۔

تسنیم نیوز ایجنسی کے مطابق، فوج نے جوابی حملہ مقامی وقت کے مطابق صبح 5 بجے کے قریب کیا جو ساحلی شہر کے ہوائی اڈے کے قریب ایک امریکی حملے کے چند گھنٹوں بعد ہوا جس میں فضائی پروجیکٹائل استعمال کیے گئے تھے۔

بعد ازاں ایک بیان میں، امریکی سینٹرل کمانڈ (سینٹ کام) نے کہا کہ میزائل حملہ 'کویتی افواج نے کامیابی سے روک لیا'۔ علاقائی کشیدگی 28 فروری کو بڑھ گئی، جب امریکہ اور اسرائیل نے ایران پر حملے کیے، جس کے بعد تہران نے ڈرونز اور میزائلوں کی برسات کے ذریعے خطے بھر میں اہداف کو نشانہ بنایا اور آبنائے ہرمز کو بند کر دیا۔

8 اپریل کو پاکستانی ثالثی کے ذریعے جنگ بندی نافذ ہو گئی، لیکن اسلام آباد میں ہونے والی بات چیت ایک دیرپا معاہدہ قائم کرنے میں ناکام رہی۔ بعد ازاں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اس عارضی وقفے کو غیر معینہ مدت کے لیے بڑھا دیا، جبکہ اس اسٹریٹجک آبی راستے کے ذریعے ایرانی بندرگاہوں سے آنے یا جانے والے جہازوں پر بحری محاصرہ برقرار رکھا اور وقتاً فوقتاً کہا کہ امن معاہدہ قریب ہے۔

تہران معاہدہ کرنا چاہتا ہے، ڈیل امریکہ و اتحادیوں کیلئے فائدہ مند ہوگی: ٹرمپ کا بڑا دعویٰ

واشنگٹن، یکم جون (یو این آئی) امریکی صدر ٹرمپ نے ایران کے ساتھ ممکنہ معاہدے سے متعلق کہا ہے کہ تہران واقعی معاہدہ کرنا چاہتا ہے اور جو بھی ڈیل طے پائے گی وہ امریکہ اور اس کے اتحادیوں کے لیے فائدہ مند ثابت ہوگی۔

اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر جاری بیان میں ٹرمپ نے اپنی پالیسیوں پر تنقید کرنے والوں کو بھی آڑے ہاتھوں لیا۔ انہوں نے کہا ہے کہ یہ نہیں سمجھیں گے کہ سیاسی مخالفت کے باعث میرے لیے اپنا کام صحیح طریقے سے کرنا اور مذاکرات کرنا کہیں زیادہ مشکل ہو جاتا ہے۔

ٹرمپ کا کہنا ہے کہ بعض لوگ ایران سے متعلق اقدامات پر منفی تبصرے کر رہے ہیں، تاہم مجھے یقین ہے کہ معاملات کا انجام مثبت ہوگا، بس سکون سے بیٹھیں اور انتظار کریں، آخر میں سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا، ہمیشہ ایسا ہی ہوتا ہے۔

ٹرمپ کا ایک اور یوٹرن، ایران کو تبدیل شدہ سخت تجاویز بھیج دیں ایک اور بیان میں صدر ٹرمپ نے امریکی نشریاتی ادارے سی این این کی رپورٹنگ کو فیک نیوز قرار دیتے ہوئے کہا کہ چینل نے غلط دعویٰ کیا ہے کہ مجوزہ ایران معاہدے میں جوہری پروگرام کا ذکر نہیں کیا گیا۔ ٹرمپ کے مطابق معاہدے میں واضح طور پر درج ہے کہ ایران جوہری ہتھیار حاصل نہیں کرے گا اور اس کے بعد دستاویز میں جوہری معاملات سے متعلق مختلف پہلوؤں پر تفصیلی اور سخت شرائط بیان کی گئی ہیں۔

انہوں نے کہا کہ معاہدے کا بڑا حصہ دراصل جوہری معاملات ہی پر مشتمل ہے۔ صدر ٹرمپ نے اپنے بیان میں سی این این کو ہدف بناتے ہوئے اس کی رپورٹنگ پر سوالات اٹھائے اور یہ بھی کہا کہ دیکھنا ہوگا کہ نئی ملکیت کے تحت یہ ادارہ مستقبل میں کس طرح کام کرتا ہے۔

ملائیشیا میں 16 سال سے کم عمر شہریوں کے لئے سوشل میڈیا اکاونٹ ممنوع قرار

کوالالمپور، یکم جون (یو این آئی) ملائیشیا نے 16 سال سے کم عمر بچوں کے لیے سوشل میڈیا اکاؤنٹ بنانے کی ممانعت پر مبنی نئے قواعد و ضوابط نافذ کر دیے ہیں۔

اس قانونی کاروائی کے بعد ملائیشیا، نوجوان صارفین کی آن لائن حفاظت کو بہتر بنانے کے لیے جاری، عالمی کوششوں میں شامل ہو گیا ہے۔ اس ضابطے کے تحت کم از کم آٹھ ملین صارفین والے فیس بک، انسٹاگرام، ٹک ٹاک اور یوٹیوب سمیت تمام پلیٹ فارم عمر کی تصدیق کا مؤثر نظام قائم کرنے اور کم عمر افراد کے اکاؤنٹوں کو روکنے کے پابند ہوں گے۔ ضوابط کی خلاف ورزی کرنے والی کمپنیوں پر 10 ملین رنگٹ تک جرمانہ عائد کیا جا سکے گا۔ تاہم، اگر بچے ان پابندیوں کو نظر انداز کر کے اکاؤنٹ بنا لیتے ہیں تو والدین پر کوئی جرمانہ عائد نہیں کیا جائے گا۔

ملائیشیا کمیشن برائے مواصلات و ملٹی میڈیا نے وضاحت کی ہے کہ ان اقدامات کا مقصد بچوں کی ڈیجیٹل رسائی کو مکمل طور پر محدود کرنا نہیں انہیں سائبر دھونس، نقصان دہ مواد اور ایسی پلیٹ فارم ڈیزائن حکمتِ عملیوں سے محفوظ رکھنا ہے جو بچوں میں ان کی لت پیدا کر سکتی ہیں۔ ان قواعد و ضوابط کا اطلاق کر کے ملائیشیا، ترکیہ، آسٹریلیا، برازیل اور انڈونیشیا جیسے اُن ممالک کی صف میں شامل ہو گیا ہے جو عمر کی بنیاد پر سوشل میڈیا کے استعمال پر پابندیاں یا ضوابط نافذ کر رہے ہیں۔

ترکیہ نے بھی رواں سال کے آغاز میں ایسے ضوابط متعارف کرائے ہیں جن کے تحت 15 سال سے کم عمر بچوں کے لیے سوشل میڈیا پلیٹ فارموں پر رجسٹریشن ممنوع قرار دے دی گئی اور سروس فراہم کرنے والی کمپنیوں کو عمر کی تصدیق کے نظام اور بچوں کی عمر کے مطابق حفاظتی خصوصیات نافذ کرنے کا پابند بنایا گیا ہے۔

آسنسول ریلوے ڈویژن میں صفائی بیداری مہم فیز 2 کی کامیابی سے تکمیل

آسنسول: یکم جون (عوامی نیوز سروس) ''30 منٹ کے اندر صفائی کی ضمانت'' پہل کے تحت مشرقی ریلوے کے آسنسول ڈویژن کے زیر اہتمام سوچھتا بیداری مہم فیز 2026 کو کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔ مہم 16 مئی سے مختلف اسٹیشنوں پر چلائی گئی۔ ریلوے کے احاطے میں صفائی، حفظان صحت اور عوامی شرکت کو فروغ دینا مہم کے دوران ڈویژن بھر کے مختلف اسٹیشنوں پر صفائی مہم اور بیداری کے پروگرام منعقد کیے گئے۔ ریلوے حکام اور عملے نے مسافروں کے ساتھ بات چیت کی تاکہ انہیں کچرے کو مناسب طریقے سے ٹھکانے لگانے کوڑے دان کے استعمال، تھوکنے اور کوڑا کرکٹ پھینکنے سے گریز کرنے اور اسٹیشن کے احاطے، گردش کرنے والے علاقوں اور ریلوے ٹریک کے ارد گرد صفائی کو برقرار رکھنے کے بارے میں آگاہی فراہم کی جا سکے اس مہم کو مسافروں کی جانب سے پرجوش ردعمل ملا۔ یہ قابل ذکر ہے کہ پورے مہم کے دوران صفائی سے متعلق صرف چار شکایات موصول ہوئیں، اور تمام شکایات کو 30 منٹ کے مقررہ وقت کے اندر حل کیا گیا۔ یہ ''30 منٹ کے اندر صفائی کی ضمانت'' اقدام کی تاثیر کو ظاہر کرتا ہے سینئر ڈویژنل مکینیکل انجینئرز (ماحولیات اور ہاؤس کیپنگ مینجمنٹ) اور ہیلتھ انسپکٹرز کی موجودگی میں اسٹیشنوں پر پروگرام منعقد کیے گئیا اسٹیشن مینیجر/آسنسول کی رہنمائی میں آسنسول اسٹیشن پر، چیف ڈپو آفیسر/آسنسول کی رہنمائی میں راجبند اسٹیشن پر، سینئر ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر/TRS/آسنسول کی رہنمائی میں جمتارا اسٹیشن پر، ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر/I-TRS کی رہنمائی میں دیوگھر اسٹیشن پر، جسدیہ اسٹیشن پر A کی رہنمائی میں جسدیہ اسٹیشن پر، سیرید منوریج کے تحت اے جے اسٹیشن پر پروگرام منعقد کیے گئے۔ اسسٹنٹ مکینیکل انجینئر/ڈیزل/انڈل، اور اسسٹنٹ انجینئر-II/انڈل کی رہنمائی میں اوکھڑا اسٹیشن پر۔ مزید برآں، کماردوبی، روپنارائن پور، درگاپور، پاناگڑھ، ودیا ساگر، بیدیا ناتھ دھام، انڈال، اور باسوکیناتھ اسٹیشنوں پر پروگرام منعقد کیے گئے جس میں ریلوے حکام، ہیلتھ انسپکٹر، سپروائزر اور تجارتی اور آپریشن کے محکموں کے عملے، آر پی ایف کے اہلکاروں اور ہاؤس کیپنگ عملے نے شرکت کی۔

مختلف اسٹیشنوں پر مسافروں کے ساتھ بات چیت کے سیشن منعقد کیے گئے جس کے دوران ''30 منٹ کے اندر صفائی کی گارنٹی'' اقدام متعارف کرایا گیا۔

معلومات کا تبادلہ کیا گیا اور مسافروں کو صفائی برقرار رکھنے میں فعال تعاون کرنے کی ترغیب دی گئی

مسافروں نے اس اقدام کو سراہا اور اسٹیشن کی صفائی اور مسافروں کی سہولیات پر اس کے مثبت اثرات کو تسلیم کیا۔ اس مہم نے ریلوے احاطے میں صفائی کو برقرار رکھنے میں مسافروں اور ریلوے ملازمین کی مشترکہ ذمہ داری کے بارے میں بیداری کو مزید تقویت بخشی۔

مسافروں پر زور دیا گیا کہ وہ ریلوے اسٹیشنوں کو اپنے گھروں کی طرح سمجھیں اور وہی شہری آداب اور حفظان صحت کے طریقوں کو اپنائیں جیسے وہ گھر میں کرتے ہیں۔ اسٹیشن کا صاف ستھرا ماحول نہ صرف مسافروں کو بہتر سہولت فراہم کرتا ہے بلکہ سفر کے تجربے کو مزید خوشگوار بھی بناتا ہے۔

ہاؤس کیپنگ اسسٹنٹ اور سینی ٹیشن ورکرز ریلوے اسٹیشنوں اور دیگر احاطے کی صفائی کو برقرار رکھنے کے لیے انتھک محنت کرتے ہیں۔ صاف ستھرے، حفظان صحت اور مسافروں کے لیے دوستانہ ماحول کو یقینی بنانے میں ان کی سرشار کاوشیں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ مسافران کوششوں کو مزید بڑھا سکتے ہیں اور کوڑے دان کے مناسب استعمال کو یقینی بنا کر، کوڑا کرکٹ پھینکنے اور تھوکنے سے بچ کر ریلوے کے اثاثوں کے تحفظ میں اپنا حصہ ڈال سکتے ہیں۔

آسنسول ڈویژن صفائی ستھرائی، مسافروں کی سہولت اور سروس کی بہترین کارکردگی کو اعلیٰ ترجیح دیتا ہے۔ ڈویژن تمام مسافروں سے اپیل کرتا ہے کہ وہ صفائی ستھرائی کے اقدامات کی حمایت کریں اور ریلوے احاطے کا استعمال کرتے ہوئے ذمہ دار شہری رویہ اپنائیں، تاکہ ریلوے اسٹیشن صاف، سرسبز اور سب کے لیے مسافروں کے لیے دوستانہ رہیں۔

بارہ بونی میں بڑے پیمانے پر صفائی اور عوامی بیداری مہم چلائی گئی

آسنسول: یکم جون (عوامی نیوز سروس) ماحولیات کے تحفظ اور صفائی کے تئیں عوام میں بیداری پیدا کرنے کے مقصد سے بارہ بونی خطہ کے مختلف علاقوں میں ایک بڑے پیمانے پر صفائی مہم کا آغاز کیا گیا۔ اس مہم میں سماجی کارکنوں، عوامی نمائندوں، نوجوانوں اور خواتین کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور صاف اور صحت مند ماحول بنانے کا پیغام دیا۔ پروگرام کے دوران سڑکوں، عوامی مقامات اور نالوں کی صفائی کی گئی اور لوگوں کو ماحولیاتی تحفظ کے بارے میں آگاہی دی گئی۔ صبح سے ہی مختلف علاقوں میں یہ مہم شروع ہوگئی۔ شرکاء نے جھاڑو کے ذریعے سڑک کے کنارے جمع کوڑا کرکٹ ہٹایا، نکاسی آب کے نظام کی صفائی کی اور عوامی مقامات کی صفائی کی کوشش میں سب شامل افراد نے یہ پیغام دیا کہ صفائی صرف انتظامیہ کی ذمہ داری نہیں بلکہ ہر شہری کی اخلاقی ذمہ داری ہے۔ پروگرام کے دوران خواتین شرکاء کی فعال شرکت کا کردار خاص طور پر نمایاں تھا۔ انہوں نے گھر، خاندان اور معاشرے میں صفائی کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے لوگوں پر زور دیا کہ وہ اپنے اردگرد کی صفائی برقرار رکھیں۔ انہوں نے ماحول کو صاف رکھنے پر زور دیا۔ خواتین کا کہنا تھا کہ صاف ستھرا ماحول نہ صرف صحت بہتر ہوتی ہے بلکہ سماجی زندگی کا معیار بھی بہتر ہوتا ہے۔ مہم کے منتظمین نے وضاحت کی کہ ماحولیاتی تحفظ آج ایک عالمی چیلنج بن گیا ہے۔ بڑھتی ہوئی آلودگی، موسمیاتی تبدیلیاں اور قدرتی وسائل کا بے دریغ استحصال انسانی زندگی کے لیے سنگین خطرات پیدا کر رہے ہیں۔ اس لیے عوامی شرکت کے ذریعے ماحولیاتی تحفظ کے بارے میں شعور بیدار کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ مہم کے اختتام پر، تمام شرکاء نے اپنے ماحول کی حفاظت، صفائی کو برقرار رکھنے اور آنے والی نسلوں کے لیے ایک بہتر قدرتی ماحول چھوڑنے کا عہد کیا۔ وہاں موجود افراد نے درخت لگانے، پانی کے تحفظ اور صفائی کی سرگرمیوں میں باقاعدگی سے حصہ لینے کا عہد بھی کیا۔

ایم ایل اے کرشنیندو مکھرجی کو آسنسول چیمبر آف کامرس میں ایک شاندار اعزاز دیا گیا

آسنسول: یکم جون (عوامی نیوز سروس) آسنسول چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز نے چیمبر کی عمارت میں ایک شاندار اور پروقار تقریب کا انعقاد کیا جہاں تاحیات رکن، سابق سینئر نائب صدر، اور حال ہی میں منتخب ہونے والے ایم ایل اے کرشنیندو مکھرجی کا پرتپاک خیر مقدم کیا گیا اور ان کا احترام کیا گیا۔ جس میں چیمبر کے سینکڑوں ممبران اور عہدیداران نے شرکت کی۔ ایم ایل اے کو گلدستے، شال، دوپٹوں کی تصویریں اور مختلف تحائف پیش کیے گئے۔ چیمبر کے تقریباً ہر ممبر نے اپنے اپنے تحفے کے ساتھ ایم ایل اے کا استقبال کیا۔ اس پرتپاک احترام سے متاثر ہو کر ایم ایل اے نے کہا کہ وہ ہمیشہ ان کے ساتھ ہیں۔ اس موقع پر چیمبر کے صدر ... خزانچی آلوک دھر، سینئر ممبر جگدیش کیڈیا، اور کئی دیگر معزز ممبران اسٹیج پر موجود تھے۔ اس تقریب میں ارون شرما، جگدیش بگاڑیہ، عطاء اللہ خان، نرنجن اگروال، نریش اگروال، بکیش ٹوڈی، شرما، امر پرساد، اشوک اگروال، ... باسو، اور اوپناش سنگھ سمیت سینکڑوں اراکین نے شرکت کی۔

کلٹی میں اناپورنا بھنڈار فارم کی تقسیم

آسنسول: یکم جون (عوامی نیوز سروس) کلٹی اسمبلی کے بورو نمبر 8، 9 اور 10 میں واقع دفاتر میں بڑی تعداد میں خواتین اناپورنا بھنڈار فارم حاصل کرنے کے لیے جمع ہوئیں اس دوران خواتین نے اسکیم کے لیے درخواست فارم حاصل کیے اور مطلوبہ دستاویزات کے ساتھ جمع کرایا۔ اس حوالے سے موصول ہونے والی اطلاعات کے مطابق پہلے روز ہی ایک ہزار سے زائد درخواستیں جمع کرائی گئیں جب کہ دس ہزار سے زائد درخواست فارم تقسیم کیے گئے۔ خواتین کو عزت اور معاشی تحفظ فراہم کرنے کے مقصد سے وزیر اعلیٰ سوبھیندو ادھیکاری کے ذریعہ شروع کیا گیا اس مہم کو بڑے پیمانے پر عوامی پذیرائی مل رہی ہے۔ کلٹی ایم ایل اے ڈاکٹر اجے کمار پودار کی قیادت میں پوری مہم کی مسلسل نگرانی کی جا رہی ہیڈاکٹر پودار نے کہا کہ وزیر اعلیٰ سوبھیندو ادھیکاری کی قیادت نے ریاست میں خواتین کو با اختیار بنانے کا عہد کیا ہے۔ اس مہم کو کامیاب بنانے میں بی جے پی لیڈر ٹنکو ورما، بی جے پی کارکنوں، میونسپل کارپوریشن کے ملازمین اور وارڈ آفس کے عہدیداروں نے فعال کردار ادا کیا انہوں نے مل کر درخواست کے عمل میں خواتین کی مدد کی۔

☆☆☆

رانیگنج! فرنیچر اسٹیبلشمنٹ میں اچانک آگ بھڑک اٹھی، بڑا حادثہ ٹل گیا

آسنسول: یکم جون (عوامی نیوز سروس) رانی گنج شہر کے انجانا علاقے میں فرنیچر کی دکان میں کل دیر رات زبردست آگ لگ گئی جس سے بڑے پیمانے پر خوف و ہراس پھیل گیا۔ گنجان آباد علاقے میں پیش آنے والے اس واقعے سے مقامی لوگوں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ آگ کے شعلے اور دھواں دور دور سے دکھائی دے رہا تھا جس سے جائے وقوعہ پر ایک بڑا مجمع لگ گیا اطلاع ملتے ہی فائر ڈپارٹمنٹ، پولیس انتظامیہ اور دیگر متعلقہ محکموں کی ٹیمیں جائے وقوعہ پر پہنچیں اور بچاؤ اور راحت کاری کا کام شروع کیا عینی شاہدین کے مطابق رات گئے دکان کے اندر سے اچانک دھواں اٹھتا دکھائی دیا۔ ابتدائی طور پر لوگوں کا خیال تھا کہ صورتحال معمول پر ہے لیکن چند منٹوں میں ہی دھواں بڑھنے لگا اور آگ بڑھ گئی۔ دکان میں لکڑی، پلائیووڈ، فرنیچر اور دیگر آتش گیر مواد کی بڑی مقدار ذخیرہ ہونے کی وجہ سے آگ تیزی سے پھیل گئی۔ اطلاع ملنے پر فائر بریگیڈ کی گاڑیاں جائے وقوعہ پر پہنچ گئیں۔ فائر فائٹرز نے فوری طور پر آگ بجھانے کا کام شروع کر دیا آگ کی شدت کو دیکھتے ہوئے اضافی وسائل کا بھی انتظام کیا گیا پولیس انتظامیہ نے آس پاس کے علاقے کو گھیرے میں لے لیا اور عوامی نقل و حرکت کو کنٹرول کیا تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ امدادی سرگرمیوں میں کوئی رکاوٹ نہ آئے۔ مقامی لوگوں نے بھی امدادی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ بہت سے لوگوں نے قریبی دکانوں اور گھروں سے سامان کو محفوظ مقامات پر منتقل کرنے میں مدد کی۔ احتیاطی تدابیر کے طور پر محکمہ بجلی کے ملازمین نے کسی بڑے حادثے سے بچنے کے لیے علاقے کی بجلی کی سپلائی عارضی طور پر منقطع کر دی۔

آسنسول سمیت بنگال میں چار اسمارٹ شہر بنانے کا منصوبہ: اگنی مترا

آسنسول: یکم جون (عوامی نیوز سروس) وزیر اگنی مترا پال نے کہا ہے کہ مرکز اور ریاست میں بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومت کے ساتھ ترقیاتی کاموں کو مزید رفتار ملے گی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ مغربی بنگال میں چار اسمارٹ شہر (جدید شہر) تیار کرنے کا منصوبہ ہے، جس میں آسنسول بھی شامل ہے۔ اس کے علاوہ پہاڑی علاقوں میں پانچ نئے شہر تعمیر کیے جائیں گے، جنہیں ہمالیائی شہروں (ہمالیائی شہروں) کے طور پر ترقی دی جائے گی۔ اتوار کو برن پور کے بھارتی بھون میں دنیا کے مشہور فٹ بال کھلاڑی لیونل میسی پر مبنی کتاب کی رونمائی کی تقریب کا اہتمام کیا گیا مصنف کملیندو مشرا کی طرف سے لکھی گئی یہ کتاب 2022 کے ورلڈ کپ میں میسی کی شاندار کارکردگی اور ان کی متاثر کن زندگی کو بیان کرتی ہے۔ آسنسول جنوبی کے ایم ایل اے اور ریاستی وزیر اگنی مترا پال اس تقریب میں مہمان خصوصی تھی انہوں نے کتاب کا اجراء کیا اور اس موضوع پر لکھنے کے لیے مصنف کملیندو مشرا کا شکریہ ادا کیا میسی پر لکھی گئی کتاب کی رونمائی کے موقع پر دی گئی معلومات۔

اپنے خطاب میں وزیر موصوف نے کہا کہ میسی نہ صرف فٹ بال کے عظیم کھلاڑی ہیں بلکہ دنیا بھر کے لاکھوں نوجوانوں کے لیے تحریک کا باعث ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میسی کی زندگی جدوجہد، محنت، نظم و ضبط اور لگن کی بہترین مثال ہے ایک عاجز اور نچلے متوسط طبقے کے گھرانے سے عالمی فٹ بال کے عروج تک ان کا سفر ثابت کرتا ہے کہ کامیابی حاصل کرنے کے لیے یہ پیدائش یا حالات نہیں بلکہ محنت اور عزم ضروری ہیتقریب کے بعد صحافیوں سے بات کرتے ہوئے وزیر اگنی مترا پال نے کہا کہ مغربی بنگال اب ترقی کے ایک نئے دور میں داخل ہو رہا ہے اور ریاست آنے والے وقت میں تیز رفتاری سے ترقی کرے گی پروگرام میں ادب، کھیل اور سماجی شعبوں سے تعلق رکھنے والے کئی معززین نے شرکت کی۔

بقیہ صفحہ اول کی

بقیہ: منی پور میں پہلی

گی۔ سی آر پی ایف کی تجویز پر غور و خوض کرنے کے بعد وزارت داخلہ نے اس تعیناتی کو منظوری دی ہے۔ منی پور کے دور دراز اور گھنے جنگل والے علاقوں میں سیکورٹی مہم چلانے کے لیے کوبرا بٹالین کی خاص ٹریننگ کافی مددگار ثابت ہوگی۔ کوبرا یعنی 'کمانڈو بٹالین فار ریزولوٹ ایکشن' 2008 میں تشکیل دی گئی تھی۔ یہ سی آر پی ایف کی ایک خصوصی کمانڈو یونٹ ہے، جسے جنگل کی جنگ، گوریلا آپریشن، خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر کارروائی اور دور دراز علاقوں میں مہم چلانے کی تربیت دی جاتی ہے۔ افسران کے مطابق مرکزی وزارت داخلہ نے سنٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) کی تجویز کو منظوری دے دی ہے۔ اس تجویز کے مطابق ریاست میں آپریشن کے لیے کوبرا کی 207 ویں یونٹ (مغربی بنگال سے) اور 210 ویں یونٹ (آسام سے) تعینات کی جائیں گی۔ امید ہے کہ آنے والے ہفتوں میں یہ دونوں یونٹ منی پور پہنچ جائیں گی۔ یہاں وہ تشدد میں شامل مسلح گروہوں کے خلاف ہدف پر مبنی مہم چلائیں گی۔ واضح رہے کہ سی آر پی ایف کی طرف سے تشکیل شدہ کوبرا کو کئی ریاستوں میں بائیں بازو کی انتہا پسندی اور شمال مشرق کے کچھ حصوں میں جاری بغاوت سے نمٹنے کا کام سونپا گیا تھا۔ اس فورس میں فی الحال 10 بٹالین ہیں، جنہیں بنیادی طور پر نکسل مخالف آپریشن میں تعینات کیا جاتا ہے۔ ہر بٹالین میں تقریباً ایک ہزار جوان شامل ہوتے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ اب تک کوبرا بٹالین بنیادی طور پر نکسل متاثرہ ریاستوں جیسے چھتیس گڑھ، اوڈیشہ، مہاراشٹر اور بہار میں تعینات رہی ہے۔ منی پور میں اس کی تعیناتی کو سیکورٹی نظام کو مضبوط کرنے کی سمت میں ایک اہم قدم مانا جا رہا ہے۔

بقیہ: لدھیانہ واقع فیکٹری

ہی دیکھتے زہریلی گیس پورے احاطے میں پھیل گئی۔ گیس کا اثر اتنا خطرناک تھا کہ وہاں کام کر رہے مزدوروں کو سنبھلنے یا باہر نکلنے کا موقع تک نہیں ملا۔ آنکھوں میں خارش اور سانس لینے میں دشواری کے سبب کئی مزدور موقع پر ہی نڈھال ہو کر گر گئے۔ اس المناک حادثے میں جان گنوانے والے متوفیوں کی شناخت مانا اور ان کے بیٹے امت کے طور پر ہوئی ہے، جبکہ پولیس تیسرے متوفی کی شناخت کرنے کی کوششوں میں مصروف ہے۔ واقعہ کے وقت دونوں مشین کے نچلے حصے سے نکلنے والی مٹی کو ٹرالی میں لوڈ کر رہے تھے، تبھی وہ اچانک مہلک گیس سے براہ راست رابطے میں آ گئے۔ متوفی امت اپنے پیچھے ایک سال کی بیٹی، بیوی، دو بہنیں اور ایک چھوٹے بھائی کو روتا چھوڑ گیا ہے۔ گھر کے 2 اہم کمانے والے ممبران کی موت سے پورے خاندان پر غم کا پہاڑ ٹوٹ پڑا ہے۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی مقامی انتظامیہ، پولیس اور متعلقہ محکموں کی ٹیمیں ایمبولینس کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچ گئیں۔ پولیس نے لاشوں کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ حادثے کی وجہ گیس کا اخراج ہے حالانکہ فیکٹری میں حفاظتی معیارات کو نظر انداز کیا گیا یا نہیں، اس کی گہرائی سے جانچ کی جا رہی ہے۔ وہیں موتی نگر تھانے کے ایس ایچ او انسپکٹر بھوپندر سنگھ نے بتایا کہ معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے اور جلد ہی مکمل تفصیلات جاری کی جائیں گی۔ متوفی مان سنگھ کی بیٹی رینو نے بتایا کہ ان کے والد کو دیر رات فیکٹری میں کام کرنے کے لیے بلایا گیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ جب گیس کا اخراج ہوا تب فیکٹری مالک خود ہی تمام متاثرین کو اسپتال لے کر پہنچے تاہم گھر کے کسی فرد کو اطلاع نہیں دی گئی۔ وہیں صبح جب اس کے والد گھر واپس نہ آئے تو فیکٹری جا کر دیکھا۔ اس دوران پتا چلا کہ کچھ مزدور گیس کے اخراج کی وجہ سے بے ہوش ہو گئے ہیں اور انہیں اسپتال لے جایا گیا۔ رینو نے بتایا کہ جب وہ اسپتال پہنچی تو اسے معلوم ہوا کہ اس کے والد مان سنگھ اور امت کی موت ہو چکی ہے۔ معاملے میں افسران کا کہنا ہے کہ واقعے کی تحقیقات جاری ہیں اور مزید کارروائی کی جا رہی ہے۔

بقیہ: کمرشل ایل پی جی

سپلائی سے متعلق خدشات کی وجہ سے ایندھن کی منڈیوں پر دباؤ بنا ہوا ہے، جس سے تجارتی صارفین کی لاگت بڑھ رہی ہے۔ اس قیمت میں اضافے کا سب سے زیادہ اثر ہاسپٹلٹی اور فوڈ سروس سیکٹر کے کاروباروں پر پڑنے کا امکان ہے، جہاں رسوئی گیس ایک اہم آپریشنل ضرورت ہے۔ صنعت کے ماہرین کا ماننا ہے کہ ایندھن کی لاگت میں مسلسل اضافے سے ریسٹوراں، ہوٹل اور چھوٹے فوڈ وینڈرز کا منافع متاثر ہو سکتا ہے۔ اس کے برعکس، گھریلو ایل پی جی سلنڈروں کے دام دہلی میں 913 روپے، ممبئی میں 912.50 روپے، کولکاتہ میں 939 روپے اور چنئی میں 928.50 روپے پر مستحکم رکھے گئے ہیں۔ حکومت اور تیل مارکیٹنگ کمپنیوں نے یقین دہانی کرائی ہے کہ ملک بھر میں ایل پی جی کا وافر ذخیرہ دستیاب ہے۔ عالمی توانائی منڈیوں میں اتار چڑھاؤ کے باوجود رسوئی گیس اور دیگر پٹرولیم مصنوعات کی بلا تعطل فراہمی کو یقینی بنانے کی کوششیں جاری ہیں۔

بقیہ: سید العجائب عمارت حادثہ

منہدم ہونے اور لوگوں کی جان جانے کے بعد کارپوریشن کے اس دعوے کی سچائی پر سوال کھڑے ہو رہے ہیں۔ سید العجاب کا معاملہ پہلے بھی عدالت تک پہنچ چکا تھا۔ ستمبر 2025 میں اسی علاقے میں غیر قانونی تعمیرات کے خلاف دہلی ہائی کورٹ نے ایم سی ڈی کو کارروائی کرنے کی ہدایت دی تھی۔ اس وقت کارپوریشن نے عدالت کو بتایا تھا کہ نوٹس اور انہدام کے احکامات جاری کیے جا چکے ہیں لیکن پولیس کی مدد اور انتظامی وجوہات کی بنا پر کارروائی مکمل نہیں ہو سکی۔ عدالت نے اس وقت افسران کے کام کاج پر بھی برہمی کا اظہار کیا تھا اور پوچھا تھا کہ ان کی نگرانی میں غیر قانونی تعمیرات کیسے تیار ہو رہی ہیں۔ جس عمارت میں حادثہ پیش آیا اس کے حوالے سے بھی کئی سوال سامنے آ رہے ہیں۔ مقامی لوگوں کے مطابق عمارت کی بالائی منزلوں پر تعمیراتی سرگرمیاں اور مرمت لگاتار جاری تھیں۔ وہیں کچھ حصوں میں تجارتی سرگرمیاں جیسے کوچنگ سنٹر، دفاتر اور کینٹین بھی چل رہے تھے۔ اس کے باوجود اگر ایم سی ڈی نے عدالت کو بتایا کہ موقع پر کوئی تعمیراتی کام نہیں چل رہا تھا تو یہ تحقیقات کا اہم موضوع بن سکتا ہے۔ گزشتہ کچھ ماہ کے دوران دہلی ہائی کورٹ مختلف معاملات میں ایم سی ڈی کو غیر قانونی تعمیرات کے خلاف سخت کارروائی کرنے کی ہدایت دیتا رہا ہے۔ نوٹس جاری کرنے کے ساتھ ساتھ عدالت نے معائنہ، مسمار کرنے اور ذمہ دار اہلکاروں کو جوابدہ ٹھہرانے پر بھی زور دیا تھا۔ اس کے باوجود زمینی سطح پر موثر کارروائی نہ ہونے کے الزامات لگتے رہے ہیں۔ اب سید العجائب حادثے کے بعد سب سے اہم سوال یہ ہے کہ اگر عمارت میں واقعی تعمیراتی یا ساختی تبدیلیاں ہو رہی تھیں تو ایم سی ڈی کا مانیٹرنگ سسٹم ان کا پتہ لگانے میں کیوں ناکام رہا؟ اس کے ساتھ ہی یہ بھی تحقیقات کا موضوع ہوگا کہ عدالت کو فراہم کی گئی معلومات اور جائے وقوعہ کی اصل صورتحال میں کوئی فرق تھا یا نہیں۔ یہ پہلو اب حادثے کی جانچ میں سب سے اہم کڑی بن سکتا ہے۔ اس سلسلے میں حال ہی کئی اہم مقدمات سامنے آئے جس میں ہائی کورٹ نے ضروری ہدایات جاری کی تھیں جیسے کہ 19 جنوری 2026 کو جوہری فارم، جامعہ نگر میں غیر قانونی تعمیرات سے متعلق معاملے میں دہلی ہائی کورٹ نے ایم سی ڈی کو ہدایت دی کہ وہ حقائق کی جانچ کرے اور قواعد کے مطابق کارروائی کرے۔ اس کے باوجود مختلف درخواستوں کی سماعت کے دوران عدالت نے ایم سی ڈی کو ناجائز تعمیرات پر نوٹس جاری کرنے، معائنہ کرنے اور ضرورت پڑنے پر انہدامی کارروائی کے احکامات دیے۔ کچھ معاملات میں عدالت نے ناجائز تعمیرات کو بچانے کے لیے بار بار عرضی دائر کرنے والوں پر جرمانہ لگایا۔ اس کے ساتھ ہی ایم سی ڈی کو غیر قانونی تعمیرات ہٹانے اور قانون کے سخت نفاذ کو یقینی بنانے کی بھی ہدایت دی۔

بقیہ: امریکی سائنسدانوں کی پراسرار

یا حتیٰ کہ یو ایف اوز (اڑن طشتریاں) کا ہاتھ ہونے کے شبہات بھی ظاہر کیے۔ یہ نظریات ابتدائی طور پر انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر سامنے آئے، تاہم بعد ازاں دائیں بازو کے میڈیا، پوڈ کاسٹس اور مختلف آن لائن پروگراموں نے انہیں مزید تقویت دی، جس کے بعد امریکی میڈیا نے بھی اس معاملے کو نمایاں کوریج دینا شروع کر دی۔ رپورٹس کے مطابق امریکی فضائیہ کے میجر جنرل ولیم (ر) "نیل "میک کاسلینڈ رواں برس 27 فروری کو نیو میکسیکو میں اپنے گھر سے پراسرار طور پر لاپتہ ہو گئے تھے۔ وہ اسپیس وہیکلز اور جدید دفاعی ٹیکنالوجی سے متعلق تحقیقی ادارے سے وابستہ رہ چکے ہیں، جس کے باعث ان کی گمشدگی نے یو ایف او کمیونٹی میں بھی سوالات کھڑے کر دیے۔ 'یو ایف اوز' سے مراد Unidentified Flying Objects ہیں۔ (غیر شناخت شدہ اڑنے والی اشیا) مقامی پولیس حکام کا کہنا ہے کہ تاحال کسی امکان کو رد نہیں کیا گیا، تاہم تحقیقات صرف حقائق کی بنیاد پر آگے بڑھائی جا رہی ہیں۔ اس فہرست میں ناسا جیٹ پروپلشن لیبارٹری سے وابستہ سائنسدان مائیکل ڈیوڈ ہکس، لاپتہ ہونے والی سائنسدان مونیکا رضا، ماہر فلکیات کارل گرل مائز، ایم آئی ٹی کے فرسٹ نونو لوریرو اور دیگر سائنسدانوں کے نام بھی شامل کیے جا رہے ہیں۔

گوپال مٹھ میں طویل عرصے سے بند کمیونٹی ٹوائلٹ کھولا گیا

آسنسول: یکم جون (عوامی نیوز سروس) بی جے پی کارکنوں نے درگاپور کے گوپال مٹھ علاقے میں دو طویل عرصے سے بند کمیونٹی ٹوائلٹ کھولے اور انہیں عوامی استعمال کے لیے دستیاب کرایا۔ مقامی باشندوں، تاجروں اور بازاروں میں آنے والوں نے راحت کی سانس لی مقامی لوگوں کے مطابق گوپال مٹھ ہائی اسکول کے قریب چوراہے پر واقع ایک کمیونٹی ٹوائلٹ اور گوپال مٹھ بازار کے علاقے میں ایک اور ٹوائلٹ کافی عرصے سے بند تھا اس کی وجہ سے خریداروں، راہگیروں، بزرگ شہریوں اور روزانہ کی بنیاد پر بازار آنے والے دکانداروں کو کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا تھا بیت الخلاء کی بندش نے بہت سے لوگوں کو کھلی جگہیں استعمال کرنے پر مجبور کیا، جس سے نہ صرف صفائی ستھرائی سے سمجھوتہ ہوا بلکہ آس پاس کے علاقے میں بدبو پھیلنے میں بھی مدد ملی۔ مقامی لوگوں کا الزام ہے۔ متعدد بار شکایت کے باوجود مسئلہ مستقل طور پر حل نہیں ہوا صبح بی جے پی کارکن جائے وقوعہ پر پہنچے اور دونوں بند بیت الخلاء کے تالے کھولے۔ اس کے بعد انہوں نے بیت الخلاء کی تزئین و آرائش کی احاطے کو صاف کر کے دوبارہ استعمال کے قابل بنایا گیا اس دوران موقع پر مقامی لوگوں کی بھیڑ جمع ہو گئی اور بہت سے لوگوں نے اس اقدام کا خیر مقدم کیا، اس سلسلے میں بی جے پی یووا مورچہ کے ضلع نائب صدر سمن گوپ نے کہا، ''یہ بیت الخلاء عام لوگوں کی سہولت کے لیے بنائے گئے تھے، لوگوں کو کافی عرصے سے پریشانی کا سامنا تھا۔'' اس لیے عوامی مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے انہیں دوبارہ کھول دیا گیا ہے اب علاقے میں ہر کوئی انہیں استعمال کر سکے گا بیت الخلاء کے کھلنے کے بعد مکینوں نے امید ظاہر کی کہ مستقبل میں ان کی دیکھ بھال اور باقاعدہ آپریشن کے لیے مناسب انتظامات کیے جائیں گے تاکہ عام لوگوں کو دوبارہ ایسی پریشانیوں کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

یوم صحافت پر اوکھڑا آدرش ودیالیہ میں سیمینار اور پروقار تقریب کا انعقاد

آسنسول: یکم جون (عوامی نیوز سروس) یوم صحافت کے موقع پر پریڈنری اخبار کی جانب سے اوکھڑا ماڈل اسکول میں ایک عظیم الشان سیمینار اور ایوارڈ تقریب کا انعقاد کیا گیا صدر ایوارڈ یافتہ استاد پروین کمار سنگھ نے تقریب کی صدارت کی، جبکہ منوج کمار سنگھ نے پروگرام کی نظامت کی۔ اپنے خطاب میں انہوں نے صحافت کی اہمیت، اس کے سماجی کردار اور عصر حاضر میں اس کی اہمیت پر تفصیل سے روشنی ڈالی اس موقع پر سماجی کارکن، صنعت کار، تاجر، ماہرین تعلیم، ادیب، صحافی اور کوئلہ انچل اور شلپانچال علاقوں سے تعلق رکھنے والے مختلف سیاسی تنظیموں کے نمائندے موجود تھے۔ تقریب میں خصوصی خدمات انجام دینے والے صحافیوں اور معززین کو اعزاز سے نوازا گیا۔ مقررین نے صحافت کے ماضی، حال اور مستقبل پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے جمہوریت میں صحافیوں کے اہم کردار پر زور دیا۔ انہوں نے صحافیوں کو درپیش چیلنجز پر تشویش کا اظہار کیا اور مثبت، مفاد عامہ کی صحافت کی ضرورت پر زور دیا تقریب سے خطاب کرتے ہوئے روزنامہ جاگرن کے صحافی اور کتاب بڑھتے قدم کے مصنف ونل دیو گپتا نے کہا کہ صحافی، ادیب اور ادیب کبھی ختم نہیں ہوتے ان کی تحریریں انہیں ہمیشہ زندہ رکھتی ہیں۔ اپنے صحافتی تجربات کو شیئر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مہاویر کولیری کان کے حادثے میں برسوں پہلے 56 مزدوروں کے زندہ بچ جانے پر ان کے مضمون کو بعد میں فلم مشن رانی گنج کے ذریعے نئی پہچان ملی۔ انہوں نے کہا کہ معاشرہ مثبت اور تخلیقی کام کرنے والوں کو ہمیشہ یاد رکھتا ہے۔

'دی گریٹ گاما': اس ناقابل شکست پہلوان کی کہانی جو دن میں چھ مرغے کھاتا اور 15 گھنٹے ورزش کرتا تھا

28 جنوری 1928 کو ہونے والی اس کشتی کی ایسی دھوم تھی کہ کئی ہندوستانی ریاستوں کے حکمران اور برطانوی حکام سمیت ہزاروں لوگ پنجاب کی ریاست پٹیالے میں امڈ آئے تھے۔ مقابل تھے 'زبشکوہ' کہلاتے پولینڈ کے پہلوان سٹینسلاو سائگانیوچ اور 'گاما' کے نام سے معروف برطانوی ہندوستان کے پہلوان غلام حسین۔ ہوسکتا ہے کہ بعض پڑھنے والے کہیں کہ گاما کا اصل نام غلام محمد تھا۔ لیکن سید آغا اشعر لکھنوی کی کتاب 'گاما گمک' میں فہیم الدین فہمی کی لکھی گاما کی سوانح عمری 'رستم زماں گاما' اور اختر حسین شیخ کی کتاب 'داستانِ تاریخِ پہلوانی' سے علم ہوتا ہے کہ گاما کا اصل نام غلام حسین ہی تھا۔ یہ تمام کتابیں ریاستی، سرکاری اور مالیاتی دستاویزات اور خود گاما اور ان کے عزیز و اقارب سے ملیں اور پھر دوبارہ تصدیق کی گئی معلومات پر مبنی ہیں۔

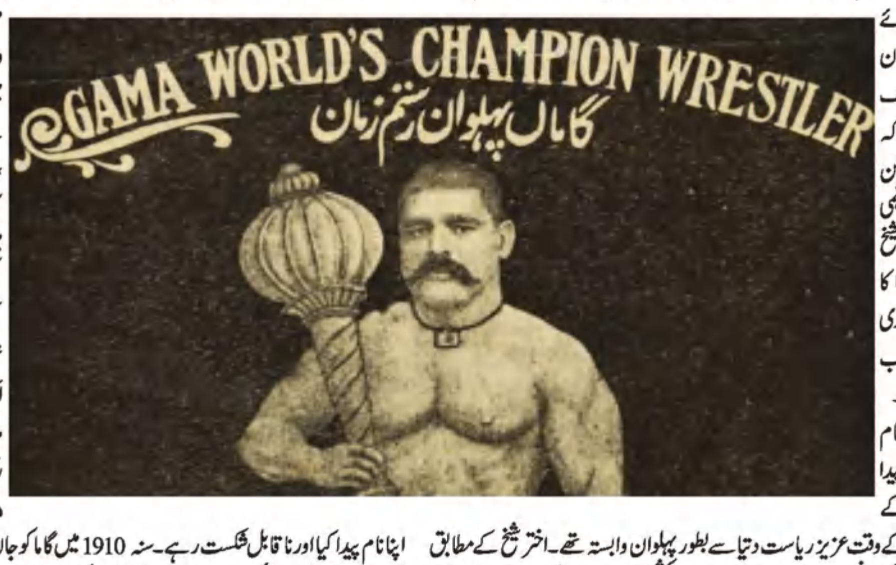

غلام حسین عرف گاما 22 مئی 1878 کو عزیز (پورا نام عبد العزیز یا عزیز بخش) کے ہاں ریاست دتیا میں پیدا ہوئے جو اب موجودہ مدھیا پردیش کا حصہ ہے۔ عزیز کے والد نے کشمیر سے امرتسر ہجرت کی تھی۔ گاما کی پیدائش کے وقت عزیز ریاست دتیا سے بطور پہلوان وابستہ تھے۔ اختر شیخ کے مطابق گاما کی عمر، چند ماہ کم، چھ برس تھی جب والد کی وفات ہوگئی۔ انھیں تب تک ان کے والد نے کشتی سے متعارف کروا دیا تھا۔ گاما کے چھوٹے بھائی امام بخش والد کی وفات کے دو ماہ بعد پیدا ہوئے۔ اپنے نانا نون (امیر بخش) پہلوان کے پاس پلنے کی وجہ سے گاما کو 'گاما نون والا' بھی کہا جاتا تھا۔

نون پہلوان قتل ہوئے تو ان کے بیٹے یعنی گاما کے ماموں عیدا پہلوان نے ان کی سرپرستی کی۔ پرشانت کِڈامبی اپنی کتاب 'کرکٹ کنٹری: این انڈین اوڈیسی ان دی ایج آف ایمپائر' میں لکھتے ہیں کہ کہا جاتا ہے کہ عیدا پہلوان نے عہد کیا تھا کہ وہ گاما کو 'وہ چیمپیئن پہلوان بنائیں گے جو ان کے والد انھیں دیکھنا چاہتے تھے۔' اپنے والد کی خواہش پوری کرنے کے لیے گاما نے نہایت سخت ورزش کا معمول اپنایا۔

دس سال کی عمر میں 400 پہلوانوں میں سب سے زیادہ بیٹھکیں

جوزف آلٹر نے اپنی کتاب 'گاندھیز باڈی' کے ایک باب 'گاما دی گریٹ' میں لکھا کہ گاما نے صرف دس برس کی عمر میں 400 پہلوانوں کے مجمع میں سب سے زیادہ بیٹھکیں لگائیں۔ رونو جوئے سین لکھتے ہیں کہ اس مقابلے میں چار سو سے زائد پہلوانوں میں سے آخری 15 پہلوانوں میں شامل تھے۔ کم عمری کے باعث جودھپور کے مہاراجا جسونت سنگھ نے اُنھیں فاتح قرار دیا اور اپنی سرپرستی میں لے لیا۔ شیخ اور فہمی کے مطابق عمر کے آخری حصے میں گاما نے کہا تھا کہ 'مجھے یہ تو اندازہ نہیں کہ کتنے سپاٹے لگائے لیکن میرے تمام رگ پٹھے اکڑ گئے تھے اور میں ایک ہفتہ چارپائی سے نہ اٹھ سکا تھا۔'

لکھنوی نے لکھا کہ جودھ پور میں گاما کے دوسرے ماموں بوٹا پہلوان نے راجا جسونت سنگھ کی رائے سے گاما اور امام بخش دونوں کو استاد مادھو سنگھ کی شاگردی میں دے دیا۔ تربیت کا یہ دورانیہ چار برس پر محیط ہے۔

والی جودھ پور کی وفات کے بعد گاما پھر دتیا واپس آ گئے۔

15 گھنٹے ورزش: لکھنوی لکھتے ہیں کہ دتیا کے باہر وسیع باغ میں سرکاری پیلی کوٹھی میں گاما نے اکھاڑا بنایا تھا۔ 'گاما روزانہ دو ہزار ڈنڈ (پش اپس یا ڈِپس)، (ٹانگوں اور کولھوں کے پٹھوں کو مضبوط بنانے کے لیے) پانچ ہزار بیٹھکیں (سکواٹس) اور دو ہزار ہاتھ مُگدر (پہلوانی میں ورزش کے لیے استعمال ہونے والا ڈنڈا جو ایک جانب وزنی ہوتا ہے) نکالتے تھے۔ 'پتھر کا ایک پاٹ جس کا وزن تقریباً پانچ من ہوگا (میں نے دیکھا) گاما اپنے گلے میں ڈال کر باغ کا پورا چکر دوڑ کر لگاتے تھے جس کا دَور ایک میل سے کسی طرح کم نہیں۔ تیل کی مالش بہت کم کراتے تھے۔'

کتاب 'پہلوانوں کی دنیا' کے مصنف اور انڈیا کے پہلوان برکت علی لکھتے ہیں کہ صبح دو سے دس بجے تک ہر روز گاما جسم کے نچلے حصے کی اور دو بجے سہ پہر سے سات بجے شام تک جسم کے اوپری حصے کی ورزش کرتے۔ 'ہر شام وہ دو گھنٹے پیدل چلتے۔ سو ہم کہہ سکتے ہیں کہ گاما 24 گھنٹے میں 15 گھنٹے ورزش کرتے۔'

خوراک: 20 لیٹر دودھ، چھ مرغے اور بہت کچھ: کڈامبی کے مطابق اس قدر مشقت طلب جسمانی سرگرمی کے لیے اپنے جسم کو طاقت فراہم کرنے کی خاطر وہ یخنی جو گوشت اور ہڈیوں سے تیار کردہ شوربہ تھی، وافر مقدار میں پیتے۔ اس کے علاوہ روزانہ 20 لیٹر دودھ، آدھ لیٹر گھی، تین چوتھائی کلو مکھن اور چار کلو پھل استعمال کرتے تھے۔ اختر حسین شیخ کے مطابق گاما بچپن میں روزانہ 500 ڈنٹر (ڈنڈ) اور اتنے ہی سپاٹے (بیٹھکیں) لگاتے۔ 15 برس کی عمر میں وہ تین ہزار سپاٹے اور اتنے ہی ڈنٹر پیلتے۔ 20 برس کی عمر میں یہ تعداد بڑھ کر پانچ ہزار ڈنٹر اور تین سے چار ہزار سپاٹوں تک پہنچ گئی۔ 25 سے 50 برس کی عمر تک وہ عموماً روزانہ چھ ہزار سپاٹے اور پانچ ہزار ڈنٹر پیلتے۔ 'خوراک روزانہ کے چھ مرغے یا پانچ سیر چھوٹے گوشت کی یخنی مع ایک پاؤ گھی، 10 سیر دودھ، آدھ سیر گھی، پون سیر بادام اور مختلف مربہ جات پر مشتمل تھی۔' گاما بھوپال کے قریب ریاست ریواں کے راجا پرتاب سنگھ کی سرپرستی میں بھی رہے جہاں میراں سنگھ بھکھی والا نے ان کے فن کی نوک پلک درست کی۔ کڈامبی نے لکھا کہ صدی کے ابتدائی برسوں میں گاما دتیا کے دربار میں پہلوان مقرر ہوئے۔ انھوں نے مختلف ریاستوں کے نامور پہلوانوں کو مسلسل شکست دے کر اپنی شہرت قائم کی۔ 'ان کی سب سے نمایاں فتح غلام محی الدین پر تھی، جو خود بھی ایک باصلاحیت ہم عصر پہلوان تھے۔' 'ان برسوں میں صرف رحیم سلطانی والا ہی ایسے پہلوان تھے جو گاما کے مقابل ڈٹ سکے۔ 1907 سے 1909 کے درمیان ان دونوں پہلوانوں کے درمیان تین مقابلے ہوئے مگر کوئی بھی واضح فاتح نہ بن سکا۔ اس کے باوجود دہائی کے اختتام تک بیشتر مبصرین گاما کو ہندوستان کا سب سے بڑا پہلوان ماننے لگے تھے۔' لکھنوی کے مطابق خود گاما نے اپنی 16 بڑی کشتیوں کا بیان کرتے ہوئے 12 سال کی عمر میں پہلی کشتی جیتنے کا تذکرہ کیا۔ شیخ نے لکھا کہ غلام محی الدین کے خلاف اس کشتی کو اساتذہ 'ادھ منٹی' کشتی قرار دیتے ہیں۔ اس فتح پر والی ریاست دتیا نے گاما کو 20 ہزار روپے اور 22 سیر وزنی چاندی کا گرز انعام میں دیے۔

'مقابلہ صرف رحیم سلطانی والا کر پائے': گاما نے رحیم سلطانی والا سے پہلی بار برابر رہنے کو 'ایک طرح کی جیت' قرار دیا کیونکہ ان کے مطابق 'ہندوستان میں اس وقت دوسرا اس کی ٹکر کا پہلوان نہیں تھا۔' بعد میں اِندور اور لاہور میں بھی ان ہی سے برابر رہے لیکن ان کے مطابق الہ آباد میں 'خدا نے مجھے فتح دی اور رستم ہند کا گُرز مجھے مل گیا۔' شیخ نے لکھا کہ رحیم، رستم زماں کی زد میں آ گئے۔ داؤ اتنا کامیاب تھا، ضرب اتنی کاری تھی کہ حریف اپنے بے مثل فن سمیت دھڑام سے اکھاڑے میں چاروں شانے چت گرا اور برسوں کی کشمکش کا فیصلہ ہوگیا۔ یہ کشتی کا پینتالیسواں منٹ تھا۔ رحیم نے اپنی شکست تسلیم کر لی۔' گاما کا کہنا تھا کہ 'میرا مقابلہ اگر کوئی کر سکا تو وہ رحیم بخش تھا اور وہی میری شہرت کا باعث ہوئے۔' 'حسین بخش ملتانی کو ایک سے زیادہ بار ہرایا۔ پرنس آف ویلز کی لاہور آمد پر ہاتو خاں ملتانی سے کشتی تھی لیکن وہ مقابلے میں نہ آئے۔ پرنس بہادر نے رستم ہند کا گرز مجھے دیا۔'

دنیا میں بھی ناقابل شکست: گاما نے عالمی سطح پر بھی اپنا نام پیدا کیا اور ناقابل شکست رہے۔ سنہ 1910 میں گاما کو جان بُل ورلڈ چیمپیئن شپ مقابلوں میں حصہ لینے کے لیے لندن بھیجا گیا۔ گاما، ان کے بھائی، اور دو دوسرے پہلوانوں کی سرپرستی ایک بنگالی کروڑ پتی، سرت کمار مترا، نے کی۔ آلٹر نے لکھا کہ بدقسمتی سے گاما کا قد اتنا کم تھا کہ انھیں باضابطہ طور پر مقابلے کا امیدوار تسلیم نہیں کیا گیا۔ 'تاہم ایک مقامی تھیٹر نے انھیں ہفتہ وار 250 پاؤنڈ سٹرلنگ کے عوض نمائشی مقابلوں میں حصہ لینے کی پیشکش کی۔ اسی غیر رسمی پلیٹ فارم سے گاما نے لندن کے تمام عالمی معیار کے پہلوانوں کو مقابلے کا چیلنج دیا۔ انھوں نے اعلان کیا کہ جو بھی پانچ منٹ تک ان کے سامنے ٹھہر گیا، اسے وہ پانچ پاؤنڈ ادا کریں گے۔' 'گاما تمام حریفوں کو نہایت مختصر وقت میں پچھاڑتے رہے۔ اس طرح انھیں باضابطہ ٹورنامنٹ میں رسائی مل گئی جہاں ان کا مقابلہ عالمی چیمپیئن زبشکوہ سے ہوا۔'

کڈامبی کے مطابق جونہی دونوں پہلوان آمنے سامنے آئے، پولش پہلوان فوراً زمین پر لیٹ گیا اور باقاعدہ کشتی لڑنے کی تمام کوششوں سے گریز کیا۔ 'گاما کی بھرپور کوششوں اور سٹیڈیم میں موجود آٹھ ہزار تماشائیوں کے نعروں کے باوجود وہ اپنی اس حالت سے نہ ہلا۔ آخرکار ڈھائی گھنٹے سے کچھ زیادہ وقت گزرنے کے بعد اس 'بے نتیجہ' مقابلے کو ختم کر دیا گیا جب مشتعل تماشائیوں کے کچھ گروہ احتجاج کے لیے میدان میں اتر آئے۔ نتیجہ حاصل کرنے کی غرض سے اگلے ہفتے دوبارہ مقابلہ طے کیا گیا۔' 'اگرچہ گاما مقررہ وقت پر سٹیڈیم پہنچ گئے، زبشکوہ کا کہیں پتا نہ تھا۔ چنانچہ گاما کو فاتح قرار دے دیا گیا اور انھیں 250 پاؤنڈ انعام دیا گیا۔ رکنِ پارلیمنٹ ہوریشیو بوٹملی نے انھیں جان بُل طلائی بیلٹ بھی پیش کی جو رستم زمانی کی سند قرار دی جا چکی تھی۔'

گاما اور ان کے ساتھی پٹیالہ کے راجا بھوپندر سنگھ کے پاس 1912 میں ملازم ہو گئے۔ ان کی تنخواہ 500 روپے ماہانہ مقرر ہوئی اور دیگر پہلوانوں کی سو روپے سے تیس روپے تک۔

اٹھارہ سال بعد زبشکوہ کی پھر للکار: پٹیالے ہی میں زبشکوہ کی شکست کے 18 سال بعد ان ہی کے چیلنج پر مقابلے کا دوبارہ اہتمام کیا گیا۔ اس مقابلے کے لیے تعمیر کیے گئے سٹیڈیم میں، تب کے اخبار ہندوستان ٹائمز کے مطابق 'ایک لاکھ سے زیادہ لوگ' نعرے لگا رہے تھے۔

جوزف آلٹر نے اپنی کتاب 'گاندھیز باڈی' کے ایک باب 'گاما دی گریٹ' میں لکھا کہ مقابلہ چار بجے شروع ہونا تھا، لیکن زبشکوہ کے دیر سے پہنچنے کے باعث سوا چار بجے شروع ہوا۔ 'آغاز ہوا ہی تھا کہ گاما نے تین سو پاؤنڈ وزنی پولش پہلوان کی ایک ٹانگ پکڑی اور دوسری کو اُکھیڑ لگا دی۔ لمحوں میں زبشکوہ زمین پر چت پڑے تھے۔' اپنی کتاب 'نیشن ایٹ پلے: اے ہسٹری آف اسپورٹ ان انڈیا' میں رونو جوئے سین لکھتے ہیں کہ 'گاما شیر کی مانند جھپٹے اور صرف 30 سیکنڈ میں زبشکوہ کو زمین پر گرا دیا۔' 'چاروں طرف زوردار اور مسلسل نعروں کی گونج تھی۔ گاما آدھ منٹ زبشکوہ کے اوپر بیٹھے رہے جب ریفری نے انھیں فاتح اور عالمی چیمپئن قرار دے دیا۔'

آلٹر کے مطابق 'پٹیالہ کے مہاراجا نے گاما کو گلے لگا لیا اور قیمتی موتیوں کا ایک ہار اپنے گلے سے اتار کر انھیں پہنایا۔' ایک جلوس کا اہتمام کیا گیا جس کے قائد مہاراجا کے ہاتھی پر سوار گاما تھے۔ انھیں ایک چاندی کا گُرز، چھ ہزار روپے سالانہ وظیفہ اور ایک گاؤں انعام میں دیے گئے۔ اخبارات میں گاما کی دھوم تھی۔ زبشکوہ کے یہ الفاظ چھپے کہ 'گاما آپ واقعی شیر ہیں۔' گاما کے رستم زمان کے خطاب کی توثیق کرتا یہ مقابلہ غیر متوقع حد تک مختصر ثابت ہوا تھا۔

فنِ پہلوانی کے مورخ اختر حسین شیخ کے مطابق خود گاما کہا کرتے تھے کہ 'جس نے گھڑی دیکھی، وہ کشتی نہ دیکھ سکا، جس نے سگریٹ سلگایا، وہ بھی کشتی نہ دیکھ سکا۔' سین نے لکھا کہ منتظمین نے برقی قمقمے اور سرچ لائٹ نصب کر رکھے تھے کہ اگر مقابلہ 1910 کے لندن مقابلے کی طرح دو گھنٹے سے زائد جاری رہا تو روشنی کی ضرورت پڑے گی۔

پیٹرسن کی شکست: پٹیالہ مقابلے کے بعد جیس پیٹرسن، جو خود کو دنیا کے تمام چیمپیئنز کے چیمپئن کہتے تھے، نے 'ٹائمز آف انڈیا' کے مدیر کے نام خط لکھ کر گاما کو چیلنج کیا۔ پیرس میں مقیم پیٹرسن کا دعویٰ تھا کہ وہ زبشکو کو تین مرتبہ شکست دے چکے ہیں اور انھوں نے مہاراجا سے مقابلے کا انتظام کرنے کی اپیل کی۔ یہ مقابلہ 1929 کے اوائل میں پٹیالہ میں 10,000 تماشائیوں اور پٹیالے اور اس کی قریبی ریاستوں کی شاہی شخصیات کے سامنے ہوا، تو گاما نے آسانی سے کامیابی حاصل کی۔ اس نوعیت کے چیلنجز بیرون اور اندرون ملک سے گاما کے پاس آتے رہے لیکن گاما ناقابلِ شکست رہے۔ یکم اپریل 1912 کو شاہی قلعہ کے سامنے منٹو پارک میں گاما اور بدھو برہمن کا مقابلہ ہوا۔ اختر شیخ لکھتے ہیں کہ ہاتھوں میں ہاتھ ڈالتے ہی گاما نے 'اُکھرا پٹ' کھینچ لیا اور اڑنگا لگا کر حریف کو نیچے رکھ لیا۔ پھر گردن پر ہاتھ رکھ کر بدھو کی قلابازی لگوا دی۔ اساتذہ اسے یوں بیان کرتے ہیں کہ گامے نے آگے رکھا، کنڈا ڈالا اور سیدھا کر دیا۔' برکت علی بتاتے ہیں کہ بچپن سے پینسٹھ سال کی عمر میں گاما نے کچھ ورزشوں میں تھوڑی سی کمی کی۔

لکھنوی کے مطابق جیکو فوڈ نے 1940 میں مانچسٹر گارڈین میں لکھا کہ گاما موجودہ وقت کا سب سے بڑا پہلوان ہے۔ تب گاما کی عمر ساٹھ سال تھی۔ 'وہ تین ہزار کشتیاں لڑ چکے ہیں لیکن کبھی شکست نہیں کھائی۔'

گاما کچھ عرصہ لاہور اور کچھ پٹیالے میں رہتے تھے۔ سنہ 1947 میں برصغیر تقسیم ہوا تو گاما پٹیالے سے لاہور آ گئے۔ شیخ کے مطابق گاما کے ساتھ ان کے بھائی امام بخش اور بھتیجے بھولو برادران نے بھی لاہور ہی میں قیام کیا۔ ایک وقت ایسا بھی آیا کہ بھائی امام بخش گاما کی رستم زمانی کے محافظ بن گئے۔ گاما لاہور آ گئے تو ان کا مکان کیسر سنگھ پہلوان کو ملا جو بعد میں رستم انڈیا ہوئے۔

گاما کے آخری سال: گاما اور فہیم الدین فہمی کے نانا کریم بخش میں دوستی تھی۔ لڑکپن کے بعد ان کی گاما سے ملاقات کراچی میں ہوئی جہاں انھوں نے ٹرانسپورٹ سروس شروع کی تھی جس کے لیے انھوں نے فہمی کو مینیجر رکھ لیا۔ فہمی لکھتے ہیں کہ 'بعض لوگ کہتے ہیں ان کا نام غلام محمد تھا، بعض کا خیال ہے غلام بخش، مگر ان کا نام غلام حسین تھا۔'

'جن دنوں انھوں نے ٹرانسپورٹ کے کاروبار کے لیے ریفیوجی ری ہیبلیٹیشن فائنانس کارپوریشن سے دس ہزار روپے قرض لیا تو تمام کاغذات پر 'غلام حسین عرف گاما' کے نام کا اندراج ہوا تھا۔' لیکن 1954 میں انھیں ہائی بلڈ پریشر کی شکایت ہوگئی۔ کراچی کا کاروبار ختم کر کے لاہور لوٹ گئے اور فہمی کو بھی ساتھ لے گئے۔ گاما فہمی کو پیار سے چچا کہتے تھے۔ دل کا پہلا دورہ پڑنے سے قبل آخری بار دنیا کے تمام پہلوانوں کو کشتی کا عام چیلنج لاہور ہی سے کیا تھا۔ فہمی نے گاما پہلوان کے ساتھ لاہور ہی میں رہتے ہوئے ان کی سوانح حیات مکمل کی۔

'کچی پاس، پکی فیل' لیکن شعر و ادب سے دلچسپی: فہمی کے مطابق وہ اکثر بڑے شوخ اور فخریہ لہجے میں کہتے کہ وہ 'کچی پاس، پکی فیل' ہیں لیکن اردو بولتے تو نستعلیق، پنجابی بولتے تو ٹھیٹھ۔ خود گاما کے مطابق چار ماہ لندن میں رہنے سے انگریزی زبان میں کچھ سوجھ بوجھ پیدا ہوگئی تھی۔ 'اگر آج شعر و شاعری کی محفل گرم ہے تو کل کسی اچھے افسانہ نگار کا افسانہ مزے لے لے کر سنا جا رہا ہے۔ کبھی اقبال کی بانگِ درا کا دور ہے تو کبھی دیوانِ بیدم کا! ہندی شعرا کے دوہے بھی انھیں یاد تھے'، فہمی کے مطابق میں جب تک رستمِ زماں کے ساتھ رہا وہ چار بجے صبح اٹھنے کے عادی تھے۔ موسم کیسا بھی ہو، جسم پر صرف ایک لنگوٹ میں اکھاڑے پہنچ جاتے، ریاض سے فارغ ہو کر تازہ پانی سے غسل کرتے اور پھر کسی کام پر توجہ دیتے۔ لکھنوی لکھتے ہیں کہ بعد کو راوی کے کنارے ایک پھوس کا بنگلہ ڈلوایا تھا۔ ٹھنڈے وقت ایک سایہ دار درخت کے نیچے لیٹے رہتے تھے۔

September 12, 1910 THE DAILY MIRROR

ZBYSCO, THE "WRESTLER," KNEELS ON THE GROUND FOR TWO HOURS AND THREE-QUARTERS.

Crowds of people went to the Stadium on Saturday afternoon to see what was said to be a "wrestling match" between Zbysco, the Galician, and Gama, the Indian. As a matter of fact, all that happened was that Zbysco knelt on the ground almost motionless for two hours and three-quarters, and Gama tried in vain to move him. Even the jeers and boos of the crowd failed to make Zbysco wrestle. Then, fortunately, darkness came on, so, since the "match" was adjourned, Zbysco left off kneeling on the ground. The above photographs show Gama trying to make the other man not kneel.—(Daily Mirror photographs.)

لیکن پھرائے بی راجپوت، جو لاہور جا کر بیمار گاما سے ملے، نے انگریزی ہفتہ وار 'السٹریٹڈ بمبئی' کے 7 فروری 1960 کے پرچے میں لکھا کہ فنِ کشتی کی دنیا بھر کی نگاہوں کو خیرہ کر دینے والی شمع آخری ہچکیاں لے رہی ہے۔ گاما کی علالت کی خبر سن کر زبشکوہ نے عیادت کا خط لکھا۔ انھوں نے لکھا 'میں نے ہزاروں شہ زوروں سے معرکے کیے لیکن جس آسانی سے گاما نے مجھے معذور کیا ایسا کوئی نہ کر سکا۔'

گاما نے جواباً عیادت کا شکریہ ادا کیا: تصویر کا کپشن گاما کی ایک بیٹی رضیہ بیگم کی شادی ڈاکٹر محمد حفیظ سے ہوئی۔ ان کی بیٹی، یعنی گاما کی نواسی کلثوم کی شادی سابق وزیر اعظم نواز شریف سے ہوئی

گاما کا کلثوم نواز سے کیا رشتہ تھا؟: گاما کی پہلی بیوی کی وفات کے بعد دوسری بیوی وزیر بیگم سے پانچ بیٹے پیدا ہوئے، زندہ ایک بھی نہ بچا۔ چار بیٹیاں تھیں۔ گاما کی ایک بیٹی رضیہ بیگم کی شادی ڈاکٹر محمد حفیظ سے ہوئی۔ ان کی بیٹی، یعنی گاما کی نواسی کلثوم کی شادی سابق وزیر اعظم نواز شریف سے ہوئی۔ اختر شیخ لکھتے ہیں کہ 22 مئی 1960 کو بیگم گاما کو راوی پار والے باغ جانا پڑا۔ گاما کے پاس ان کی بیٹی گیتی آرا موجود تھیں۔ ان سے وعدہ لیا کہ ان کے بعد ماں کا خیال رکھیں گی اور ان کے سامنے آنسو نہیں بہائیں گی۔ گاما نے ہاتھ اٹھا کر انھیں دعا دی۔

دو لڈو کھائے: اتنی دیر میں وزیر بیگم بھی آ گئیں۔ گاما نے کہا بڑا لمبا سفر ہے نہا دھو لینا چاہیے۔ گاما نے غسل کیا، اہلخانہ کی مدد سے کپڑے بدلے، لنگوٹ بطورِ خاص تبدیل کیا (وہ ہر وقت لنگوٹ پہنے رہتے تھے)۔ گیتی آرا نے بالوں میں کنگھی کی۔ دوائیں بند کرنے کا کہا اور دو لڈو بڑی رغبت سے کھائے۔ 23 مئی 1960 کو گاما نے معمول کے مطابق فجر کی اذان سے پہلے اٹھ کر غٹاغٹ پانی پیا۔ پھر بیٹی سے کہا کہ 'اب جا کر سو جاؤ، میں مزید کسی کو بے آرام نہیں کروں گا۔' یہ رستم زماں کے آخری الفاظ تھے۔ تین بار لمبی لمبی سانس لی۔ وزیر بیگم اچانک قریب آ گئیں۔ کہا کہ اگر تکلیف محسوس ہو رہی ہے تو چت لیٹ جائیں۔

یہ اس شخص کو چت لیٹنے کا مشورہ تھا جس نے کبھی چت ہونا سیکھا ہی نہ تھا مگر اب وہ ایسا چت ہوا کہ پھر کبھی نہ اٹھ سکا۔ لاہور، دربار پیر مکی کے قریب ایک چھوٹے سے قبرستان میں غلام حسین عرف گاما نون والا، رستمِ زماں زیرِ زمین ہے۔ ایک طرف شیر ببر امام بخش رستم ہے تو دوسری طرف حمیدا رحمانی والا رستمِ ہند۔ قریب ہی گاما کلو والا کی قبر بھی ہے۔ گاما کلو والا ہی وہ گاما ہیں جن کا اصل نام غلام محمد تھا۔ سنہ 1879 میں پیدا ہونے والے زبشکوہ گاما کے لگ بھگ ہم عمر ہی تھے لیکن ان کی وفات 1967 میں ہوئی، گاما کی وفات سے سات سال بعد۔

ویبھو سوریہ ونشی کا تاریخی دھماکہ؛ ایک ہی سیزن میں اورنج کیپ، ایم وی پی اور ایمرجنگ پلیئر ایوارڈز اپنے نام کر لیے

احمد آباد، یکم جون (یو این آئی) انڈین پریمیئر لیگ 2026 میں راجستھان رائلز کے نوجوان اوپننگ بلے باز ویبھو سوریاونشی نے کرکٹ کی تاریخ بدل دی۔ انہیں اس سیزن کا موسٹ ویلیوایبل پلیئر اور ایمرجنگ پلیئر آف دی ٹورنامنٹ منتخب کیا گیا ہے۔ آئی پی ایل کی تاریخ میں سوریہ ونشی یہ دونوں باوقار ایوارڈز ایک ساتھ جیتنے والے پہلے کھلاڑی بن گئے ہیں۔ اس کے علاوہ 16 میچوں میں 776 رنز بنا کر انہوں نے اورنج کیپ بھی اپنے نام کی۔ اتوار کی رات احمد آباد میں کھیلے گئے فائنل مقابلے میں رائل چیلنجرز بنگلورو نے گجرات ٹائٹنز کو شکست دے کر مسلسل دوسری بار آئی پی ایل کا ٹائٹل اپنے نام کیا، جس کے بعد منعقدہ تقریبِ تقسیم انعامات میں سوریاونشی کو ان اعزازات سے نوازا گیا۔ ٹورنامنٹ میں راجستھان رائلز کو پلے آف تک پہنچانے میں سوریہ ونشی نے اپنے بلے سے تباہی مچا دی تھی۔ انہوں نے ایک سیزن میں کرس گیل (59 چھکے) کے سب سے زیادہ چھکوں کے تاریخی ریکارڈ کو پاش پاش کر دیا۔ سوریہ ونشی نے پورے ٹورنامنٹ میں 237.30 کے شاندار اسٹرائیک ریٹ سے بیٹنگ کرتے ہوئے 72 چھکے لگائے اور اس طرح ایک سیزن میں سب سے زیادہ چھکوں کا ریکارڈ قائم کر دیا۔ سوریہ ونشی کی اس جادوئی کارکردگی کی بدولت راجستھان رائلز پلے آف میں پہنچی تھی، تاہم نیو چنڈی گڑھ میں کھیلے گئے کوالیفائر 2- میں انہیں گجرات ٹائٹنز کے ہاتھوں شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ اورنج کیپ کی فہرست میں دوسرے نمبر پر گجرات ٹائٹنز کے کپتان شبھمن گل رہے جنہوں نے 732 رنز بنائے۔ پرپل کیپ کی دوڑ میں کسیگو ربادا سب سے آگے رہے، جنہوں نے 17 میچوں میں 29 وکٹیں حاصل کیں۔ فائنل میں بھونیشور کمار نے دو وکٹیں لے کر عارضی طور پر پرپل کیپ اپنے نام کر لی تھی، تاہم ربادا نے دوسری اننگز میں پڈیکل کو آؤٹ کر کے دوبارہ سبقت حاصل کر لی۔ بھونیشور کمار نے 16 میچوں میں 28 وکٹیں حاصل کیں، جو کسی ہندوستانی گیند باز کی جانب سے ایک سیزن میں مشترکہ طور پر دوسری بہترین کارکردگی ہے۔ اس سے قبل ہرشل پٹیل نے 2021 میں 32 اور محمد شامی نے 2023 میں 28 وکٹیں حاصل کی تھیں۔ ربادا نے اپنے کیریئر میں دوسری مرتبہ پرپل کیپ جیتی اور وہ ان کھلاڑیوں کی فہرست میں شامل ہو گئے جن میں ڈیون بریوو، بھونیشور کمار اور ہرشل پٹیل پہلے ہی شامل ہیں۔

گول کیپر گلیر مواوچوا میکسیکو کے ورلڈ کپ اسکواڈ میں شامل، چھٹا عالمی کپ کھیلیں گے

میکسیکو سٹی، یکم جون (یو این آئی) میکسیکو کے تجربہ کار گول کیپر گلیر مواوچوا کو فیفا ورلڈ کپ 2026 کے لئے میکسیکو کے 26 رکنی حتمی سکواڈ میں شامل کر لیا گیا ہے، جس کے بعد وہ اپنے کیریئر کا چھٹا ورلڈ کپ کھیلنے کا منفرد اعزاز حاصل کریں گے۔ 40 سالہ گلیر مواوچوا سال 2006 سے فٹبال کے ہر عالمی کپ کا حصہ رہے ہیں اور وہ 153 بین الاقوامی میچز کے ساتھ میکسیکو کی تاریخ میں سب سے زیادہ میچ کھیلنے والے تیسرے کھلاڑی ہیں۔ ہیڈ کوچ خاویر ایگیرے کے اعلان کردہ سکواڈ میں کپتان ایڈسن الواریز اور سٹرائیکر راؤل جیمنیز جیسے تجربہ کار کھلاڑیوں کے ساتھ ساتھ 23 سالہ فارورڈ ارمانڈو گونزالیز اور محض 17 سالہ اٹیکنگ مڈفیلڈر گلبرٹو مورا کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ 17 سالہ گلبر مورا چوا ورلڈ کپ میں میکسیکو کی نمائندگی کرنے والے تاریخ کے سب سے کم عمر کھلاڑی بن جائیں گے۔

اسکواڈ میں 2 ایسے کھلاڑی بھی شامل ہیں جنہیں میکسیکو کی شہریت ملی ہے، جن میں سپین میں پیدا ہونے والے مڈفیلڈر الوارو فیڈ الگو اور کولمبیا کے فارورڈ جولین کوئنز شامل ہیں۔ میکسیکو، امریکہ اور کینیڈا کے ساتھ مل کر اس ورلڈ کپ کی مشترکہ میزبانی کر رہا ہے جو 11 جون سے 19 جولائی تک کھیلا جائے گا۔ میکسیکو کی ٹیم گروپ اے میں اپنی مہم کا آغاز 11 جون کو جنوبی افریقہ کے خلاف میچ سے کرے گی، جس کے بعد اس کا مقابلہ جنوبی کوریا اور چیک جمہوریہ سے ہوگا۔ میکسیکو کا مکمل سکواڈ، گول کیپرز، راؤل رانگیل، گلیر مواوچوا اور کارلوس اسیویڈو۔ ڈیفنڈرز میں جورج سانچیز، اسرائیل ریس، سیسر مونٹیس، جوہان واسکیز، جیسس گالارڈو اور میتیو چاویز۔ مڈفیلڈرز میں ایرک لیرا، اوربیلین پینیڈا، الوارو فیڈ الگو، برائن گوٹیرز، لوئس رومو، ایڈسن الواریز (کپتان)، اوبیڈ وارگاس، گلبرٹو مورا اور لوئس چاویز۔ فارورڈز میں روبرٹو الوارڈو، سیسر ہوئیرٹا، الیکسس ویگا، جولین کوئنز، گلیر مومارٹنیز، ارمانڈو گونزالیز، سانٹیا گو جیمنیز اور راؤل جیمنیز پر مشتمل ہے۔

نیپالی بلے باز کا کمال، ایک اوور میں 6 چھکے لگا دیے

سنگاپور، یکم جون (یو این آئی) نیپال نیشنل کرکٹ ٹیم نے ٹی 20 انٹرنیشنل کرکٹ میں شاندار بیٹنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے 313 رنز کا پہاڑ کھڑا کر کے نئی تاریخ رقم کر دی۔ ایشین گیمز ٹی 20 مقابلے میں چین کے خلاف کھیلے گئے میچ میں نیپال نے مقررہ 20 اوورز میں 2 وکٹوں کے نقصان پر 313 رنز اسکور کیے جو ٹی 20 انٹرنیشنل کرکٹ کی تاریخ کے بلند ترین مجموعوں میں شمار ہوتا ہے۔ نیپال کی جانب سے کوشل بھرتیل نے جارحانہ بیٹنگ کرتے ہوئے شاندار سنچری اسکور کی جبکہ دیگر بلے بازوں نے بھی چینی بولرز کے خلاف بھرپور دھواں دار کھیل پیش کیا۔ اس دوران بھرتیل نے ایک اوور میں مسلسل 6 چھکے لگا کر ہندوستان کے سابق آل راؤنڈر یوراج سنگھ کے منفرد ریکارڈ کی بھی برابری کر دی۔

اس سے قبل بھی نیپال نے 2023 ایشین گیمز میں منگولیا کے خلاف 314 رنز بنا کر ٹی 20 انٹرنیشنل کرکٹ میں 300 سے زائد رنز بنانے والی پہلی ٹیم ہونے کا اعزاز حاصل کیا تھا۔ اس طرح نیپال ٹی 20 انٹرنیشنل کی تاریخ میں دو بار 300 سے زائد رنز بنانے والی ٹیم بن گئی۔ نیپال کی اس تاریخی کارکردگی کو عالمی کرکٹ حلقوں میں بھرپور سراہا جا رہا ہے اور شائقین کرکٹ اسے ایسوسی ایٹ ممالک کی کرکٹ کے لیے ایک بڑی کامیابی قرار دے رہے ہیں۔

آئی پی ایل 2026: ایوارڈز کا میلہ لوٹنے والے 15 سالہ سوریاونشی انعام میں ملی ایس یو وی

احمد آباد، یکم جون (یو این آئی) انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2026 میں راجستھان رائلز کے 15 سالہ کرکٹ کے جادوگر ویبھو سوریہ ونشی نے سیزن کے تمام بڑے ایوارڈز اپنے نام کر کے دھوم مچا دی ہے۔ ان انعامات میں انہیں ایک چمکتی ہوئی شاندار ایس یو وی کار بھی ملی ہے، لیکن اس کم عمر کرکٹر کو اسے خود چلانے کے لیے ابھی مزید تین سال کا انتظار کرنا پڑے گا۔ ہندوستانی بیٹنگ سنسنی نے اس ٹورنامنٹ کے 16 میچوں میں 48.50 کی اوسط اور 237.30 کے طوفانی اسٹرائیک ریٹ سے 776 رنز بنائے، جس نے دنیا بھر کے کرکٹ ماہرین کو حیران کر دیا ہے۔ اتوار کی رات احمد آباد میں کھیلے گئے فائنل کے بعد تقریبِ تقسیم انعامات میں سوریہ ونشی پر انعامات کی بارش ہوگئی۔ ان کی ٹیم راجستھان رائلز اگرچہ فائنل تک نہیں پہنچ سکی، لیکن ان کی انفرادی کارکردگی سب پر بھاری رہی۔ انہیں ٹورنامنٹ کا موسٹ ویلیوایبل پلیئر، ایمرجنگ پلیئر آف دی سیزن اور سب سے زیادہ رنز بنانے پر اورنج کیپ سے نوازا گیا۔ اس حیرت انگیز نوجوان کھلاڑی کو ایک ٹاٹا سیرا ایس یو وی تحفے میں دی گئی، جس کی مارکیٹ میں سب سے زیادہ قیمت تقریباً 21 لاکھ روپے (22,000 امریکی ڈالر) ہے۔ کار کے علاوہ انہیں ملنے والی کل انعامی رقم 57,000 امریکی ڈالر (تقریباً 47 لاکھ روپے) سے زائد ہے۔ ویبھو سوریاونشی فی الحال اس کار کو خود ڈرائیو کر کے گھر نہیں لے جا سکیں گے، کیونکہ ڈرائیونگ لائسنس حاصل کرنے کی کم از کم قانونی عمر 18 سال ہے۔ انعامات جیتنے کے بعد معصومانہ انداز میں گفتگو کرتے ہوئے سوریہ ونشی نے کہا "یہ سب دیکھ کر بہت اچھا لگ رہا ہے، لیکن مجھے اس وقت تھوڑا پریشر (دباؤ) محسوس ہو رہا ہے کیونکہ میں یہاں انٹرویو دے رہا ہوں۔ لیکن ہاں، یہ میرے اور میرے خاندان کے لیے ایک انتہائی فخر کا لمحہ ہے، اور میں اگلے سیزن میں اس سے بھی بہتر کارکردگی دکھانے کی کوشش کروں گا۔"

سیکنڈ سیڈ ڈالیگز ینڈر زویریوف فرنچ اوپن ٹینس مینز سنگلز کے کوارٹر فائنل میں پہنچ گئے

پیرس، یکم جون (یو این آئی) جرمنی نامور ٹینس ساٹار اور ایونٹ کے سیکنڈ سیڈ ڈالیگزینڈر زویریوف اور اسپین کے رافیل جوڈار اپنی فتوحات کو برقرار رکھتے ہوئے اے ٹی پی فرنچ اوپن ٹینس میں مینز سنگلز مقابلوں کے کوارٹر فائنل میں پہنچ گئے جبکہ روس کے آندرے روبلوف اور ناروے کے کیسپر رڈ ٹاپ 16 راؤنڈ میں شکست کے بعد مردوں کے سنگلز مقابلوں سے باہر ہوگئے۔

مینز سنگلز مقابلوں کے پری کوارٹر فائنل راؤنڈ میچ میں جرمنی نامور ٹینس اسٹار اور ایونٹ کے سیکنڈ سیڈ ڈالیگزینڈر زویریوف نے شاندار کھیل پیش کرتے ہوئے حریف نیدرلینڈز کے ٹینس کھلاڑی جیسپر ڈی جونگ کو (7-3)7-6، 6-4، 6-4 اور 6-1 سے شکست دی، جہاں فاتح کھلاڑی کا کوارٹر فائنل راؤنڈ میں مقابلہ ابھرتے ہوئے ہسپانوی کھلاڑی رافیل جوڈار سے ہوگا۔

مینز سنگلز ٹاپ 16 راؤنڈ کے ایک اور میچ میں سپین کے رافیل جوڈار نے عمدہ کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہم وطن حریف کھلاڑی پابلو کیرینو بسٹا کو 6-4، 6-4، 6-1، 2-6 اور 6-2 سے ہرا کر ٹاپ 8 راؤنڈ تک رسائی حاصل کی۔

عامر خان نے الزامات لگانے پر خاتون وکیل کیخلاف ہتک عزت کا مقدمہ دائر کر دیا

لندن، یکم جون (یو این آئی) سابق عالمی چیمپئن پاکستانی نژاد برطانوی باکسر عامر خان نے الزامات لگانے پر خاتون وکیل کے خلاف ہتک عزت کا مقدمہ دائر کر دیا ہے۔ وکیل فریال حسین نے 2023ء میں ایک پوڈ کاسٹ میں عامر خان اور ان کی اہلیہ پر الزامات لگائے تھے۔ باکسر عامر خان اور اہلیہ نے الزامات کو جھوٹا، بدنیتی پر مبنی اور غیر ثابت شدہ قرار دے کر اس کی تردید کی تھی۔ اب عامر خان اور اہلیہ نے وکیل فریال حسین کے خلاف ایک لاکھ پاؤنڈ ہرجانے کا دعویٰ دائر کیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق فریال حسین نے 21 صفحات پر مشتمل دفاعی دستاویزات ہائیکورٹ میں جمع کرا دیں۔ برطانوی میڈیا کے مطابق دفاعی دستاویزات میں سابق عالمی چیمپئن پر اہلیہ سے مل کر دھمکیاں دینے کا الزام عائد کیا گیا تھا۔ برطانوی میڈیا کے مطابق عامر خان پر ایک خاتون کو سوشل میڈیا کے ذریعے غیر مناسب پیغامات بھیجنے کا الزام عائد کیا گیا۔ برطانوی میڈیا کے مطابق فریال حسین نے عامر خان پر خاتون سے مبینہ جنسی تعلق کی خفیہ ویڈیو بنانے کا بھی الزام کیا تھا۔ برطانوی میڈیا کے مطابق سابق عالمی چیمپئن اب عدالت میں ان الزامات کا سامنا کریں گے۔

سنگاپور اوپن میں تاریخی فتح؛ تلنگانہ کے وزیر اعلیٰ کی ساتوک اور چراغ کو مبارکباد

حیدرآباد، یکم جون (یو این آئی) تلنگانہ کے وزیر اعلیٰ اے ریونت ریڈی نے ہندوستانی بیڈمنٹن اسٹارز ساتوک سائی راج رنگی ریڈی اور چراغ شیٹی کو سنگاپور اوپن سپر 750 ٹورنامنٹ میں مردوں کا ڈبلز ٹائٹل جیتنے پر دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' (سابقہ ٹوئٹر) پر جاری اپنے ایک پیغام میں وزیر اعلیٰ نے اس ہندوستانی جوڑی کے تاریخی کارنامے کو زبردست الفاظ میں سراہا۔ فائنل مقابلے میں اس جوڑی نے شاندار واپسی کرتے ہوئے دنیا کی نمبر 3 انڈونیشیائی جوڑی کو دھول چٹائی۔ وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی نے واضح کیا کہ ساتوک اور چراغ سنگاپور اوپن کا ٹائٹل جیتنے والی پہلی ہندوستانی ڈبلز جوڑی بن گئے ہیں، جو کہ ملک کے لیے ایک انتہائی فخر کا مقام ہے۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Tuesday, 2nd June, 2026

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
منگل ، ۲ رجون ۲۰۲۶ء

SPORTS

کھیل کی دنیا

اب نظریں مسلسل تیسرے ٹائٹل پر ہیں: سالگرہ کے دن ٹرافی اٹھانے والے آر سی بی کے کپتان رجت پاٹیدار کا عزم

احمد آباد، یکم جون (یواین آئی) رائل چیلنجرز بنگلورو (آر سی بی) کو مسلسل دوسری بار آئی پی ایل کا چیمپئن بنانے والے کپتان رجت پاٹیدار نے واضح کیا ہے کہ اگرچہ وہ اس تاریخی فتح کا جشن منا رہے ہیں، لیکن اب ان کی تمام تر توجہ اس بات پر مرکوز ہے کہ سیزن میں کامیابیوں کی اس ہیٹ ٹرک کو کیسے ممکن بنایا جائے۔ پیر کی علی الصبح تقریباً ایک بجے گجرات ٹائٹنز کو شکست دینے کے بعد جب رجت پاٹیدار آئی پی ایل ٹرافی کے ساتھ پریس کانفرنس میں پہنچے، تو ان کے چہرے پر ایک بڑی مسکراہٹ تھی۔ عام طور پر اپنے جذبات کو قابو میں رکھنے والے پاٹیدار کے لیے یہ مسکراہٹ لفظوں سے کہیں زیادہ ان کی دلی خوشی کو بیاں کر رہی تھی۔ اتفاق سے یہ یادگار دن ان کی 33ویں سالگرہ بھی تھا۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کپتان رجت پاٹیدار نے کہا "میں بہت اچھا محسوس کر رہا ہوں، یہ ایک لاجواب احساس ہے۔ آج میری سالگرہ ہے اور اس سے بہتر کوئی تحفہ نہیں ہوسکتا۔ میں ہمیشہ حال میں جینے پر یقین رکھتا ہوں۔ ہم نے مسلسل دو ٹائٹل جیتے ہیں، اس کا جشن ضرور منائیں گے، لیکن اب پورا دھیان اس بات پر ہوگا کہ مسلسل تیسری بار یہ ٹرافی کیسے حاصل کی جائے۔ جب آپ ٹرافیاں جیتتے ہیں، تو انفرادی کارکردگی معنی نہیں رکھتی، ٹیم کی کامیابی سب سے بڑی ہوتی ہے۔" جب رجت پاٹیدار سے 2025 اور 2026 کے چیمپئن بننے کے سفر کا موازنہ کرنے کو کہا گیا، تو انہوں نے اعتراف کیا کہ اس سال کا ٹائٹل کہیں نہ کہیں پہلے سے طے شدہ لگ رہا تھا کیونکہ ٹیم نے پورے ٹورنامنٹ میں یکطرفہ کارکردگی دکھائی۔ "پچھلے سال مجھ پر کافی دباؤ تھا، لیکن اس سال میں زیادہ پرسکون تھا۔" "پورے ٹورنامنٹ میں ہم نے صرف کرکٹ کھیلی نہیں، بلکہ حریف ٹیموں پر دبدبہ برقرار رکھا۔ مجھے پورا یقین تھا کہ اگر ہم اسی تسلسل کو برقرار رکھیں تو دوسرا ٹائٹل ہمارا ہی ہوگا۔" رجت پاٹیدار نے بتایا کہ انہوں نے بیٹنگ اور کپتانی کی ذمہ داریوں کو الگ الگ رکھنے کے لیے سخت محنت کی، جس کے بہترین نتائج سامنے آئے۔ پاٹیدار نے اس سیزن میں 192.69 کے طوفانی اسٹرائیک ریٹ سے 501 رنز بنائے، جو کہ 2021 میں ان کے ڈیبیو کے بعد کسی بھی ایک سیزن میں ان کی بہترین کارکردگی ہے۔ "سیزن سے پہلے میں نے آف سیزن میں دنیش کارتک بھائی کے ساتھ نیٹس پر کافی وقت گزارا۔ انہوں نے مجھے ٹرگر موومنٹ اور چند تکنیکی تبدیلیوں کے حوالے سے گائیڈ کیا، جس سے مجھے بطور بلے باز کریز پر انتہائی واضح سوچ ملی۔" "بطور کپتان میں نے فاف ڈو پلیسس سے بہت کچھ سیکھا، خاص طور پر یہ کہ وہ میدان میں خود کو کیسے پیش کرتے ہیں اور ان کی باڈی لینگویج ہمیشہ اعتماد سے کیسے بھرپور رہتی ہے۔" کپتان نے آر سی بی کے بولنگ کوچ اومکار سالوی کی کارکردگی کو ٹیم کی کامیابی کی اصل وجہ قرار دیا۔ انہوں نے بتایا کہ سالوی میڈیا کی سرخیوں سے دور رہ کر نوجوان کھلاڑیوں پر شاندار کام کرتے ہیں، جس کی بڑی مثال رسخ سلام ہیں جنہوں نے اس سیزن میں 19 وکٹیں حاصل کیں اور بھونیشور کمار کے بعد ٹیم کے دوسرے کامیاب ترین بولر رہے۔ "میں سالوی سر کو 2015 سے جانتا ہوں۔ وہ میٹنگ رومز میں کم اور کھلاڑیوں کے ساتھ انفرادی طور پر گراؤنڈ میں زیادہ وقت گزارتے ہیں۔ آر سی بی میں اب ہر کھلاڑی (چاہے وہ پہلی بار آیا ہو یا کھیل نہ رہا ہو) کو یکساں اہمیت دی جاتی ہے۔ 2021 کے بعد سے ٹیم کلچر اور کھلاڑیوں کی سوچ میں جو مثبت تبدیلی آئی ہے، اس کا پورا کریڈٹ ہمارے کوچنگ اسٹاف کو جاتا ہے۔

'آئی پی ایل 2026' کی ایوارڈ تقریب میں چھائے رہے ویبھو سوریہ ونشی، ایوارڈ حاصل کرنے کا نیا ریکارڈ کیا قائم

یکم رجون: آئی پی ایل 2026 ختم ہونے کے بعد بھی کرکٹ کی دنیا میں ہر طرف صرف ایک ہی نام کی گونج سنائی دے رہی ہے، اور وہ ہے ویبھو سوریہ ونشی۔ راجستھان رائلز کے اس 15 سالہ نوجوان بلے باز نے اس سیزن میں اپنی شاندار بلے بازی سے ایسا تہلکہ مچایا کہ بڑے بڑے ریکارڈز بھی پیچھے رہ گئے۔ پورے سیزن میں سب سے زیادہ رنز بنانے والے ویبھو نے اس سال اکیلے دم پر 5 بڑے ایوارڈز اپنے نام کر کے ایک نئی تاریخ رقم کردی ہے۔ ٹورنامنٹ کی اختتامی تقریب میں جب ایوارڈز کا اعلان ہوا تو یوں محسوس ہوا جیسے پورا اسٹیج اسی نوجوان کھلاڑی کے لیے سجایا گیا ہو۔ آئی پی ایل 2026 کی ایوارڈز تقریب میں ویبھو سوریہ ونشی کا مکمل غلبہ دیکھنے کو ملا۔ وہ آئی پی ایل کے ایک ہی سیزن میں 5 انفرادی ایوارڈز جیتنے والے پہلے کھلاڑی بن گئے۔ سیزن میں سب سے زیادہ 776 رنز بنانے پر انہیں اورنج کیپ کے ساتھ 10 لاکھ روپے انعام میں دیے گئے۔ اس کے علاوہ پورے ٹورنامنٹ میں بہترین مجموعی کارکردگی کے اعتراف میں انہیں 15 لاکھ روپے اور موسٹ ویلیوایبل پلیئر (ایم وی پی) کی ٹرافی سے نوازا گیا۔

ایمرجنگ پلیئر آف دی سیزن کا اعزاز بھی ویبھو کے نام رہا، جس کے لیے انہیں 10 لاکھ روپے اور ٹرافی دی گئی۔ اتنا ہی نہیں، سیزن میں سب سے زیادہ 72 چھکے لگانے پر انہیں سپر سکس ایوارڈ کی ٹرافی اور 10 لاکھ روپے دیے گئے۔ علاوہ ازیں پورے سیزن میں سب سے خطرناک اسٹرائیک ریٹ سے رنز بنانے کے لیے انہیں سپر اسٹرائیکر آف دی سیزن بھی منتخب کیا گیا، جس کے انعام میں انہیں ٹاٹا سیرا کار دی گئی۔ آئی پی ایل کے گزشتہ سیزن میں سپر اسٹرائیکر بننے پر ویبھو کو ٹاٹا کرو کار ملی تھی۔

اگرچہ ویبھو کی ٹیم راجستھان رائلز خطاب جیتنے میں کامیاب نہ ہوسکی، لیکن ویبھو نے اپنی طوفانی بلے بازی سے ٹی-20 کرکٹ کو ایک نئی سطح پر پہنچا دیا۔ انہوں نے اس سیزن میں مجموعی طور پر 72 چھکے لگائے، جو آئی پی ایل کی تاریخ کا نیا ریکارڈ ہے۔ انہوں نے ویسٹ انڈیز کے عظیم بلے باز کرس گیل کے ایک سیزن میں 59 چھکوں کے ریکارڈ کو بھی پیچھے چھوڑ دیا۔ ویبھو آئی پی ایل کے ایک سیزن میں سب سے زیادہ رنز بنانے والے اَن کیپڈ کھلاڑی بھی بن گئے۔ اس کے ساتھ ہی وہ آئی پی ایل کی تاریخ میں کم ترین عمر میں اور سب سے کم گیندوں پر 1,000 رنز مکمل کرنے والے بلے باز کا اعزاز حاصل کرنے میں بھی کامیاب رہے۔

آئی سی سی نے کرکٹ قوانین میں بڑی تبدیلیوں کی منظوری دے دی

یکم رجون: انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے کرکٹ قوانین میں بڑی تبدیلیوں کی منظوری دے دی۔ بھارت میں ہونے والے آئی سی سی بورڈ کے اجلاس میں کرکٹ قوانین، خواتین کرکٹ اور کرکٹ کینیڈا سے متعلق اہم فیصلے کر لیے گئے۔

اجلاس میں متعدد اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی۔ آئی سی سی کے نئے قانون کے مطابق ٹیسٹ میچوں میں باہمی رضامندی سے گلابی گیند استعمال کی جاسکے گی۔ مشکوک بولنگ ایکشن کے جائزے کے دوران امپائرز کو ہاک آئی ڈیٹا تک رسائی کی منظوری بھی دے دی گئی۔ اجلاس میں لیگ سائیڈ وائیڈ کے آزمائشی قانون کو مستقل طور پر نافذ کرنے کا فیصلہ بھی کرلیا گیا۔ ویمنز چیمپئنز ٹرافی 2027 جون، جولائی کی بجائے 14 سے 28 فروری کو کرانے کا فیصلہ کرلیا گیا۔ آئی سی سی نے بے ضابطگیوں پر کرکٹ کینیڈا کی رکنیت معطل کردی تاہم کینیڈا کی قومی ٹیمیں معطلی کے دوران بھی آئی سی سی ایونٹس میں شرکت کی اہل رہیں گی۔ اجلاس میں آئی سی سی بورڈ نے فرنچائز کرکٹ کے بڑھتے ہوئے پھیلاؤ پر تشویش کا اظہار بھی کیا۔ آئی سی سی بورڈ کے دو نمائندے بنگلا دیش کا دورہ بھی کریں گے جہاں بنگلا دیش کی صورت حال بشمول بی سی بی کے انتخابی عمل کے حوالے سے اسٹیک ہولڈرز سے بات چیت کریں گے۔

اسپین کے اسٹار لامین یمال کی وہ ہیمسٹرنگ انجری جس نے ورلڈکپ کا سفر داؤ پر لگا دیا تھا

میڈرڈ، یکم جون (یواین آئی) اسپین کے مایہ ناز نوجوان فارورڈ لامین یمال نے انکشاف کیا ہے کہ ہیمسٹرنگ انجری کے بعد وہ فیفا ورلڈکپ 2026 سے محروم ہونے کے خوف سے شدید خوفزدہ تھے اور انہوں نے وقت پر صحتیابی کے لیے دعائیں مانگیں۔ 18 سالہ مراکشی نژاد لامین یمال کو 22 اپریل کو بارسلونا کی طرف سے سیلٹا ویگو کے خلاف ہسپانوی لیگ میچ میں پنالٹی کک لگاتے ہوئے بائیں ٹانگ میں یہ چوٹ آئی تھی۔

ہسپانوی فٹبال فیڈریشن کو دیئے گئے انٹرویو میں لامین یمال کا کہنا تھا کہ مجھے پہلے کبھی ایسی انجری نہیں ہوئی تھی، اس لئے میں جانتا تھا کہ یہ جلدی ٹھیک ہونے والی چوٹ نہیں ہے۔ مجھے ڈر تھا کہ یہ کوئی سنگین مسئلہ نہ ہو یا دوبارہ ابھر نہ آئے، جس کی وجہ سے میرا ورلڈکپ چھوٹ جائے۔

انہوں نے بتایا کہ پنالٹی اسکور کرتے ہی انہوں نے بینچ کی طرف اشارہ کیا اور گراؤنڈ پر گر گئے کیونکہ وہ سمجھ گئے تھے کہ ورلڈکپ بہت قریب ہے۔

اسپین کے ہیڈ کوچ لوئس ڈی لا فوئنٹے نے گزشتہ ہفتے لامین یامال کو اپنے ورلڈکپ اسکواڈ میں شامل کرتے ہوئے امید ظاہر کی تھی کہ وہ ٹورنامنٹ کے پہلے یا دوسرے میچ تک مکمل فٹ ہو جائیں گے۔ سپین کی ٹیم 11 جون سے شمالی امریکہ میں شروع ہونے والے فیفا ورلڈکپ میں اپنی مہم کا آغاز 15 جون کو اٹلانٹا میں کیپ وردی کے خلاف کرے گی، جس کے بعد وہ 21 جون کو سعودی عرب اور 26 جون کو یوراگوئے کے مدمقابل آئے گی۔ یورو کپ چیمپئن اسپین کی ٹیم ہفتہ سے میڈرڈ میں اپنے تربیتی کیمپ کا آغاز کرچکی ہے۔

فیفا ورلڈکپ 2026 میں کیا نئی چیزیں متعارف ہوں گی؟

نئی دہلی یکم، جون (یواین آئی) فیفا ورلڈکپ 2026 اس بار پہلے سے کہیں زیادہ بڑا ہونے جارہا ہے۔ اس ورلڈکپ میں ایسی

بہت سی نئی چیزیں ہوں گی جو پہلے کسی ورلڈکپ میں نہیں ہوئیں جن میں تین سب سے اہم ہیں۔ سب سے پہلی تبدیلی ٹورنامنٹ کا حجم 32 ٹیموں سے بڑھ کر 48 ٹیموں تک ہوگیا ہے۔ اس ایونٹ میں میچز کی تعداد بھی 64 سے بڑھ کر 104 ہوگئی ہے اور کسی بھی ٹیم کو ٹرافی جیتنے کے لیے اب 7 کے بجائے 8 میچز کھیلنے ہوں گے۔ اس مرتبہ 4 ایسی ٹیمیں بھی شامل ہیں جو اس سے پہلے کبھی ورلڈکپ نہیں کھیل سکیں۔ یہ ایونٹ اس لحاظ سے بھی اہمیت کا حامل ہے کہ فیفا ورلڈکپ کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے جب تین ممالک مشترکہ طور پر میزبانی کریں گے۔ مختلف ٹائم زونز کے درمیان سفر سے کھلاڑیوں کو تھکاوٹ ہوسکتی ہے اس لیے فیفا سفر کے لیے تین مختلف ٹائم زونز متعارف کروا رہا ہے تاہم گروپ مرحلے کے بعد ٹیموں کو پانچ ہزار کلومیٹر تک کا طویل سفر بھی کرنا پڑسکتا ہے۔ تین مختلف ممالک میں ناک آؤٹ میچز کی وجہ سے شائقین کو بھی بھاری اخراجات اور ویزا مسائل کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔

برازیل کا پاناما پر قہر! ونیسیئس کے آگے حریف بے بس، 2-6 کے اسکور سے تاریخی پٹائی

ریو ڈی جنیرو، یکم جون (یواین آئی) ورلڈکپ 2026 کے آغاز سے محض دو ہفتے قبل، برازیل کے اسٹار فٹبالر ونیسیئس جونیئر نے ماراکانا اسٹیڈیم کو اپنے لیے ایک یادگار ہوم کمنگ پارٹی میں تبدیل کر دیا۔ انہوں نے میچ کے آغاز میں ہی ایک شاندار گول داغنے اور دوسرے گول میں معاونت (اسسٹ) فراہم کر کے برازیل کو پاناما کے خلاف 2-6 سے یکطرفہ کامیابی دلا دی۔ اس شاندار فتح کے ساتھ ہی پانچ بار کی عالمی چیمپئن ٹیم نے ورلڈ کپ کے لیے اپنے ارادے ظاہر کردیے ہیں۔ نیمار کی غیر موجودگی میں تمام تر نظریں مقامی ہیرو ونیسیئس پر تھیں، جنہوں نے فلیمنگو اکیڈمی سے اپنے کیریئر کا آغاز اسی اسٹیڈیم سے کیا تھا۔ انہوں نے میچ کے دوسرے ہی منٹ میں کیسیمیرو کی جانب سے حاصل کردہ گیند کو چیتے کی چستی سے سنبھالا اور ڈی باکس کے باہر سے ایک زوردار شاٹ مار کر گیند کو ٹاپ لیفٹ کارنر میں پہنچا دیا۔ میچ کے 14ویں منٹ میں پاناما نے اس وقت میچ کو دلچسپ بنا دیا جب مائیکل موریلو کی فری کک میتھیوس کونہا سے ٹکرا کر گول کیپر الیسن کو چکمہ دیتے ہوئے نیٹ میں چلی گئی، جس سے اسٹیڈیم میں موجود شائقین پر سکتہ طاری ہوگیا۔ میچ کے 39ویں منٹ میں ونیسیئس نے بائیں جانب سے دو محافظوں کو ڈاج دیتے ہوئے ایک بہترین کراس پاس دیا، جس پر کیسیمیرو نے ہیڈر کے ذریعے گول کر کے برازیل کی برتری 2-1 کر دی۔ دوسرے ہاف میں برازیل کے کوچ کارلو اینچلوٹی نے سینٹر بیک لیو پریرا کے علاوہ پوری ٹیم ہی تبدیل کر دی، لیکن متبادل کھلاڑیوں نے بھی پاناما کی دفاعی لائن کو تہس نہس کرنا جاری رکھا۔ 52 ویں منٹ میں پاناما کے گول کیپر اورلینڈو موسکیرا کی فلیٹ ورک کی غلطی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے رایان نے خالی نیٹ میں گیند کو پہنچا کر اسکور 3-1 کر دیا۔ 60ویں منٹ میں لوکاس پاکویٹا نے ایک خوبصورت کرلنگ شاٹ کے ذریعے چوتھا گول اسکور کیا۔ اس کے ٹھیک تین منٹ بعد، پاناما کے گول کیپر کی جانب سے ایگور تھیاگو کو گرانے پر برازیل کو پنالٹی ملی، جسے تھیاگو نے گول میں تبدیل کر دیا۔ ڈینیلو نے 81ویں منٹ میں برازیل کے لیے چھٹا گول کیا، جبکہ پاناما کے کارلوس ہاروے نے 84ویں منٹ میں ایک طوفانی شاٹ کے ذریعے اپنی ٹیم کے لیے دوسرا تسلی بخش گول اسکور کیا۔

جیک کیلس 21ویں صدی کے عظیم ترین کرکٹر قرار

یکم رجون: سابق جنوبی افریقی آل راؤنڈر جیک کیلس کو 21ویں صدی کا عظیم ترین کرکٹر قرار دے دیا۔ ای ایس پی این کرک انفو کے ماہرین اور سابق کرکٹرز پر مشتمل خصوصی جیوری نے 21ویں صدی کے عظیم ترین بین الاقوامی مرد کرکٹرز کا انتخاب کرلیا ہے، جس میں جنوبی افریقا کے جیک کیلس، بھارت کے سچن ٹینڈولکر اور سری لنکا کے متھیا مرلی دھرن کو نمایاں اعزازات سے نوازا گیا۔ سن 2000 سے 2025 کے عرصے میں بین الاقوامی کرکٹ میں کارکردگی کی بنیاد پر سچن ٹینڈولکر کو صدی کا بہترین بلے باز، متھیا مرلی دھرن کو بہترین بولر جبکہ جیک کیلس کو بہترین آل راؤنڈر قرار دیا گیا۔ خواتین کی کرکٹ میں آسٹریلیا کی ایلس پیری کو 21ویں صدی کی عظیم ترین بین الاقوامی کرکٹر منتخب کیا گیا۔ 25 رکنی جیوری میں وسیم اکرم، گریگ چیپل، فاف ڈو پلیسی، میتھیو ہیڈن، اینجلو میتھیوز، اوئن مورگن، روی شاستری، ڈینیئل ویٹوری اور شین واٹسن سمیت کئی نامور شخصیات شامل تھیں۔ سچن ٹینڈولکر کو کرکٹ تاریخ کے کامیاب ترین بلے بازوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ وہ ٹیسٹ اور ون ڈے کرکٹ میں سب سے زیادہ رنز بنانے والے کھلاڑی ہیں اور متعدد بیٹنگ ریکارڈز آج بھی ان کے نام ہیں۔

تاریخ کے عظیم ترین آل راؤنڈرز میں سر فہرست جیک کیلس نے اپنے کیریئر میں 13 ہزار سے زائد ٹیسٹ رنز اور تقریباً 300 وکٹیں حاصل کیں۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم شنکر کے ذریعہ 30 رچترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھا گا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔-(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804